وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

اسلامی تعلیمات

(عقائد، ذکر و دعا)

تعلیم مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ

کتاب برائے فروخت نہیں ہے
اشاعت کی عام اجازت ہے

ختم نبوت

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي (جامع الترمذی: ۲۲۱۹)

"میں خاتم النبیّین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔"

المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے اغراض ومقاصد

اللہ کی مخلوق کی خدمت	محبت واطاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی	فقط اللہ کی عبادت
اِرْحَمُوْا مَنْ فِی الْاَرْضِ یَرْحَمْکُمْ مَّنْ فِی السَّمَاءِ ترجمہ۔تم زمین والوں پررحم کروآسمان والاتم پررحم کرے گا (ترمذی)	قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ ترجمہ۔اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ان سے کہہ دیں کہ اگرتم اللہ سے محبت کرتے ہوتو میری اتباع کرو (آل عمران-۳۱)	وَاعْبُدُوا اللّٰہَ وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا ترجمہ۔اورصرف اللہ کی عبادت کرواوراس کے ساتھ کسی کوشریک نہ بناؤ (سورہ النساء-۳۶)

المصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم مرکز کے رہنما اصول

جوکام زیادہ کرنے ہیں

☆**قرآن وسنت پر عمل اوردعوت**: ترجمہ۔اور جوشخص اللہ اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتا رہے گا اوراللہ سے ڈرتا رہے گا اور پرہیزگاری اختیار کرے گا توایسے لوگ ہی کامیاب ہیں۔(النور-۵۲)

☆**مسلم امہ سے فرقہ پرستی وتعصّبات کے خاتمے کی کوشش**: ترجمہ۔تم سب مل کراللہ کی رسی کومضبوطی سے تھام لواور تفرقے میں مت پڑو۔(آل عمران-۱۰۳)

☆**فلاح اتحادامت کی کوشش**: ترجمہ۔تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک تم اپنے بھائی کیلئے وہ پسند نہ کروجواپنے لیے پسند کرتے ہو۔(مسلم)

☆**فکرآخرت**: ترجمہ۔جوآخرت کی کھیتی کا طالب ہے ہم اس کی کھیتی میں ترقی دیں گے۔(الشوریٰ-۲۰)

جوکام بالکل نہیں کرنے

☆**شرک**: ترجمہ۔کہہ دوکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ کی عبادت کروں اوراس کے ساتھ شریک نہ کروں۔(الرعد-۳۶) ☆**بدعت**: ترجمہ۔ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جائے گی۔(مسلم)

☆**ظلم**: ترجمہ۔کامل مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔(بخاری)

☆**حقوق العباد میں کوتاہی**: ترجمہ۔اوروالدین کے ساتھ احسان کرواوررشتہ داروں، یتیموں، مساکین اورقرابت دار ہمسایہ اورغیرقرابت دار ہمسایہ۔(النساء-۳۶)

جن کا ادب کرنا ہے

☆**اہل بیت اطہارؓ**: ترجمہ۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دوست رکھو اللہ تعالیٰ کو اس لیے کہ وہ تم کو نعمتیں کھلاتا ہے اوردوست رکھو مجھے اللہ کیلئے اوردوست رکھو میرے اہل بیت کو میرے لیے۔(ترمذی)

☆**صحابہ کرامؓ**: ترجمہ۔مہاجروانصار میں سبقت لے جانے والے اورسب سے پہلے ایمان لانے والے جنہوں نے نیکی میں (ان کی) اتباع کی۔اللہ سب سے راضی ہوگیا اوروہ اللہ سے راضی ہوگئے۔(التوبہ-۱۰۰)

☆**اولیاء کرام**: ترجمہ۔اللہ کے نیک بندوں میں بعض ایسے بھی ہیں کہ اگر اللہ پر قسم کھالیں تو اللہ پوری کردیتا ہے۔(مسلم)

☆**علماء کرام**: ترجمہ۔علماء انبیاء کے وارث ہیں۔(ابوداؤد)

بہترین بات اللہ کی کتاب (قرآن) اور بہترین طریقہ محمد رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کا ہے۔(بخاری: 7277)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

اسلامی تعلیمات

(عقائد، ذکرو دعا)

تعلیم مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم

فہرست

موضوع (عقائد)	صفحہ
ایمان لانے کی فضیلت	11
اللہ تعالیٰ پر ایمان	14
رسولوں پر ایمان	18
رسالتِ محمدیہ	20
فرشتوں پر ایمان	25
آسمانی کتابوں پر ایمان	28
قرآنِ پاک	30
امتِ محمدیہ	35
یوم آخرت پر ایمان	44
تقدیر پر ایمان	50
قبر کی جزاوسزا	52
شرک	55
اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	61
اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	65
اولیاءاللہ	71

علمائے کرام	73
منہج قرآن وسنت	76
فرقہ پرستی سے اجتناب اور اسلام لانے کی فضیلت	80
دنیا و آخرت	87
قیامت	89
شفاعت	93
میزان	98
حوضِ کوثر	100
پل صراط	103
جنت	104
جہنم	108
ذکر دُعا	
ذکر اللہ	113
مسنون اذکار	123
درود شریف	128
چند مسنون درود	133
استغفار	138

کلماتِ استغفار	143
دعاو پکار	145
صبح شام کے اذکار اور دعائیں	154
نماز کے بعد اذکار و دعائیں	157
سونے کی دعا	158
رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو یہ دعا پڑھیں	158
سو کر اُٹھنے کی دعا	159
بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا	159
بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	159
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	159
مسجد سے نکلنے کی دعا	160
وضو سے پہلے کی دعا	160
وضو کے بعد کی دعا	160
اذان کے بعد کی دعا	160
استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا	161
رکوع وسجود کی دعا	161
قنوتِ وتر کی دعا	162

وتر کے بعد کی دعا	163
نماز جنازہ کی دعا	164
قبروں کی زیارت کی دعا	165
سجدہ تلاوت کی دعا	165
پریشانی و بے قراری کی دعا	166
قرض سے نجات کی دعا	166
غصہ کے وقت کی دعا	167
مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا	167
کھانا کھانے کی دعا	167
اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے	168
کھانا کھانے کے بعد کی دعا	168
دودھ پینے کی دعا	168
روزہ افطار کرنے کی دعا	168
کسی کے ہاں روزہ افطار کریں تو اس کے لیے دعا	169
لباس پہننے کی دعا	169
نیا لباس پہننے کی دعا	169
نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے	170

گھر سے نکلنے کی دعا	170
سفر کی دعا	170
سفر کے دوران کی دعا	171
جانور یا سواری سے گرنے کے وقت کی دعا	171
سفر سے واپسی کی دعا	171
بازار میں داخل ہونے کی دعا	172
چاند دیکھنے کی دعا	172
بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا	172
بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا	173
کفارہ مجلس کی دعا	173
والدین کے لیے دعا	173
مرغ کی آواز سن کر پڑھیں	173
گدھے، کتے کی آواز سن کر پڑھیں	174
ہدیہ دینے والے کے لیے دعا	174
لیلۃ القدر کی دعا	174
اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لیے	174
بیمار کے لیے دعا	175

بیمار پرسی کرتے وقت مریض کے لیے دعا	175
مریض کی شفایابی کے لیے دعا	175
اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو	175
بیماری اور درد کی دعا	176
شکریہ ادا کرنے کا عمدہ طریقہ	176
آتشِ نمرود میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا	176
ہوا چلتے وقت اللہ کی پناہ	176
آندھی کے وقت کی دعا	177
بارش طلب کرنے کی دعا	177
بارش برسنے کے دوران یہ پڑھیں	177
بارش برسنے کے بعد کی دعا	177
مطلع صاف کرنے کی دعا	177
حصولِ ہدایت کی دعا	178
اپنا قرض وصول کرے تو کہے	178
چھینکنے کے بعد کی دعا	178
دنیا وآخرت کے بھلائی کے لیے دعا	178
دولہا کو مبارک باد دینے کی دعا	179

تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا	179
علم میں اضافہ کی دعا	179
بخشش اور رحم کی دعا	179
قرآن پاک کی فضیلت	180
آیت الکرسی	185
سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات	185
سورۃ الحشر کی آخری تین آیات	187
چند منتخب سورتیں	188

عقائد

ایمان لانے کی فضیلت

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ:۸۲)

''اور جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے، یہ لوگ جنتی ہیں اور وہاں ہمیشہ بسنے والے ہوں گے۔''

﴿فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝﴾

(سورۃ النساء:۱۷۵)

''پس جو لوگ ایمان لائے اللہ پر اور اس کی رسی کو مضبوطی سے پکڑا تو عنقریب اللہ انہیں اپنی رحمت اور اپنے فضل میں داخل فرمائے گا اور صراط مستقیم کی جانب ہدایت دے گا۔''

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝﴾

(سورۃ النساء:۱۵۲)

''اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں کسی سے اختلاف نہ کیا، یہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب صلہ دیا جائے گا اور اللہ بخشش کرنے والا اور رحم والا ہے۔''

﴿تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۙ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَیُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَیِّبَةً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۙ﴾

(سورۃ الصف: ۱۲،۱۱)

''اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایک تجارت کی نشاندہی نہ کروں جو تمہیں دردناک عذاب سے نجات دے گی؟ (وہ یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے۔ وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور ہمیشگی کے باغوں میں اچھی رہائش گاہیں دے گا اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے''۔

﴿قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِیَ مُوْسٰى وَعِیْسٰى وَمَاۤ اُوْتِیَ النَّبِیُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ: ۱۳۶)

''(مسلمانو!) کہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر اُتری اس پر اور جو (صحیفے) ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام اور اسحٰق علیہ السلام اور یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد پر نازل ہوئے اُن پر اور جو (کتابیں) موسیٰ علیہ السلام اور عیسیٰ علیہ السلام کو عطا ہوئیں اُن پر اور جو پیغمبروں کو

اُن کے پروردگار کی طرف سے ملیں اُن پر (سب پر ایمان لائے) ہم اُن پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (معبودِ واحد) کے فرمانبردار ہیں۔''

﴿فَلَمَّآ اَحَسَّ عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ۝﴾ (سورۃ آل عمران: ۵۲)

''جب عیسیٰ علیہ السلام نے اُن کی طرف سے نافرمانی (اور نیتِ قتل) دیکھی تو کہنے لگے کہ کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار اور میرا مددگار ہو؟ حواری بولے کہ ہم اللہ کے (طرف دار اور آپ علیہ السلام کے) مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور آپ گواہ رہیں کہ ہم فرمانبردار ہیں۔''

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَيُّ الْعَمَلِ اَفْضَلُ؟ قَالَ: اِيْمَانٌ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ قِيْلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ﴾ (صحیح بخاری: ۲۶)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: ''اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان رکھنا۔'' کہا گیا: پھر کون سا؟ فرمایا: ''اس کی راہ میں جہاد کرنا۔''

﴿عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ مُعَاذًا قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اِنَّكَ تَاْتِيْ قَوْمًا مِّنْ اَهْلِ الْكِتَابِ فَادْعُهُمْ اِلٰى شَهَادَةِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ﴾ (صحیح مسلم: ۱۳۰)

’’حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک قبیلے کی طرف بھیجا اور کہا: ’’بے شک تو اہل کتاب کی ایک قوم کی طرف جا رہا ہے، سب سے پہلے ان کو ’’لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ‘‘ کی دعوت دینی ہے، یعنی اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور میں (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کا رسول ہوں‘‘۔

اللہ تعالیٰ پر ایمان

﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○﴾ (سورۃ الاعراف: ۵۴)

’’تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، وہی رات کو دن سے ڈھانپتا ہے کہ وہ تیزی سے اس کے پیچھے (چلی آتی) ہے اور (اسی نے) سورج، چاند اور تارے پیدا کیے، ایسے طور پر کہ سب اسی کے حکم کے تابع ہیں۔ دیکھو! (یہ سب) اسی کی تخلیق ہے اور حکم (بھی) اسی کا ہے۔ بڑا ہی برکتوں والا ہے اللہ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے‘‘۔

﴿اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ لا وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ○﴾ (سورۃ طٰہٰ: ۱۴)

’’بے شک میں اللہ ہی ہوں، میرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں، پس تو میری

عبادت کر اور میرے ذکر کے لیے نماز پڑھا کر۔‘‘

﴿وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝﴾ (سورۃ المائدۃ:۲۳)

’’اور اگر تم مومن ہو تو اللہ ہی پر بھروسہ اور توکل کرو۔‘‘

﴿مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝﴾ (سورۃ المؤمنون:۹۱)

’’اللہ نے کوئی اولاد نہیں پکڑی اور اس کے ساتھ کوئی معبود نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ضرور ہر ایک معبود اپنی مخلوق کو الگ لے بیٹھتا اور ان میں سے بعض بعضوں پر چڑھائی کرتے۔ پاک ہے اللہ اس چیز سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔‘‘

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ۝﴾

(سورۃ الدخان:۸)

’’اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ زندگی بھی دیتا ہے، اور موت بھی، وہ تمہارا بھی رب ہے اور تمہارے پہلے گزرے ہوئے باپ دادوں کا بھی رب۔‘‘

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝﴾ (سورۃ الحشر:۲۲)

’’وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا‘‘۔

﴿وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝﴾

(سورۃ البقرۃ:۱۶۳)

’’تم سب کا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ بہت رحم کرنے والا اور بڑا مہربان ہے‘‘۔

﴿وَهُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ وَلَهُ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝﴾

(سورۃ الروم:۲۷)

’’وہی ہے جو اول بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر اُسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ تو اس پر بہت ہی آسان ہے۔ اسی کی بہترین اور اعلیٰ صفت ہے آسمانوں میں اور زمین میں بھی اور وہی غلبے والا حکمت والا ہے‘‘۔

﴿قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ۝﴾

(سورۃ یونس:۳۱)

’’آپ کہیئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے؟ ضرور وہ یہی کہیں گے کہ ’’اللہ‘‘ تو ان سے کہیئے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے۔‘‘

﴿فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚۖ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ○﴾ (سورۃ یونس:۳۲)

”سو یہ ہے اللہ تعالیٰ جو تمہارا رب حقیقی ہے۔ پھر حق کے بعد اور کیا رہ گیا بجز گمراہی کے، پھر کہاں پھرے جاتے ہو؟

﴿وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○﴾ (سورۃ لقمان:۲۷)

”روئے زمین کے (تمام) درختوں کی اگر قلمیں ہو جائیں اور تمام سمندروں کی سیاہی ہو اور ان کے بعد سات سمندر اور ہوں تاہم اللہ کے کلمات ختم نہیں ہو سکتے بیشک اللہ تعالیٰ غالب اور باحکمت ہے۔“

﴿اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ ۫ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ؕ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○﴾ (سورۃ الزمر:۷)

”اگر تم ناشکری کرو تو (یاد رکھو کہ) کہ اللہ تعالیٰ تم (سب سے) بے نیاز ہے اور وہ اپنے بندوں کی ناشکری سے خوش نہیں اور اگر تم شکر کرو تو وہ اسے تمہارے لئے پسند کرے گا۔ اور کوئی کسی کا بوجھ نہیں اٹھاتا پھر تم سب کا لوٹنا تمہارے رب ہی کی طرف ہے۔ تمہیں

وہ بتلا دے گا جو تم کرتے تھے۔ یقیناً وہ دلوں تک کی باتوں کا واقف ہے۔"

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: یَقُوْلُ اللهُ تَعَالٰی: اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ، وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِیْ، فَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ نَفْسِهٖ ذَكَرْتُهٗ فِیْ نَفْسِیْ، وَاِنْ ذَكَرَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْهُمْ، وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ ذِرَاعًا وَاِنْ تَقَرَّبَ اِلَیَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ اِلَیْهِ بَاعًا وَاِنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً﴾ (صحیح بخاری: ۲۲۲۴، صحیح مسلم: ۱۸۸۶)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ: میں اپنے بندے کے لیے ویسا ہی ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے اور جب بندہ میرا ذکر کرتا ہے اس وقت میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اور اگر وہ مجھے کسی جماعت میں بیٹھ کر یاد کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور بندہ اگر میری طرف ایک بالشت بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف ایک ہاتھ بڑھتا ہے تو میں اس کی طرف دو ہاتھ بڑھتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔"

رسولوں پر ایمان

﴿اِنَّاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ كَمَاۤ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰی نُوْحٍ وَّالنَّبِیّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ

وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۝ (سورۃ النساء:۱۶۳)

"(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے جیسا کہ نوح علیہ السلام اور اس کے بعد دوسرے انبیاء کی طرف کی تھی اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور ان کی اولاد عیسیٰ علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، یونس علیہ السلام، ہارون علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کو وحی بھیجی اور داؤد علیہ السلام کو ہم نے زبور عطا کی۔"

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِى الْاَسْوَاقِ ؕ ۝ (سورۃ الفرقان:۲۰)

"اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے وہ کھانا بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے تھے۔"

وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِىْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۝ (سورۃ النحل:۳۶)

"اور ہم نے ہر قوم میں رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے دور رہو۔"

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۝ (سورۃ الحدید:۲۵)

"یقیناً ہم نے اپنے پیغمبروں کو واضح دلائل کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتابیں نازل

کیں اور ترازو (یعنی قواعد عدل) بھی، تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں۔"

﴿اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝﴾ (سورۃ الحج:۷۵)

"فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے پیغام پہنچانے والوں کو اللہ ہی چھانٹ لیتا ہے بیشک اللہ تعالیٰ سننے والا دیکھنے والا ہے۔"

رسالتِ محمدیہ

﴿ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا ۝﴾ (سورۃ النساء:۷۰)

"یہ فضل اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور کافی ہے اللہ تعالیٰ جاننے والا۔"

﴿يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۡ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝﴾ (سورۃ المائدہ:۱۹)

"اے اہل کتاب! بے شک ہمارا رسول تمہارے پاس رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد آپہنچا ہے۔ جو تمہارے لئے صاف صاف بیان کر رہا ہے تاکہ تمہاری یہ بات نہ رہ جائے کہ ہمارے پاس تو کوئی بھلائی، برائی سنانے والا آیا ہی نہیں، پس اب تو یقیناً خوشخبری سنانے والا اور آگاہ کرنے والا آپہنچا اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔"

﴿هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ (سورۃ الجمعہ:۲)

"وہی ہے جس نے ناخواندہ لوگوں میں ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور ان کو پاک کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت سکھاتا ہے۔ یقیناً یہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔"

﴿وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿٨١﴾

(سورۃ آلِ عمران:۸۱)

"جب اللہ تعالیٰ نے نبیوں سے عہد لیا کہ جو کچھ میں تمہیں کتاب و حکمت سے دوں پھر تمہارے پاس وہ رسول آئے جو تمہارے پاس کی چیز کو سچ بتائے تو تمہارے لئے اس پر ایمان لانا اور اس کی مدد کرنا ضروری ہے۔ فرمایا کہ تم اس کے اقراری ہوا اور اس پر میرا ذمّہ لے رہے ہو؟ سب نے کہا کہ ہمیں اقرار ہے، فرمایا تو اب گواہ رہو اور خود میں بھی تمہارے ساتھ گواہوں میں ہوں۔"

﴿وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى

عَقِبَيۡهِؕ وَاِنۡ كَانَتۡ لَكَبِيۡرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيۡنَ هَدَى اللّٰهُؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيۡعَ اِيۡمَانَكُمۡؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ۝﴾

(سورۃ البقرۃ:۱۴۳)

”ہم نے اسی طرح تمہیں عادل امت بنایا ہے تا کہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ اور رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تم پر گواہ ہو جائیں، جس قبلہ پر تم پہلے تھے اسے ہم نے صرف اس لئے مقرر کیا تھا کہ ہم جان لیں کہ رسول کا سچا تابعدار کون ہے اور کون ہے جو اپنی ایڑیوں کے بل پلٹ جاتا ہے گو یہ کام مشکل ہے، مگر جنہیں اللہ نے ہدایت دی ہے (ان پر کوئی مشکل نہیں) اللہ تعالیٰ تمہارے ایمان ضائع نہیں کرے گا اللہ تعالیٰ لوگوں کے ساتھ شفقت اور مہربانی کرنے والا ہے۔“

﴿وَاِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِنِّىۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ اِلَيۡكُمۡ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوۡرٰٮةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوۡلٍ يَّاۡتِىۡ مِنۡۢ بَعۡدِى اسۡمُهٗۤ اَحۡمَدُؕ فَلَمَّا جَآءَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ قَالُوۡا هٰذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ﴾ (سورۃ الصف:۶)

”اور جب مریم علیہا السلام کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام نے کہا: اے (میری قوم) بنی اسرائیل! میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں مجھ سے پہلے کی کتاب تورات کی میں تصدیق کرنے والا ہوں اور اپنے بعد آنے والے ایک رسول کی میں تمہیں خوشخبری سنانے والا ہوں جن کا نام احمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے پھر جب وہ انکے پاس کھلی دلیلیں لائے تو یہ کہنے لگے، یہ تو کھلا جادو ہے۔“

﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: (مَثَلِي وَمَثَلُ الْأَنْبِيَاءِ، كَرَجُلٍ بَنٰى دَارًا، فَأَكْمَلَهَا وَأَحْسَنَهَا إِلَّا مَوْضِعَ لَبِنَةٍ، فَجَعَلَ النَّاسُ يَدْخُلُونَهَا وَيَتَعَجَّبُونَ وَيَقُولُونَ: لَوْلَا مَوْضِعُ اللَّبِنَةِ، فَأَنَا اللَّبِنَةُ﴾ (صحیح بخاری:۱۴۷۵)

’’سیدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری اور پہلے انبیاء علیہم السلام کی مثال اس طرح ہے جیسا کہ وہ شخص جس نے خوبصورت محل تیار کیا اور اینٹ کی جگہ خالی رہنے دی۔ لوگ اس محل کو دیکھتے اور پسند کرتے ہیں اور کہتے ہیں: یہ اینٹ کی جگہ کیوں خالی چھوڑ دی گئی ہے؟ سو وہ اینٹ میں ہی ہوں۔‘‘

﴿عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: أَنَا سَيِّدُ وُلْدِ آدَمَ وَلَا فَخْرَ﴾ (سنن ابن ماجہ:۴۴۴۵)

’’سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’میں پوری اولادِ آدم کا سردار ہوں اور اس میں کوئی فخر والی بات نہیں۔‘‘

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يَنْبَغِي لِعَبْدٍ أَنْ يَقُولَ: أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتّٰى﴾ (صحیح بخاری:۳۲۳۴)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کسی بندے کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ کہے کہ میں یونس بن متّیٰ سے افضل ہوں۔‘‘

﴿قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِي خَمْسَةُ أَسْمَاءٍ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللَّهُ بِي الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ﴾ (صحیح بخاری:۳۵۳۲)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' میرے پانچ نام ہیں۔ میں محمد، احمد اور ماحی ہوں (یعنی مٹانے والا ہوں) کہ اللہ تعالیٰ میرے ذریعہ کفر کو مٹائے گا اور میں حاشر ہوں کہ تمام انسانوں کا (قیامت کے دن) میرے بعد حشر ہوگا اور میں عاقب ہوں یعنی خاتم النبین ہوں۔ میرے بعد کوئی نیا پیغمبر دنیا میں نہیں آئے گا۔''

﴿عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ: فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ وَدَجَّالُونَ سَبْعَةٌ وَعِشْرُونَ، مِنْهُمْ أَرْبَعَةُ نِسْوَةٍ، وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ، لَا نَبِيَّ بَعْدِي﴾ (سلسلة صحيحه:۲۶۳۰)

''حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں ستائیس (۲۷) کذاب اور دجال ہوں گے، ان میں چار عورتیں ہوں گی، میں خاتم النبیین ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں۔''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ نَبِيٌّ إِلَّا أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ، وَإِنَّمَا كَانَ الَّذِي أُوتِيتُ وَحْيًا أَوْحَاهُ اللَّهُ إِلَيَّ فَأَرْجُو أَنْ أَكُونَ أَكْثَرَهُمْ تَابِعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ"﴾ (صحیح بخاری:۴۹۸۱)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کئے گئے کہ (انہیں دیکھ کر لوگ) ان پر ایمان لائے (بعد کے زمانے میں ان کا کوئی اثر نہیں رہا) اور مجھے جو معجزہ دیا گیا ہے وہ وحی (قرآن) ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نازل کی ہے۔ (اس کا اثر قیامت تک باقی رہے گا) اس لیے مجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میرے تابع فرمان لوگ دوسرے پیغمبروں کے تابع فرمانوں سے زیادہ ہوں گے۔''

فرشتوں پر ایمان

﴿وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۝﴾ (سورۃ النساء:۱۳۶)

''اور جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کرے وہ دور بھٹک گیا۔''

﴿مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ۝﴾ (سورۃ البقرۃ:۹۸)

''جو شخص اللہ کا، اس کے پیغمبروں کا اور جبرائیل و میکائیل (علیہم السلام) کا دشمن ہوا تو یقیناً اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔''

﴿جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَالْمَلٰٓئِكَةُ يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ۝سَلٰمٌ

عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ ۝﴾ (سورۃ الرعد:۲۳،۲۴)

''یعنی ہمیشہ رہنے کے لیے وہ باغات جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور ان کے باپ دادوں، بیویوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی، اور (ان کے استقبال کے لیے) فرشتے ان کے پاس ہر دروازے سے (یہ کہتے ہوئے) داخل ہوں گے کہ تم نے (دنیا میں) جو صبر سے کام لیا تھا، اس کی بدولت اب تم پر سلامتی ہی سلامتی نازل ہوگی، اور (تمہارے) اصلی وطن میں یہ تمہارا بہترین انجام ہے۔''

﴿وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآىِٕهَا ؕ وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ ثَمٰنِيَةٌ ۝﴾ (سورۃ الحاقۃ:۱۷)

''اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور تمہارے پروردگار کے عرش کو اس دن آٹھ فرشتے اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔''

﴿وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓىِٕكَةً ۝﴾ (سورۃ المدثر:۳۱)

''اور ہم نے دوزخ کے یہ کارندے کوئی اور نہیں، فرشتے مقرر کیے ہیں۔''

﴿اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ﴾

(سورۃ ق:۱۷)

''جس وقت دو لینے والے جا لیتے ہیں ایک دائیں طرف اور ایک بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔''

﴿مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝﴾ (سورۃ ق:۱۸)

”(انسان) منہ سے کوئی لفظ نکال نہیں پاتا مگر کہ اس کے پاس نگہبان تیار ہے“۔

﴿عَنْ أَنَسٍ مَرفُوعاً: الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ أَلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ﴾ (سلسلة صحیحه: ٣١٤٥)

”حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: بیت المعمور ساتویں آسمان پر ہے، ہر دن اس میں ایک ہزار فرشتے داخل ہوتے ہیں جو قیامت تک اس میں دوبارہ داخل نہیں ہوسکیں گے۔“

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: (اَلْمَلَائِكَةُ يَتَعَاقَبُوْنَ مَلَائِكَةٌ بِاللَّيْلِ وَمَلَائِكَةٌ بِالنَّهَارِ﴾

(صحیح بخاری: ٣٢٢٣)

”سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”رات اور دن کے فرشتے تمہارے پاس ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔“

﴿عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا عَنْ رَّسُوْلِ اللهِ ﷺ قَالَ: خُلِقَتِ الْمَلَائِكَةُ مِنْ نُّوْرٍ وَّخُلِقَ الْجَآنُّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُمْ﴾ (صحیح مسلم: ٢٩٩٦)

”سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا کیا، جنوں کو آگ کے شعلہ سے اور آدم علیہ السلام کو اس

چیز سے جو اس نے تمہیں بتا دی ہے۔‘‘

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ ﷺ: اِذَا كَانَ یَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلٰی كُلِّ بَابٍ مِّنْ اَبْوَابِ الْمَسْجِدِ الْمَلَائِكَةُ یَكْتُبُوْنَ الْاَوَّلَ فَالْاَوَّلَ، فَاِذَا جَلَسَ الْاِمَامُ طَوَوُا الصُّحُفَ وَجَآءُوْا یَسْتَمِعُوْنَ الذِّكْرَ﴾ (صحیح بخاری:۳۲۱۱)

’’سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جمعہ کے دن فرشتے مسجد کے ہر دروازے پر (کھڑے ہو کر) پہلے آنے والوں کو لکھتے رہتے ہیں۔ جب امام (خطبہ کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اپنے صحیفے لپیٹ لیتے ہیں اور وعظ و نصیحت سننے کے لیے آجاتے ہیں۔‘‘

آسمانی کتابوں پر ایمان

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْ نَزَّلَ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِیْدًا ۝﴾ (سورۃ النساء:۱۳۶)

’’اے ایمان والو! اللہ پر ایمان رکھو، اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اس کتاب پر جو اللہ نے اپنے رسول پر اُتاری ہے اور ہر اس کتاب پر جو اس نے پہلے اُتاری تھی۔ اور

جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کی کتابوں کا، اس کے رسولوں کا اور یوم آخرت کا انکار کرے وہ بھٹک کر گمراہی میں بہت دُور جا پڑا ہے۔''

﴿الٓمّٓ ○ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰۃَ وَالْاِنْجِیْلَ ○﴾

(سورۃ آل عمران: ۱، ۲، ۳)

''الم۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہ زندہ اور کائنات کو تھامنے والا ہے، اس نے تجھ پر حق والی کتاب نازل کی جو پہلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے اور اس سے پہلے انسانوں کی ہدایت کے لیے تورات اور انجیل نازل کیں اور اب حق و باطل میں امتیاز کرنے والی کتاب اُتاری۔''

﴿وَاٰتَیْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ○﴾ (سورۃ النساء: ۱۶۳)

''اور ہم نے داؤد علیہ السلام کو زبور عطا کی تھی۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ بِالْعِبْرَانِيَّةِ وَيُفَسِّرُونَهَا بِالْعَرَبِيَّةِ لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تُصَدِّقُوا أَهْلَ الْكِتَابِ وَلَا تُكَذِّبُوهُمْ وَقُولُوا ﴿اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ اِلَیْکُمْ وَاِلٰھُنَا وَاِلٰھُکُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ﴾ (صحیح بخاری: ۷۵۴۲)

’’سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اہل کتاب تورات کو عبرانی زبان میں پڑھتے تھے اور اہل اسلام کے لیے اس کی عربی میں تفسیر کرتے تھے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (اہل کتاب کی (حکایات وواقعات کی) تصدیق اور تکذیب نہ کرو اور کہو: ہم اس کتاب پر بھی ایمان لائے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اور اس پر بھی جو تم پر نازل کی گئی تھی، اور ہمارا خدا اور تمہارا خدا ایک ہے، اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔‘‘

قرآنِ پاک

﴿اِنَّآ اَنۡزَلۡنَآ اِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَـقِّ لِتَحۡكُمَ بَيۡنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰٮكَ اللّٰهُ‌ ؕ وَلَا تَكُنۡ لِّلۡخَآٮِٕنِيۡنَ خَصِيۡمًا ۙ﴾ (سورۃ النساء:۱۰۵)

’’یقیناً ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ اپنی کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ تم لوگوں میں اس چیز کے مطابق فیصلہ کرو جس سے اللہ نے تم کو شناسا کیا ہے اور خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنو۔‘‘

﴿اِنَّا نَحۡنُ نَزَّلۡنَا الذِّكۡرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰـفِظُوۡنَ‏﴾ (سورۃ الحجر:۹)

’’ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔‘‘

﴿اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالذِّكۡرِ لَمَّا جَآءَهُمۡ‌ ۚ وَاِنَّهٗ لَـكِتٰبٌ عَزِيۡزٌ ۙ﴾ (سورۃ حٰم السجدۃ:۴۱)

’’جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن پہنچ جانے کے باوجود اس سے کفر کیا، (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ بڑی باوقعت کتاب ہے۔‘‘

﴿لَا يَأْتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ ۖ تَنْزِيلٌ مِنْ حَكِيمٍ حَمِيدٍ ۝﴾ (سورۃ حٰم السجدۃ:۴۲)

"جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے، یہ ہے نازل کردہ حکمتوں والے خوبیوں والے (اللہ) کی طرف سے۔"

﴿نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ أَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَا أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ هَٰذَا الْقُرْآنَ ۖ وَإِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهِ لَمِنَ الْغَافِلِينَ ۝﴾ (سورۃ یوسف:۳)

"ہم آپ کے سامنے بہترین بیان پیش کرتے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے آپ کی جانب یہ قرآن وحی کے ذریعے نازل کیا ہے اور یقیناً آپ اس سے پہلے بے خبروں میں تھے۔"

﴿تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ لِيَكُونَ لِلْعَالَمِينَ نَذِيرًا ۝﴾ (سورۃ الفرقان:۱)

"بہت بابرکت ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تاکہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۴۵۲)

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ

الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۴۶۴)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: صاحب قرآن (حافظ قرآن یا ناظرہ خواں) سے کہا جائے گا: پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمہاری منزل وہاں ہے، جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قرأت ختم کرو گے۔"

﴿عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ، قَالَ مَالِكٌ: أُرَاهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ﴾ (سنن ابو داؤد:۲۶۱۰)

"حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو دشمن کی سرزمین میں لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے، مالک کہتے ہیں: میرا خیال ہے اس واسطے منع کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ دشمن اسے پا لے۔"

﴿عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِقْرَءُوا الْقُرْآن، فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ إِمَّا إِنِّي لَا أَقُولُ: (الم) حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ عَشْرٌ، وَلَامٌ عَشْرٌ، وَمِيمٌ عَشْرٌ، فَتِلْكَ ثَلَاثُونَ﴾

(سلسلة صحيحه:۷۷۱)

"حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہتے ہیں) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس پر اجر دیا جاتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ "الم" ایک

حرف ہے، لیکن "الف" کی دس نیکیاں ہیں، "لام" کی دس نیکیاں ہیں اور "میم" کی دس نیکیاں ہیں اس طرح یہ کل تیس نیکیاں ہوئیں۔"

﴿حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ، عَنْ بَحِيرِ بْنِ سَعْدٍ، عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ الْحَضْرَمِيِّ، عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ﴾ (سنن ابوداؤد:۱۳۳۳)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے اعلانیہ طور سے خیرات کرنے والا اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے چپکے سے خیرات کرنے والا۔"

﴿قَالَ النَّبِيِّ ﷺ: اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُكُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْهُ﴾ (صحیح بخاری:۵۰۶۰)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید اس وقت تک پڑھو جب تک اس میں دل لگے، جب جی اچاٹ ہونے لگے تو پڑھنا بند کردو۔"

﴿قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ حَافِظٌ لَهُ مَعَ السَّفَرَةِ الْكِرَامِ الْبَرَرَةِ، وَمَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَهُوَ يَتَعَاهَدُهُ وَهُوَ عَلَيْهِ شَدِيدٌ فَلَهُ

أَجْرَانِ"﴾ (صحیح بخاری:۴۹۳۷)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے۔ پھر بھی وہ اس کے لیے دشوار ہے تو اسے دوگنا ثواب ملے گا۔''

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اقْرَإِ الْقُرْآنَ فِي شَهْرٍ، قُلْتُ: إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً، حَتَّى قَالَ: فَاقْرَأْهُ فِي سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلَى ذَلِكَ﴾ (صحیح بخاری:۵۰۵۴)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک قرآن کا ختم کیا کرو میں نے عرض کیا مجھ کو تو زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا سات راتوں میں ختم کیا کرو اس سے زیادہ مت پڑھ۔''

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ"﴾ (صحیح بخاری:۵۴۲۷)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور مزہ بھی پاکیزہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن مزہ میٹھا ہوتا ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، ریحانہ (پھول) جیسی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزہ کڑوا ہوتا ہے اور جو منافق قرآن بھی نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی اور جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: "وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا" (سورة بنی اسرائیل آیة:۷۸) قَالَ: تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ﴾ (جامع ترمذی:۳۱۳۵)

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت "وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا" "صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح قرآن پڑھنے کا وقت فرشتوں کے حاضر ہونے کا ہوتا ہے" (سورۃ بنی اسرائیل:۷۸) کے متعلق فرمایا: اس وقت رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے سب حاضر (وموجود) ہوتے ہیں"۔

امتِ محمدیہ

﴿كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللهِ ط وَلَوْ اٰمَنَ أَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ط مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفٰسِقُونَ ○﴾

(سورۃ آلِ عمران:۱۱۰)

”تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو، اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو، اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا، ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن اکثر تو فاسق ہیں۔“

﴿وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓىٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ۠﴾ (سورۃ الحدید:۱۰)

”تمہیں کیا ہو گیا ہے جو تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ دراصل آسمانوں اور زمینوں کی میراث کا مالک (تنہا) اللہ ہی ہے تم میں سے جن لوگوں نے فتح سے پہلے فی سبیل اللہ دیا ہے اور قتال کیا ہے وہ (دوسروں کے) برابر نہیں بلکہ ان سے بہت بڑے درجے کے ہیں جنہوں نے فتح کے بعد خیراتیں دیں اور جہاد کیے، ہاں بھلائی کا وعدہ تو اللہ تعالیٰ کا ان سب سے ہے جو کچھ تم کر رہے ہو اس سے اللہ خبردار ہے۔“

﴿وَالَّذِیْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ یَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ۠﴾ (سورۃ الحشر:۱۰)

”اور (ان کے لئے) جو ان کے بعد آئیں جو کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار

ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں اور ایمانداروں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ (اور دشمنی) نہ ڈال۔ اے ہمارے رب بیشک تو شفقت ومہربانی کرنے والا ہے۔"

﴿خَطِيبًا، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: "مَنْ يُرِدِ اللهُ بِهِ خَيْرًا يُفَقِّهْهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي، وَلَنْ تَزَالَ هَذِهِ الْأُمَّةُ قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ"﴾ (صحیح بخاری:۷۱)

"وہ خطبہ میں فرما رہے تھے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کے ساتھ اللہ تعالیٰ بھلائی کا ارادہ کرے اسے دین کی سمجھ عنایت فرما دیتا ہے اور میں تو محض تقسیم کرنے والا ہوں، دینے والا تو اللہ ہی ہے اور یہ امت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی اور جو شخص ان کی مخالفت کرے گا، انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم (قیامت) آجائے (اور یہ عالم فنا ہو جائے)۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أُعْطِيتُ خَمْسًا لَمْ يُعْطَهُنَّ أَحَدٌ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي نُصِرْتُ بِالرُّعْبِ مَسِيرَةَ شَهْرٍ، وَجُعِلَتْ لِي الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا، وَأَيُّمَا رَجُلٍ مِنْ أُمَّتِي أَدْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ فَلْيُصَلِّ وَأُحِلَّتْ لِي الْغَنَائِمُ، وَكَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ إِلَى قَوْمِهِ خَاصَّةً، وَبُعِثْتُ إِلَى النَّاسِ كَافَّةً،

وَأُعْطِيتُ الشَّفَاعَةَ﴾ (صحیح بخاری:۴۳۸)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ مجھے پانچ ایسی چیزیں عطا کی گئی ہیں جو مجھ سے پہلے انبیاء کو نہیں دی گئی تھیں۔(1) ایک مہینے کی راہ سے میرا رعب ڈال کر میری مدد کی گئی۔(2) میرے لیے تمام زمین میں نماز پڑھنے اور پاکی حاصل کرنے کی اجازت ہے۔اس لیے میری امت کے جس آدمی کی نماز کا وقت (جہاں بھی) آ جائے اسے (وہیں) نماز پڑھ لینی چاہیے۔(3) میرے لیے مال غنیمت حلال کیا گیا۔(4) پہلے انبیاء خاص اپنی قوموں کی ہدایت کے لیے بھیجے جاتے تھے۔لیکن مجھے دنیا کے تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجا گیا ہے۔(5) مجھے شفاعت عطا کی گئی ہے۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "أَتَانِي آتٍ مِنْ رَبِّي فَأَخْبَرَنِي أَوْ قَالَ بَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ مِنْ أُمَّتِي لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، قُلْتُ: وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ، قَالَ: وَإِنْ زَنَى وَإِنْ سَرَقَ"﴾ (صحیح بخاری:۱۲۳۷)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (کہ خواب میں) میرے پاس میرے رب کا ایک آنے والا (فرشتہ) آیا۔اس نے مجھے خبر دی، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا کہ اس نے مجھے خوشخبری دی کہ میری امت میں سے جو کوئی اس حال میں مرے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس نے کوئی شریک نہ ٹھہرایا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔اس پر میں نے پوچھا اگر چہ اس نے زنا کیا ہو، اگر چہ اس نے چوری کی ہو؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وسلم نے فرمایا کہ ہاں اگرچہ زنا کیا ہو اگرچہ چوری کی ہو۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : "لَيَدْخُلَنَّ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا أَوْ سَبْعُ مِائَةِ أَلْفٍ، لَا يَدْخُلُ أَوَّلُهُمْ حَتَّى يَدْخُلَ آخِرُهُمْ وُجُوهُهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ"﴾

(صحیح بخاری:۳۲۴۷)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "میری امت میں سے ستر ہزار یا (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ فرمایا کہ) سات لاکھ کی ایک جماعت جنت میں ایک ہی وقت میں داخل ہوگی اور ان سب کے چہرے ایسے چمکیں گے جیسے چودہویں کا چاند چمکتا ہے۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ أُمَّتِي مُعَافًى إِلَّا الْمُجَاهِرِينَ، وَإِنَّ مِنَ الْمُجَاهَرَةِ أَنْ يَعْمَلَ الرَّجُلُ بِاللَّيْلِ عَمَلًا ثُمَّ يُصْبِحَ وَقَدْ سَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ، فَيَقُولَ: يَا فُلَانُ عَمِلْتُ الْبَارِحَةَ كَذَا وَكَذَا، وَقَدْ بَاتَ يَسْتُرُهُ رَبُّهُ وَيُصْبِحُ يَكْشِفُ سِتْرَ اللهِ عَنْهُ﴾ (صحیح بخاری:۶۰۶۹)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری تمام امت کو معاف کیا جائے گا سوائے گناہوں کو کھلم کھلا کرنے والوں کے اور گناہوں کو کھلم کھلا کرنے میں یہ بھی شامل ہے کہ ایک شخص رات کو کوئی (گناہ کا) کام کرے اور اس کے باوجود کہ اللہ نے اس کے گناہ کو چھپا دیا ہے مگر صبح ہونے پر وہ کہنے لگے کہ اے فلاں! میں نے کل رات فلاں فلاں برا

کام کیا تھا۔ رات گزر گئی تھی اور اس کے رب نے اس کا گناہ چھپائے رکھا، لیکن جب صبح ہوئی تو وہ خود اللہ کے پردے کو کھولنے لگا۔“

﴿عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "نَحْنُ الآخِرُونَ السَّابِقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"﴾ (صحیح بخاری:٦٦٢٤)

”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”ہم آخری امت ہیں اور قیامت کے دن جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے۔“

﴿عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ، يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: "لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ"، قَالَ: فَيَنْزِلُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُولُ أَمِيرُهُمْ: تَعَالَ صَلِّ لَنَا، فَيَقُولُ: لَا، إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللهِ هَذِهِ الْأُمَّةَ﴾ (صحیح مسلم:٣٩٥)

”حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: ”میری امت کا ایک گروہ مسلسل حق پر (قائم رہتے ہوئے) لڑتا رہے گا، وہ قیامت کے دن تک (جس بھی معرکے میں ہوں گے) غالب رہیں گے، کہا: پھر عیسیٰ ابن مریم علیہم السلام اتریں گے تو اس طائفہ (گروہ) کا امیر کہے گا: آئیں ہمیں نماز پڑھائیں، اس پر عیسیٰ علیہ السلام جواب دیں گے: نہیں، اللہ کی طرف سے اس امت کو بخشی گئی

عزت وشرف کی بنا پر تم ہی ایک دوسرے پر امیر ہو۔''

﴿أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ أَلْفًا زُمْرَةٌ وَاحِدَةٌ، مِنْهُمْ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ﴾

(صحیح مسلم:۵۲۳)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:''میری امت سے ستر ہزار افراد جنت میں داخل ہوں گے، چاند کی سی صورت میں، ان کا ایک گروہ ہوگا۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ ثُمَّ مَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَغْضَبُ لِلْعَصَبَةِ وَيُقَاتِلُ لِلْعَصَبَةِ فَلَيْسَ مِنْ أُمَّتِي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لاَ يَتَحَاشَ مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلاَ يَفِي بِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي﴾ (صحیح مسلم:۴۷۸۸)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو شخص اطاعت سے نکل جاوے اور جماعت چھوڑ دے پھر مرے تو اس کی موت جاہلیت کی سی ہوگی اور جو شخص ایذاء دہندہ جھنڈے کے تلے مارا جاوے جو غصہ ہوتا ہو قوم کے پاس سے اور لڑتا ہو قوم کے خیال سے وہ میری امت میں سے نہیں ہے اور جو میری امت پر نکلے مارتا ہوا ان کے نیکوں اور بدوں کو مومن کو بھی نہ چھوڑے جس سے عہد ہو وہ بھی پورا

نہ کرے تو وہ میری امت میں نہیں ہے۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُ أُمَّتِي كَمَثَلِ رَجُلٍ اسْتَوْقَدَ نَارًا، فَجَعَلَتِ الدَّوَابُّ وَالْفَرَاشُ يَقَعْنَ فِيهِ، فَأَنَا آخِذٌ بِحُجَزِكُمْ وَأَنْتُمْ تَقَحَّمُونَ فِيهِ﴾

(صحیح مسلم: ۵۹۵۵)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری اور میری امت کی مثال اس شخص کی طرح ہے جس نے آگ روشن کی تو حشرات الارض اور پتنگے اس آگ میں گرنے لگے۔ تو میں تم کو کمر سے پکڑ کر روکنے والا ہوں اور تم زبردستی اس میں گرتے جا رہے ہو۔"

﴿قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ فِتْنَةً وَفِتْنَةُ أُمَّتِي الْمَالُ﴾ (جامع ترمذی: ۲۳۳۶)

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: "ہر امت کی آزمائش کسی نہ کسی چیز میں ہے اور میری امت کی آزمائش مال میں ہے"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عُمُرُ أُمَّتِي مِنْ سِتِّينَ سَنَةً إِلَى سَبْعِينَ سَنَةً﴾ (جامع ترمذی: ۲۳۳۱)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری امت کے اکثر لوگوں کی عمر ساٹھ سے ستر سال تک کے درمیان ہوگی"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ

الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي ﴾ (جامع ترمذی:۲۴۳۶)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہوگی"۔

﴿سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ مِنْ حَثَيَاتِهِ﴾ (جامع ترمذی:۲۴۳۷)

"میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ میری امت میں سے ستر ہزار لوگوں کو جنت میں داخل کرے گا، نہ ان کا حساب ہوگا اور نہ ان پر کوئی عذاب، (پھر) ہر ہزار کے ساتھ ستر ہزار ہوں گے، اوران کے سوا میرے رب کی مٹھیوں میں سے تین مٹھیوں کے برابر بھی ہوں گے"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَتَانِي آتٍ مِنْ عِنْدِ رَبِّي فَخَيَّرَنِي بَيْنَ أَنْ يُدْخِلَ نِصْفَ أُمَّتِي الْجَنَّةَ وَبَيْنَ الشَّفَاعَةِ، فَاخْتَرْتُ الشَّفَاعَةَ، وَهِيَ لِمَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا﴾

(جامع ترمذی:۲۴۴۱)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا (جبرائیل علیہ السلام) میرے پاس آیا اور مجھے اختیار دیا کہ میری آدھی امت جنت

میں داخل ہو یا یہ کہ مجھے شفاعت کا حق حاصل ہو، چنانچہ میں نے شفاعت کو اختیار کیا، یہ شفاعت ہر اس شخص کے لیے ہے جس کا خاتمہ شرک کی حالت پر نہیں ہوگا“۔

یوم آخرت پر ایمان

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○﴾ (سورۃ الرحمٰن: ۲۷،۲۶)

”ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے۔“

﴿زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ○﴾

(سورۃ التغابن: ۷)

”کافروں کا اعتقاد ہے کہ وہ ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہہ دیجیے کہ کیوں نہیں؟ میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور اُٹھائے جاؤ گے، پھر جو کچھ تم نے کیا ہے اس سے تمہیں آگاہ کیا جائے گا اور یہ اللہ کے لیے آسان ہے۔“

﴿اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ○ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ○ وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ○ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ○ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ○ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا

يَّرَهٗ ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝﴾ (سورۃ الزلزال:۸-۱)

''جب زمین بھونچال سے ہلائی جائے گی اور زمین اپنے (اندر کے) بوجھ نکال دے گی اور انسان کہے گا: اسے کیا ہو گیا ہے؟ اس دن یہ زمین اپنی خبریں بتائے گی، کیونکہ تیرے رب نے اسے وحی کی ہے۔ اس دن لوگ مختلف گروہوں میں نکلیں گے، تا کہ انہیں اُن کے اعمال دکھائے جائیں۔ پس جس نے ایک ذرہ بھر نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا اور جس نے ایک ذرہ بھر برائی کی ہوگی وہ بھی اسے دیکھ لے گا۔''

﴿وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ﴾ (سورۃ الانبیاء:۴۷)

''اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے، کسی شخص پر کوئی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اگر رائی کے دانے کے بقدر بھی (کسی کا عمل) ہو گا تو ہم اسے لائیں گے اور ہم حساب لینے کو کافی ہیں۔''

﴿وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ۝﴾

(سورۃ الزمر:۶۸)

''اور صور پھونک دیا جائے گا پس آسمانوں اور زمین والے سب بے ہوش ہو کر گر پڑیں گے مگر جسے اللہ چاہے پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا پس وہ ایک دم کھڑے ہو کر دیکھنے لگ جائیں گے۔''

﴿وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ○﴾

(سورۃ الزمر: ۷۰)

''اور جس شخص نے جو کچھ کیا ہے بھرپور دے دیا جائے گا جو کچھ لوگ کر رہے ہیں وہ بخوبی جاننے والا ہے۔''

﴿عَنْ حُذَيْفَةَ بْنِ أَسِيدٍ الْغِفَارِيِّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: اطَّلَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ، فَقَالَ: مَا تَذَاكَرُونَ؟ قَالُوا: نَذْكُرُ السَّاعَةَ، قَالَ: إِنَّهَا لَنْ تَقُومَ حَتَّى تَرَوْنَ قَبْلَهَا عَشْرَ آيَاتٍ - فَذَكَرَ - الدُّخَانَ، وَالدَّجَّالَ، وَالدَّابَّةَ، وَطُلُوعَ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا، وَنُزُولَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ، وَيَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ، وَثَلَاثَةَ خُسُوفٍ: خَسْفٌ بِالْمَشْرِقِ وَخَسْفٌ بِالْمَغْرِبِ، وَخَسْفٌ بِجَزِيرَةِ الْعَرَبِ، وَآخِرُ ذٰلِكَ نَارٌ تَخْرُجُ مِنَ الْيَمَنِ، تَطْرُدُ النَّاسَ إِلَى مَحْشَرِهِمْ﴾

(صحیح مسلم: ۲۹۰۱)

''حضرت حذیفہ بن اسید غفاری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم آپس میں مذاکرہ کر رہے تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: آپ کس چیز کا مذاکرہ کر رہے ہیں؟ ہم نے کہا: قیامت کا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دس نشانیوں (کے ظہور) سے پہلے قیامت قائم نہیں ہوگی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چیزوں کا تذکرہ کیا: دھواں، دجال، دابۃ الارض (زمین کا بہت بڑا جانور)، یاجوج

وماجوج، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا، عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کا آسمان سے اُترنا اور تین خسف ہوں گے: مشرق میں خسف (زمین میں دھنسنا) مغرب میں خسف اور جزیرۂ عرب میں بھی خسف، آگ جو یمن سے نمودار ہوگی اور لوگوں کو میدان محشر کی طرف چلائے گی۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: (مَا بَيْنَ النَّفْخَتَيْنِ أَرْبَعُونَ، قَالُوا: يَا أَبَا هُرَيْرَةَ! أَرْبَعُونَ يَوْمًا؟ قَالَ: أَبَيْتُ، قَالُوا: أَرْبَعُونَ شَهْرًا؟ قَالَ: أَبَيْتُ، قَالُوا: أَرْبَعُونَ سَنَةً؟ قَالَ: أَبَيْتُ، ثُمَّ يُنْزِلُ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَيَنْبُتُونَ، كَمَا يَنْبُتُ الْبَقْلُ، قَالَ: وَلَيْسَ مِنَ الْإِنْسَانِ شَيْءٌ إِلَّا يَبْلَى، إِلَّا عَظْمًا وَاحِدًا، وَهُوَ عَجْبُ الذَّنَبِ، وَمِنْهُ يُرَكَّبُ الْخَلْقُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)﴾

(صحیح مسلم: ۲۹۵۵، صحیح بخاری: ۴۶۵۱)

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "دونوں صور پھونکے جانے کے درمیان چالیس کا فاصلہ ہوگا۔ لوگوں نے (حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے) کہا: چالیس دن کا؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا۔ پھر کہا: چالیس مہینے کا؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا۔ پھر کہا: چالیس برس کا؟ انہوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے (زندگی

کا) ایک مینہ برسائے گا اور لوگ اس طرح (زمین سے) اُبھر آئیں گے (زندہ ہو جائیں گے) جیسے سبزہ اُگ آتا ہے۔ دیکھو! آدمی کے (بدن کی) ہر چیز گل جاتی ہے، مگر ایک ہڈی نہیں گلتی۔ وہ اس مقام کی ہڈی ہے جہاں پر جانور کی دُم ہوتی ہے۔ قیامت کے دن اسی ہڈی سے مخلوق جوڑی جائے گی۔"

﴿عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ حُفَاةً عُرَاةً غُرْلًا ثُمَّ قَرَأَ {كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ نُعِيدُهُ وَعْدًا عَلَيْنَا إِنَّا كُنَّا فَاعِلِينَ} وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِبْرَاهِيمُ وَإِنَّ أُنَاسًا مِنْ أَصْحَابِي يُؤْخَذُ بِهِمْ ذَاتَ الشِّمَالِ فَأَقُولُ: أَصْحَابِي أَصْحَابِي! فَيَقُولُ: إِنَّهُمْ لَمْ يَزَالُوا مُرْتَدِّينَ عَلَى أَعْقَابِهِمْ مُنْذُ فَارَقْتَهُمْ فَأَقُولُ كَمَا قَالَ الْعَبْدُ الصَّالِحُ: وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيدًا مَّا دُمْتُ فِيهِمْ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي كُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَأَنْتَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ○ إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَإِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَإِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○﴾ (صحیح بخاری:۳۳۴۹)

"حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لوگو! تم اپنے رب کی طرف ننگے پاؤں، ننگے جسم اور بغیر ختنہ کے اُٹھائے جاؤ گے۔ پھر

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیت تلاوت فرمائی: ”کَمَا بَدَاۡنَاۤ اَوَّلَ خَلۡقٍ نُّعِیۡدُهٗ ؕ وَعۡدًا عَلَیۡنَا ؕ اِنَّا کُنَّا فٰعِلِیۡنَ “ ”جس طرح ہم نے پہلی بار تخلیق کی ابتداء کی تھی اسی طرح ہم اسے دوبارہ پیدا کردیں گے۔ یہ ایک وعدہ ہے جسے پورا کرنے کا ہم نے ذمہ لیا ہے۔ ہمیں یقیناً یہ کام کرنا ہے“ اور مخلوق میں سب سے پہلے ابراہیم علیہ السلام کو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ اور میری اُمت کے کچھ لوگوں کو بائیں طرف والوں میں یعنی دوزخیوں میں لے جایا جائے گا۔ تو میں کہوں گا: میرے رب! یہ میرے ساتھی ہیں، یہ میرے ساتھی ہیں۔ اللہ فرمائے گا: جب آپ ان سے جدا ہوئے تھے تو یہ اپنی ایڑھیوں کے بل پھر گئے تھے۔ اس وقت میں وہی کہوں گا جو اللہ تعالیٰ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا: ” وَکُنۡتُ عَلَیۡهِمۡ شَهِیۡدًا مَّا دُمۡتُ فِیۡهِمۡ ۚ فَلَمَّا تَوَفَّیۡتَنِیۡ کُنۡتَ اَنۡتَ الرَّقِیۡبَ عَلَیۡهِمۡ ؕ وَاَنۡتَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ شَهِیۡدٌ ۝ اِنۡ تُعَذِّبۡهُمۡ فَاِنَّهُمۡ عِبَادُکَ ۚ وَاِنۡ تَغۡفِرۡ لَهُمۡ فَاِنَّکَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝ “

”ترجمہ: اور جب تک میں ان کے درمیان موجود رہا، میں ان کے حالات سے واقف رہا۔ پھر جب آپ نے مجھے اُٹھالیا تو آپ خود ان کے نگراں تھے، اور آپ ہر چیز کے گواہ ہیں۔ اگر آپ ان کو سزا دیں تو یہ آپ کے بندے ہیں ہی، اور اگر آپ انہیں معاف فرمادیں تو یقیناً آپ کا اقتدار بھی کامل ہے، حکمت بھی کامل۔“

تقدیر پر ایمان

﴿وَاِنۡ مِّنۡ شَیۡءٍ اِلَّا عِنۡدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعۡلُوۡمٍ ○﴾ (سورۃ الحجر:۲۱)

"اور ہمارے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور ہم ان کو معلوم اندازے کے مطابق اُتارتے ہیں۔"

﴿مَاۤ اَصَابَ مِنۡ مُّصِیۡبَةٍ فِی الۡاَرۡضِ وَلَا فِیۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ اِلَّا فِیۡ كِتٰبٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّبۡرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَی اللّٰهِ یَسِیۡرٌ ○﴾

(سورۃ الحجر:۲۱)

"زمین پر تمہاری جانوں میں جو مصیبت آتی ہے، وہ قبل اس کے کہ ہم اس کو پیدا کریں، کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اور یہ (بات) اللہ کے لئے آسان ہے۔"

﴿قُلۡ لَّنۡ یُّصِیۡبَنَاۤ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ هُوَ مَوۡلٰىنَا ۚ وَعَلَی اللّٰهِ فَلۡیَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ○﴾ (سورۃ التوبۃ:۵۱)

"کہہ دے کہ ہمیں وہی تکلیف پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ رکھی ہے۔ وہ ہمارا مالک ہے اور اللہ پر ہی ایمان والوں کا بھروسہ ہونا چاہیے۔"

﴿وَعِنۡدَهٗ مَفَاتِحُ الۡغَیۡبِ لَا یَعۡلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ ؕ وَیَعۡلَمُ مَا فِی الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ ؕ وَمَا تَسۡقُطُ مِنۡ وَّرَقَةٍ اِلَّا یَعۡلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِیۡ ظُلُمٰتِ

﴿الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ﴾

(سورۃ الأنعام:۵۹)

''اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، انہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، وہ خشکی اور سمندر کی ہر چیز کو جانتا ہے، وہ ہر گرنے والے پتے کو بھی جانتا ہے اور زمین کی تاریکیوں میں (کوئی) دانہ تازہ وخشک چیز گرتی ہے تو وہ بھی کتابِ مبین میں (لکھی ہوئی) ہے۔''

﴿وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ﴾

(سورۃ التکویر:۲۹)

''اور تم بغیر پروردگار عالم کے چاہے کچھ نہیں چاہ سکتے۔''

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُؤْمِنَ بِأَرْبَعٍ: يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنِّي مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰهِ بَعَثَنِي بِالْحَقِّ، وَيُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ، وَبِالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ، وَيُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ﴾ (جامع ترمذی:۲۱۴۵)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کوئی بندہ چار چیزوں پر ایمان لائے بغیر مومن نہیں ہوسکتا: (۱) گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، اس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے، (۲) موت پر ایمان لائے، (۳) مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر ایمان لائے، (۴) تقدیر پر ایمان لائے''۔

قبر کی جزا وسزا

﴿وَلَوْ تَرٰۤى اِذْ یَتَوَفَّى الَّذِیْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓىٕكَةُ یَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ۝ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ۝﴾ (سورۃ الانفال:۵۰،۵۱)

''اور کاش تم اس وقت (کی کیفیت) دیکھو جب فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں۔ان کے چہرے اور سرینوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں) کہ اب عذاب آتش (کا مزہ) چکھو، یہ اس (بدکرداری) کی وجہ سے ہے جسے تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔''

﴿سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَیْنِ ثُمَّ یُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِیْمٍ۝﴾
(سورۃ التوبۃ:۱۰۱)

''ہم ان کو دو بار سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹا دیئے جائیں گے۔''

﴿اَلنَّارُ یُعْرَضُوْنَ عَلَیْهَا غُدُوًّا وَّعَشِیًّا وَیَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ قف اَدْخِلُوْۤا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ۝﴾ (سورۃ المؤمنون:۴۶)

''وہ صبح وشام جہنم کی آگ پر پیش کیے جاتے ہیں اور قیامت کے دن (کہا جائے گا) قوم فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو۔''

﴿فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا

مُدْبِرِیْنَ ○ وَمَآ اَنْتَ بِھٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِہِمْ ؕ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَھُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○﴾ (سورۃ الروم: ۵۲،۵۳)

''تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں اور نہ آواز سنا سکتے ہو اور نہ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) راہِ راست پر لا سکتے ہو۔ تم تو انہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں، سو وہی فرمانبردار ہیں۔''

﴿عَنْ اَنَسٍ رَضِیَ اللہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ ﷺ قَالَ: اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا وُضِعَ فِیْ قَبْرِہٖ وَتَوَلّٰی عَنْہُ اَصْحَابُہٗ وَاِنَّہٗ لَیَسْمَعُ قَرْعَ نِعَالِہِمْ اَتَاہُ مَلَکَانِ فَیُقْعِدَانِہٖ فَیَقُوْلَانِ: مَا کُنْتَ تَقُوْلُ فِیْ ھٰذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ ﷺ؟ فَاَمَّا الْمُؤْمِنُ فَیَقُوْلُ: اَشْھَدُ اَنَّہٗ عَبْدُ اللہِ وَرَسُوْلُہٗ، فَیُقَالُ لَہٗ: اُنْظُرْ اِلٰی مَقْعَدِکَ مِنَ النَّارِ، قَدْ اَبْدَلَکَ اللہُ بِہٖ مَقْعَدًا مِّنَ الْجَنَّۃِ فَیَرَاھُمَا جَمِیْعًا﴾

(صحیح بخاری: ۱۳۷۴)

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''بندہ جب قبر میں رکھا جاتا ہے اور اس کے ساتھی واپس مڑ جاتے ہیں اور وہ ان کے جوتوں کی آواز سنتا ہے تو (ساتھ ہی) اس کے پاس دو فرشتے آجاتے ہیں۔ اسے بٹھا دیتے ہیں اور کہتے ہیں: اس مرد (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں تو کیا کہتا ہے؟ چنانچہ اگر وہ مومن ہے

تو کہتا ہے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ﷺ ہیں۔ پھر اس سے کہا جاتا ہے: دیکھو! یہ تھا تمہارا جہنم کا ٹھکانا، اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ نے تم کو جنت میں قیام کی جگہ عطا فرمادی ہے اور وہ اپنے دونوں ٹھکانوں کو دیکھ لیتا ہے۔"

﴿النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى قَبْرَيْنِ، فَقَالَ: إِنَّهُمَا يُعَذَّبَانِ، وَمَا يُعَذَّبَانِ فِي كَبِيرٍ: أَمَّا هَذَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنْ بَوْلِهِ، وَأَمَّا هَذَا فَكَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ﴾ (جامع ترمذی:۷۰)

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا گزر دو قبروں کے پاس سے ہوا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "یہ دونوں قبر والے عذاب دیئے جا رہے ہیں، اور کسی بڑی چیز میں عذاب نہیں دیئے جا رہے (کہ جس سے بچنا مشکل ہوتا) رہا یہ تو یہ اپنے پیشاب سے بچتا نہیں تھا اور رہا یہ تو یہ چغلی کیا کرتا تھا"۔

﴿أَنَّ عَلِيًّا، قَالَ لِأَبِي الْهَيَّاجِ الْأَسَدِيِّ: أَبْعَثُكَ عَلَى مَا بَعَثَنِي بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ لَا تَدَعَ قَبْرًا مُشْرِفًا إِلَّا سَوَّيْتَهُ، وَلَا تِمْثَالًا إِلَّا طَمَسْتَهُ﴾ (جامع ترمذی:۱۰۴۹)

"حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ابوالہیاج اسدی سے کہا: میں تمہیں ایک ایسے کام کے لیے بھیج رہا ہوں جس کے لیے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بھیجا تھا: "تم جو بھی ابھری ہوئی قبر ہو، اسے برابر کئے بغیر اور جو بھی مجسمہ ہو اسے مسمار کئے بغیر نہ چھوڑنا"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلَاثٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقَى وَاحِدٌ، يَتْبَعُهُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ، فَيَرْجِعُ أَهْلُهُ وَمَالُهُ، وَيَبْقَى عَمَلُهُ﴾ (جامع ترمذی:۲۳۷۹)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”مردے کے ساتھ قبر تک تین چیزیں جاتی ہیں، پھر دو چیزیں لوٹ آتی ہیں اور ساتھ میں ایک باقی رہ جاتی ہے، اس کے رشتہ دار، اس کا مال اور اس کے اعمال ساتھ میں جاتے ہیں پھر رشتہ دار، اور مال لوٹ آتے ہیں اور صرف اس کا عمل اس کے ساتھ باقی رہ جاتا ہے“۔

شرک

﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ:۱۶۵)

''بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں، جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہیے۔ اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں۔ کاش کہ مشرک لوگ جانتے جب کہ اللہ کے عذاب کو دیکھ کر (جان لیں گے) کہ تمام طاقت اللہ ہی کو ہے اور اللہ تعالیٰ سخت عذاب دینے والا ہے (تو ہرگز شرک نہ کرتے)۔“

﴿قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○﴾ (سورۃ آلِ عمران:۹۵)

''کہہ دیجئے کہ اللہ سچّا ہے تم سب ابراھیم حنیف کے ملّت کی پیروی کرو، جو مُشرک نہ تھے۔''

﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا ۢ بَعِيْدًا ○﴾ (سورۃ النساء:۱۱۶)

''اسے اللہ تعالیٰ قطعاً نہ بخشے گا کہ اس کے ساتھ شریک مقرر کیا جائے، ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ کے ساتھ شریک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔''

﴿قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ﴾ (سورۃ الانعام:۶۴)

'' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کہہ دیجئے کہ اللہ ہی تم کو ان سے نجات دیتا ہے اور ہر غم سے، تم پھر بھی شرک کرنے لگتے ہو۔''

﴿اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ○﴾ (سورۃ الانعام:۷۹)

''میں اپنا رخ اس کی طرف کرتا ہوں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا یکسو ہو کر اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔''

﴿هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝﴾ (سورۃ التوبۃ:۳۳)

"اسی نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا ہے کہ اسے اور تمام مذہبوں پر غالب کردے اگرچہ مشرک برا مانیں۔"

﴿وَمَا یُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ۝﴾

(سورۃ یوسف:۱۰۶)

"ان میں سے اکثر لوگ باوجود اللہ پر ایمان رکھنے کے بھی مشرک ہی ہیں۔"

﴿وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ۝﴾ (سورۃ لقمان:۱۳)

"اور جب کہ لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بیشک شرک بڑا بھاری ظلم ہے۔"

﴿رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: "اجْتَنِبُوا الْمُوبِقَاتِ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَالسِّحْرُ"﴾ (صحیح بخاری:۵۷۶۴)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "تباہ کردینے والی چیز اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے اس سے بچو اور جادو کرنے کرانے سے بھی بچو۔"

﴿إِنَّ اللهَ يَقُولُ: "لِأَهْوَنِ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِي بِهِ، قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَقَدْ

سَأَلْتُكَ مَا هُوَ أَهْوَنُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي فَأَبَيْتَ إِلَّا الشِّرْكَ"﴾ (صحیح بخاری:۳۳۳۴)

''اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) اس شخص سے پوچھے گا جسے دوزخ کا سب سے ہلکا عذاب کیا گیا ہوگا۔ اگر دنیا میں تمہاری کوئی چیز ہوتی تو کیا تو اس عذاب سے نجات پانے کے لیے اسے بدلے میں دے سکتا تھا؟ وہ شخص کہے گا کہ جی ہاں اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ جب تو آدم کی پیٹھ میں تھا تو میں نے تجھ سے اس سے بھی معمولی چیز کا مطالبہ کیا تھا (روز ازل میں) کہ میرا کسی کو بھی شریک نہ ٹھہرانا، لیکن (جب تو دنیا میں آیا تو) اسی شرک کا عمل اختیار کیا۔''

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكَبَائِرِ؟، قَالُوا: بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ، قَالَ: "الْإِشْرَاكُ بِاللهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ"﴾ (صحیح بخاری:۶۲۷۳)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا میں تمہیں سب سے بڑے گناہ کی خبر نہ دوں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ''اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور والدین کی نافرمانی کرنا۔''

﴿أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "خَرَجَ يَوْمًا فَصَلَّى عَلَى أَهْلِ أُحُدٍ صَلَاتَهُ عَلَى الْمَيِّتِ، ثُمَّ انْصَرَفَ عَلَى الْمِنْبَرِ، فَقَالَ: إِنِّي فَرَطٌ لَكُمْ وَأَنَا شَهِيدٌ عَلَيْكُمْ، وَإِنِّي وَاللهِ لَأَنْظُرُ إِلَى

حَوْضِي الْآنَ، وَإِنِّي أُعْطِيتُ مَفَاتِيحَ خَزَائِنِ الْأَرْضِ، أَوْ مَفَاتِيحَ الْأَرْضِ، وَإِنِّي وَاللَّهِ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تُشْرِكُوا بَعْدِي، وَلَكِنْ أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنَافَسُوا فِيهَا"﴾

(صحیح بخاری:٦٥٩٠)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم باہر تشریف لائے اور شہدائے احد کے لیے اس طرح دعا کی جس طرح میت کے لیے جنازہ میں دعا کی جاتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم منبر پر تشریف لائے اور فرمایا "لوگو! میں تم سے آگے جاؤں گا اور تم پر گواہ رہوں گا اور میں واللہ اپنے حوض کی طرف اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں دی گئی ہیں یا فرمایا کہ زمین کی کنجیاں دی گئی ہیں۔ اللہ کی قسم! میں تمہارے بارے میں اس بات سے نہیں ڈرتا کہ تم میرے بعد شرک کروگے، البتہ اس سے ڈرتا ہوں کہ تم دنیا کے لالچ میں پڑ کر ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے۔"

﴿عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكَبَائِرِ، قَالَ: الشِّرْكُ بِاللهِ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ، وَقَتْلُ النَّفْسِ، وَقَوْلُ الزُّورِ﴾ (صحیح مسلم:٢٦٠)

" حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کبیرہ گناہوں کے بارے میں خبر دی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "اللہ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی جان کو (ناحق) قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔"

﴿عَنْ اَبِي سُفيان، عَنْ جَابِرٍ: أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا الْمُوجِبَتَانِ؟ فَقَالَ: مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ، وَمَنْ مَاتَ يُشْرِكُ بِاللهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ ﴾ (صحیح مسلم: ۲۶۹)

”ابوسفیان نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! واجب کرنے والی دو باتیں کون سی ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جواب دیا: ”جو کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک نہ کرتا ہوا مرا، وہ جنت میں داخل ہوگا اور جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو ٹھہراتے ہوئے مرا، وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔“ یعنی توحید جنت کو واجب کر دیتی ہے اور شرک دوزخ کو۔“

﴿ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَا أَغْنَى الشُّرَكَاءِ عَنِ الشِّرْكِ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا أَشْرَكَ فِيهِ مَعِي غَيْرِي تَرَكْتُهُ وَشِرْكَهُ ﴾

(صحیح مسلم: ۷۴۷۵)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ شریک بنائے جانے والوں میں سب سے زیادہ میں شراکت سے مستغنی ہوں۔ جس شخص نے بھی کوئی عمل کیا اور اس میں میرے ساتھ کسی اور کو شریک کیا تو میں اسے اس کے شرک کے ساتھ اکیلا چھوڑ دیتا ہوں۔“

﴿ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ اللهَ لَا

يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، لَمْ يَتَنَدَّ بِدَمٍ حَرَامٍ دَخَلَ الْجَنَّةَ﴾

(سنن ابنِ ماجه:٢٦١٨)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے کہ وہ نہ تو شرک کرتا ہو اور نہ ہی اس نے خون ناحق کیا ہو تو وہ جنت میں جائے گا۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ، حَتَّى يَقُولُوا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ، فَإِذَا قَالُوهَا، عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا، وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ﴾

(سنن ابنِ ماجه:٣٩٢٧)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اس وقت تک لوگوں سے جنگ کروں جب تک وہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ" نہ کہہ دیں، جب وہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ" کا اقرار کرلیں (اور شرک سے تائب ہو جائیں) تو انہوں نے اپنے مال اور اپنی جان کو مجھ سے بچا لیا، مگر ان کے حق کے بدلے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔"

اہل بیت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝﴾ (سورة الاحزاب:٣٣)

"اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گھر والو! تم سے وہ (ہر قسم کی) گندگی کو دور کردے اور تمہیں خوب پاک کردے۔"

﴿وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَاۤ اَنْ تَنْكِحُوْۤا اَزْوَاجَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖۤ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا۝﴾

(سورۃ الاحزاب:۵۳)

''اور (مسلمانو!) تمہیں یہ مناسب نہیں کہ تم اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایذاء پہنچاؤ اور نہ یہ (مناسب ہے) کہ اس کے بعد کبھی بھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو، بے شک یہ اللہ کے نزدیک بڑی بھاری بات ہے۔''

﴿اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّاۤ اَنْ تَفْعَلُوْۤا اِلٰۤى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا۝﴾ (سورۃ الاحزاب:٦)

''پیغمبر مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ حق رکھنے والے ہیں اور پیغمبر کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں اور رشتہ دار کتاب اللہ کی رو سے بہ نسبت دوسرے مومنوں اور مہاجروں کے آپس میں زیادہ حقدار ہیں (ہاں) مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا چاہو یہ حکم کتاب (الٰہی) میں لکھا ہوا ہے۔''

﴿قَالَتْ عَائِشَةُ: خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ، مِنْ شَعْرٍ أَسْوَدَ، فَجَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَأَدْخَلَهُ، ثُمَّ جَاءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهُ، ثُمَّ جَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَدْخَلَهَا، ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ

فَأَدْخَلَهُ، ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا يُرِيدُ اللهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ﴾ (سورۃ الاحزاب:۳۳) (صحیح مسلم:۶۲۶۱)

''ام المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صبح کو نکلے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ایک چادر اوڑھے ہوئے تھے جس پر کجاووں کی صورتیں یا ہانڈیوں کی صورتیں بنی ہوئی تھیں۔ اتنے میں سیدنا حسن رضی اللہ عنہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اس چادر کے اندر کرلیا۔ پھر سیدنا حسین رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو بھی اس میں داخل کرلیا۔ پھر سیدہ فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا آئیں تو ان کو بھی انہی کے ساتھ شامل کرلیا پھر سیدنا علی رضی اللہ عنہ آئے تو ان کو بھی شامل کرکے فرمایا کہ ''اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ تم سے ناپاکی کو دور کرے اور تم کو پاک کرے اے گھر والو۔''

﴿عَنْ اَنَسِ ابْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَآءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَامِ﴾

(صحیح بخاری:۳۷۷۰، جامع ترمذی:۳۸۸۷)

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''عورتوں پر (سیّدہ) عائشہ (صدیقہ رضی اللہ عنہا) کو اس طرح فضیلت حاصل ہے جیسے ثرید (گوشت کے شوربے میں بھیگی روٹی) کو تمام کھانوں پر برتری حاصل ہے۔''

﴿أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَاطِمَةُ بِضْعَةٌ مِنِّي، فَمَنْ أَغْضَبَهَا أَغْضَبَنِي﴾ (صحیح بخاری:۳۷۱۴)

''بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''یقیناً فاطمہ رضی اللہ عنہا میرے جگر کا ٹکڑا ہے،

جو شخص اس کو ناحق غصہ دلائے اس نے مجھے غصہ دلایا۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَبْغَضَهُمَا فَقَدْ أَبْغَضَنِي﴾ (سنن ابن ماجہ: ۱۴۳)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی، اور جس نے ان دونوں سے دشمنی کی اس نے مجھ سے دشمنی کی۔''

﴿عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُهُ وَالْحَسَنَ، وَيَقُولُ: "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا"﴾ (صحیح بخاری: ۳۷۴۷)

''حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم انہیں اور حسن رضی اللہ عنہ کو پکڑ کر یہ دعا کرتے تھے "اَللّٰهُمَّ إِنِّي أُحِبُّهُمَا فَأَحِبَّهُمَا"
ترجمہ: "اے اللہ! مجھے ان سے محبت ہے تو بھی ان سے محبت رکھ۔''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ: أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى﴾ (صحیح بخاری: ۳۷۰۶)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ کیا تم اس پر خوش نہیں ہو کہ تم میرے لیے ایسے ہو جیسے موسیٰ علیہ السلام کے لیے ہارون علیہ السلام تھے۔''

اصحابِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

﴿وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝﴾ (سورۃ الانفال:۷۴)

”اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کے ہمراہیوں کو جگہ دی اور (اس کی) مدد کی، وہی سچے ایماندار ہیں، ان کیلئے مغفرت اور عزت کی روزی ہے۔“

﴿وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝﴾ (سورۃ التوبۃ:۱۰۰)

”اور مہاجرین اور انصار میں سے جو لوگ پہلے ایمان لائے، اور جنہوں نے نیکی کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سب سے راضی ہو گیا ہے، اور وہ اس سے راضی ہیں، اور اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی زبردست کامیابی ہے۔“

﴿وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي

الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝﴾ (سورۃ النحل: ۴۱،۴۲)

”اور جنہوں نے اللہ کی راہ میں اس کے بعد کہ ان پر ظلم کیا گیا ہجرت کی، ہم ضرور انہیں دنیا میں اچھے ٹھکانے پر لگا کر رہیں گے اور بے شک آخرت کا ثواب (اس سے) بڑھ کر ہے اگر وہ جانیں۔ وہ مہاجر جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔“

﴿يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗۤ ۙ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۝ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝﴾

(سورۃ المائدۃ: ۵۴)

”اے ایمان والو! اگر تم میں سے کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن سے وہ محبت کرتا ہوگا، اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے جو مومنوں کے لیے نرم اور کافروں کے لیے سخت ہوں گے۔ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے، اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے، یہ اللہ کا فضل ہے جو وہ جس کو چاہتا ہے عطا فرماتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا، بڑے علم والا ہے۔“

﴿عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ! لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ﴾ (صحیح بخاری: ۳۶۷۳)

''سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میرے اصحاب کو گالی مت دو، اس پروردگار کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم میں کوئی اگر اُحد پہاڑ کے برابر سونا بھی خرچ کرے تو وہ اُن کے ایک مُد اور نصف مُد کے برابر نہیں ہوسکتا۔''

﴿عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا مِّنْ أُمَّتِي خَلِيلًا لَّاتَّخَذْتُ أَبَابَكْرٍ وَّلٰكِنْ أَخِي وَصَاحِبِي﴾ (صحیح بخاری: ۸۵۷)

''سیدنا حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اگر میں (اللہ کے سوا) کسی کو جگری دوست بنانے والا ہوتا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بناتا، لیکن وہ تو میرے دینی بھائی اور دوست ہیں۔''

﴿عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: لَوْ كَانَ بَعْدِي نَبِيٌّ لَّكَانَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ﴾

(جامع ترمذی: ۳۶۸۶)

''سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر (رضی اللہ عنہ) ہوتا۔"

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ، هُوَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ، فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ﴾ (جامع ترمذی: ۳۶۹۶، صحیح مسلم: ۲۴۱۷)

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابوبکر و عمر، عثمان وعلی اور طلحہ وزبیر رضی اللہ عنھم کے ساتھ کوہِ حراء پر تھے، پس اچانک وہ چٹان حرکت کرنے لگی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ٹھہر جا، تجھ پر سوائے نبی یا صدیق یا شہید کے اور کوئی نہیں۔"

﴿عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَلِيٍّ: اَنْتَ مِنِّيْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰى اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ﴾ (صحیح مسلم: ۲۴۰۴)

"سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: "تم میرے لیے اس طرح ہو کہ جس طرح موسیٰ (علیہ السلام) کے لیے ہارون (علیہ السلام) تھے، مگر بات یہ ہے کہ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔"

﴿عَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ

كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ﴾ (جامع ترمذی: ۳۷۱۳)

''سیدنا زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جس کا میں دوست ہوں علی اس کا دوست ہے۔''

﴿عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ أَوْ مَلَكٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: مَا تَعُدُّونَ مَنْ شَهِدَ الْبَدْرَ فِيكُمْ؟ قَالُوا: خِيَارُنَا، قَالَ: كَذٰلِكَ هُمْ عِنْدَنَا خِيَارُ الْمَلٰئِكَةِ﴾

(صحیح بخاری: ۳۹۹۲)

''سیدنا رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جبرائیل علیہ السلام یا کوئی فرشتہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھیوں میں سے بدر میں شریک ہونے والوں کو کن لوگوں میں شمار کرتے ہیں؟ تو جواب دیا: وہ تو ہم میں سب سے زیادہ پسندیدہ لوگ ہیں۔ تو فرشتے نے کہا: اسی طرح جو فرشتے بدر میں حاضر ہوئے وہ سب فرشتوں میں بہتر ہیں۔''

﴿عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِي: لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾

(صحیح مسلم: ۷۶)

''سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بلاشبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: ''جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ انصار سے دشمنی نہیں رکھتا۔''

﴿سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: خُذُوا الْقُرْآنَ

مِنْ أَرْبَعَةٍ: مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، فَبَدَأَ بِهِ، وَسَالِمٍ مَوْلَى أَبِي حُذَيْفَةَ، وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ، وَأُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ﴾ (صحیح بخاری:۳۸۰۸)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرما رہے تھے: ''چار آدمیوں سے قرآن سیکھو (یعنی) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ، (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے نام سے ابتداء کی)، حضرت سالم مولیٰ اَبی حذیفہ رضی اللہ عنہ، حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ اور حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے۔''

﴿عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَعَى زَيْدًا وَجَعْفَرًا وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ اَنْ يَّأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ: اَخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَاُصِيبَ، ثُمَّ اَخَذَ جَعْفَرٌ فَاُصِيبَ، ثُمَّ اَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ فَاُصِيبَ، وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ، حَتّٰى اَخَذَ سَيْفٌ مِّنْ سُيُوْفِ اللهِ، حَتّٰى فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِ﴾ (صحیح بخاری:۹۴۴)

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت زید اور حضرت جعفر اور حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کے شہید ہونے کی خبر لوگوں کو قاصد آنے سے پہلے سنا دی۔ پھر فرمایا: ''سب سے پہلے (قیادت کا جھنڈا) زید رضی اللہ عنہ نے سنبھالا، وہ شہید ہو گئے، پھر جعفر رضی اللہ عنہ نے پکڑا، وہ شہید ہوئے، پھر عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے سنبھالا، وہ بھی شہید ہو گئے۔ اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھوں میں آنسو جاری تھے۔ پھر اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار (یعنی حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ) نے

یہ جھنڈا لیا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح دی۔''

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِكُلِّ أُمَّةٍ أَمِينٌ وَأَمِينُ هٰذِهِ الْأُمَّةِ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ﴾ (صحیح بخاری: ۴۳۸۲)

''حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''ہر امت میں ایک امین ہوتا ہے اور اس امت کے امین ابوعبیدہ بن جراح (رضی اللہ عنہ) ہیں۔''

اولیاء اللہ

﴿اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝﴾

(سورۃ یونس: ۶۴،۶۳،۶۲)

''یاد رکھو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ کوئی خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے اور تقویٰ اختیار کیے رہے۔ ان کے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی، اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی زبردست کامیابی ہے۔''

﴿اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ

وَ كِيْلًا﴾ (سورۃ بنی اسرائیل:٦٥)

”میرے سچے بندوں پر تیرا کوئی قابو اور بس نہیں تیرا رب کارسازی کرنے والا کافی ہے۔“

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اِنَّ اللهَ قَالَ: مَنْ عَادٰى لِيْ وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ إِلَيَّ عَبْدِيْ بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَيْهِ وَمَا يَزَالُ عَبْدِيْ يَتَقَرَّبُ إِلَيَّ بِالنَّوَافِلِ حَتّٰى أُحِبَّهٗ فَإِذَا أَحْبَبْتُهٗ كُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِيْ يَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِيْ يُبْصِرُ بِهٖ وَيَدَهُ الَّتِيْ يَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِيْ يَمْشِيْ بِهَا وَإِنْ سَأَلَنِيْ لَأُعْطِيَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِيْ لَأُعِيْذَنَّهٗ﴾ (صحیح بخاری:٦٥٠٢)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: جو میرے ولی کے ساتھ عداوت رکھتا ہے میں اُسے اعلانِ جنگ کی اطلاع دیتا ہوں اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا قرب حاصل کرتا ہے ان میں سے کوئی عبادت مجھے اس سے زیادہ عزیز نہیں جو میں نے اس پر فرض کی ہے اور میرا بندہ نفلی عبادت کر کے مجھ سے اتنا قریب ہو جاتا ہے کہ میں اسے اپنا محبوب بنا لیتا ہوں۔ جب میں اس سے محبت کرتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے

اور اس کی ٹانگ بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اس کو دیتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے پناہ طلب کرتا ہے تو میں اسے پناہ دیتا ہوں۔''

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: رُبَّ أَشْعَثَ، مَدْفُوعٍ بِالْأَبْوَابِ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ﴾

(صحیح مسلم:۲۶۲۲)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے بندوں میں سے بعض ایسے بھی ہیں جو غبار آلود (سادگی والے) اور ان کو دروازے سے دھکے دے کر نکال دیا جاتا ہے (ان کو اتنی اہمیت نہیں دی جاتی) لیکن اگر اللہ تعالیٰ پر قسم ڈال کر (کوئی بات) کہیں تو اللہ تعالیٰ اسے پورا کر دیتے ہیں۔''

علمائے کرام

﴿اِنَّمَا یَخْشَى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۝﴾ (سورۃ الفاطر:۲۸)

''اللہ سے تو اس کے وہی بندے ڈرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔''

﴿یُّؤْتِی الْحِكْمَةَ مَنْ یَّشَآءُ ۚ وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا كَثِیْرًا ؕ وَمَا یَذَّكَّرُ اِلَّاۤ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝﴾ (سورۃ البقرۃ:۲۶۹)

''وہ جس کو چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس کو حکمت ملی اس کو بڑی نعمت ملی اور نصیحت بھی وہی مانتے ہیں جو عقل والے ہیں۔''

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَنْ

سَلَكَ طَرِيْقًا يَّلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللّٰهُ بِهٖ طَرِيْقًا اِلَى الْجَنَّةِ﴾ (صحیح مسلم: ۲۶۹۹)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو کسی راستے میں علم حاصل کرنے کے لیے نکلا اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کا راستہ آسان فرمادیتا ہے۔''

﴿عَنْ اَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَسِّرُوْا وَلَا تُعَسِّرُوْا وَبَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا﴾ (صحیح بخاری: ۶۹)

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (دین میں) آسانی کرو، سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ، انہیں (ڈرا ڈرا کر) نفرت پیدا نہ کرو۔''

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ انْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهُ مِنَ النَّاسِ، وَلَكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ، حَتَّى إِذَا لَمْ يَتْرُكْ عَالِمًا اتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوسًا جُهَّالًا، فَسُئِلُوا فَأَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوا وَأَضَلُّوا﴾

(جامع ترمذی: ۲۶۵۲)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ علم اس طرح نہیں اٹھائے گا کہ اسے لوگوں کے سینوں سے کھینچ لے، لیکن وہ علم کو علماء کی وفات کے ذریعہ سے اٹھائے گا، یہاں تک کہ جب وہ کسی عالم کو باقی نہیں رکھے گا تو لوگ اپنا سردار جاہلوں کو بنالیں گے،

ان سے مسئلے پوچھے جائیں گے تو وہ بغیر علم کے فتوے دیں گے، وہ خود گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔"

﴿قَالَ: فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَبْتَغِي فِيهِ عِلْمًا سَلَكَ اللَّهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضَاءً لِطَالِبِ الْعِلْمِ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ حَتَّى الْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ، إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ، إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ فَمَنْ أَخَذَ بِهِ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ﴾ (جامع ترمذی: ۲۶۸۲)

"ایک شخص مدینہ سے حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس دمشق آیا، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: میرے بھائی! تمہیں یہاں کیا چیز لے کر آئی ہے؟ اس نے کہا: مجھے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ آپ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث بیان کرتے ہیں، حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا تم کسی اور ضرورت سے تو نہیں آئے ہو؟ اس نے کہا: نہیں، انہوں نے کہا: کیا تم تجارت کی غرض سے تو نہیں آئے ہو؟ اس نے کہا: نہیں۔ میں تو صرف اس حدیث کی طلب و تلاش میں آیا ہوں، حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ نے کہا: (اچھا تو سنو) میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

”جو شخص علم دین کی تلاش میں کسی راستہ پر چلے، تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ اسے جنت کے راستہ پر لگا دیتا ہے۔ بیشک فرشتے طالب (علم) کی خوشی کے لیے اپنے پر بچھا دیتے ہیں، اور عالم کے لیے آسمان و زمین کی ساری مخلوقات مغفرت طلب کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ پانی کے اندر کی مچھلیاں بھی، اور عالم کی فضیلت عابد پر ایسی ہی ہے جیسے چاند کی فضیلت سارے ستاروں پر، بیشک علماء انبیاء کے وارث ہیں اور انبیاء نے کسی کو دینار و درہم کا وارث نہیں بنایا، بلکہ انہوں نے علم کا وارث بنایا ہے۔اس لیے جس نے اس علم کو حاصل کر لیا، اس نے (علم نبوی اور وراثت نبوی سے) پورا پورا حصہ لیا“۔

منہج قرآن وسنت

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ○﴾ (سورۃ القمر: ۱۷)

”اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے۔ تو کیا کوئی نصیحت قبول کرنے والا ہے؟“

﴿وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ○﴾ (سورۃ النور: ۵۲)

”اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت کرے گا اور اللہ سے ڈرے گا اور پرہیز گاری اختیار کرے گا تو ایسے ہی لوگ کامیاب ہیں۔“

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ○﴾ (سورۃ المائدہ: ۳)

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر (ہمیشہ کے لیے) پسند کرلیا (لہٰذا اس دین کے احکام کی پوری پابندی کرو)۔''

﴿وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۝﴾

(سورۃ الحشر: ۷)

''اور جو تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم دیں اُسے لے لو اور جس سے منع کریں اس سے رُک جاؤ۔''

﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝﴾ (سورۃ الاحزاب: ۲۱)

''لوگو! تمہارے لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اندر ایک اچھا نمونہ ہے (یعنی) اس کے لیے جو اللہ اور قیامت کے ہونے کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔''

﴿وَالَّذِيْنَ جَاهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝﴾ (سورۃ العنکبوت: ۶۹)

''اور جو لوگ ہماری راہ میں کوشش کرتے ہیں ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھاتے ہیں اور اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

﴿وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ﴾

(سورۃ لقمان: ۱۷)

''اور اچھائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھے جو تکلیف پہنچے اس پر صبر کر۔''

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: اَلَا هَلْ عَسٰى رَجُلٌ يَّبْلُغُهُ الْحَدِيْثُ عَنِّيْ وَهُوَ مُتَّكِئٌ عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ فَيَقُوْلُ: بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللهِ فَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ حَلَالًا اِسْتَحْلَلْنَاهُ وَمَا وَجَدْنَا فِيْهِ حَرَامًا حَرَّمْنَاهُ وَاِنَّ مَا حَرَّمَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ كَمَا حَرَّمَ اللهُ﴾

(شرح معانی الاثار للطحاوی: ۵۹۳۱)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''خبردار! قریب ہے کہ ایک آدمی شاندار تخت پر تکیہ لگائے (متکبرانہ انداز میں) بیٹھا ہو اور اس کو میری کوئی بات پہنچے (جس میں، میں نے کسی چیز کے کرنے یا نہ کرنے کا حکم دیا ہو) تو وہ کہے کہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ کی کتاب کافی ہے، پس جو ہم اس میں حلال پائیں گے اس کو حلال سمجھیں گے اور جو اس میں حرام پائیں گے اسی کو حرام سمجھیں گے۔ اور (یادرکھو!) بلاشبہ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حرام کیا ہے (وہ حرمت میں) اسی کے مانند ہے جو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے۔''

﴿عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: نَضَّرَ اللهُ امْرَءً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهٗ حَتّٰى يُبَلِّغَهٗ غَيْرَهٗ﴾ (جامع ترمذی: ۲۶۵۶)

''سیدنا زید بن ثابت رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ اپنے اس بندہ کو شاد و آباد رکھے جو میری بات سنے پھر اسے یاد رکھے اور دوسروں تک اسے پہنچائے۔''

﴿عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ﴾

(صحیح بخاری:۲۶۵۱)

''حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: ''تم میں سے بہتر میرے دور کے لوگ ہیں، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے، پھر وہ لوگ جوان کے بعد ہوں گے۔''

﴿قال رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ "أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ مِنَ السَّمَاءِ فِي جَذْرِ قُلُوبِ الرِّجَالِ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ، فَقَرَءُوا الْقُرْآنَ، وَعَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ"﴾ (صحیح بخاری:۷۲۷۶)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ امانت داری آسمان سے بعض لوگوں کے دلوں کی جڑوں میں اتری، (یعنی ان کی فطرت میں داخل ہے) اور قرآن مجید نازل ہوا تو انہوں نے قرآن مجید کا مطلب سمجھا اور سنت کا علم حاصل کیا۔''

﴿ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَؤُمُّ الْقَوْمَ أَقْرَؤُهُمْ لِكِتَابِ اللهِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْقِرَاءَةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ فِي الْهِجْرَةِ فَإِنْ كَانُوا فِي الْهِجْرَةِ سَوَاءً فَأَعْلَمُهُمْ بِالسُّنَّةِ فَإِنْ كَانُوا فِي السُّنَّةِ سَوَاءً فَأَقْدَمُهُمْ سِنًّا وَلَا تَؤُمَّ الرَّجُلَ فِي سُلْطَانِهِ وَلَا تَقْعُدْ عَلَى تَكْرِمَتِهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَكَ﴾

(سنن نسائی:۷۸۱)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں کی امامت وہ کرے جسے اللہ کی کتاب (قرآن مجید) سب سے زیادہ یاد ہو، اور سب سے اچھا پڑھتا ہو اور اگر قرآن پڑھنے میں سب برابر ہوں تو جس نے ان میں سے سب سے پہلے ہجرت کی ہے وہ امامت کرے، اور اگر ہجرت میں بھی سب برابر ہوں تو جو سنت کا زیادہ جاننے والا ہو وہ امامت کرے اور اگر سنت (کے جاننے) میں بھی برابر ہوں تو جوان میں عمر میں سب سے بڑا ہو وہ امامت کرے، اور تم ایسی جگہ آدمی کی امامت نہ کرو جہاں اس کی سیادت وحکمرانی ہو، اور نہ تم اس کی مخصوص جگہ پر بیٹھو، اِلا یہ کہ وہ تمہیں اجازت دیدے۔''

فرقہ پرستی سے اجتناب اور اسلام لانے کی فضیلت

﴿وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۝﴾ (سورۃ آل عمران:۱۰۳)

''اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ بندی نہ کرو۔''

﴿وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝﴾ (سورۃ آل عمران:۱۰۵)

''اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو فرقوں میں بٹ گئے اور روشن دلائل آجانے کے بعد آپس میں اختلاف کرنے لگے۔ یہی لوگ ہیں جنہیں بہت بڑا عذاب ہوگا۔''

﴿مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝﴾ (سورۃ الروم:۳۲)

''وہ جنہوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کرلیا، اور مختلف فرقوں میں بٹ گئے۔ ہر گروہ اپنے اپنے طریقے پر مگن ہے۔''

﴿إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ ۚ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُم بِمَا كَانُوا يَفْعَلُونَ ○﴾

(سورۃ الانعام:۱۵۹)

''جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے ان سے آپ کو کچھ سروکار نہیں۔ ان کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ پھر وہ انہیں بتلائے گا کہ وہ کن کاموں میں مصروف تھے۔''

﴿وَمَا تَفَرَّقُوا إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ ○﴾

(سورۃ الشوریٰ:۱۴)

''اور لوگوں میں فرقہ بندی ان کے پاس علم آنے کے بعد پیدا ہوئی تھی ان کی باہم ضد بازی سے۔''

﴿وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ○﴾ (سورۃ الانفال:۴۶)

''اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو، اور آپس میں جھگڑا نہ کرو، ورنہ تم کمزور پڑ جاؤ گے، اور تمہاری ہوا اُکھڑ جائے گی، اور صبر سے کام لو۔ یقین رکھو کہ اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

﴿هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۚ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ﴾ (سورۃ آل عمران:۷)

’’(اے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) وہی اللہ ہے جس نے تم پر کتاب نازل کی ہے جس کی کچھ آیتیں تو محکم ہیں جن پر کتاب کی اصل بنیاد ہے اور کچھ دوسری آیتیں متشابہ ہیں۔ اب جن لوگوں کے دلوں میں ٹیڑھ ہے وہ ان متشابہ آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں، تاکہ فتنہ پیدا کریں اور ان آیتوں کی تاویلات تلاش کریں، حالانکہ ان آیتوں کا ٹھیک ٹھیک مطلب اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔‘‘

﴿قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ۝ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝﴾ (سورۃ الزمر: ۱۱،۱۲)

’’کہہ دو کہ: مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی اس طرح عبادت کروں کہ میری بندگی خالص اسی کے لیے ہو۔ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلا فرمانبردار میں بنوں۔‘‘

﴿اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۣ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝﴾ (سورۃ آل عمران:۱۹)

''بیشک (معتبر) دین تو اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے، اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی انہوں نے الگ راستہ لاعلمی میں نہیں بلکہ علم آجانے کے بعد محض آپس کی ضد کی وجہ سے اختیار کیا اور جو شخص بھی اللہ کی آیتوں کو جھٹلائے تو (اسے یاد رکھنا چاہیئے کہ) اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔''

﴿وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○﴾

(سورۃ البقرۃ:۱۲۷،۱۲۸)

''اور اس وقت کا تصور کرو جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کی بنیادیں اُٹھا رہے تھے اور اسماعیل علیہ السلام بھی (ان کے ساتھ شریک تھے، اور دونوں یہ کہتے جاتے تھے کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم سے (یہ خدمت) قبول فرمالے۔ بیشک تو اور صرف تو ہی، ہر ایک کی سننے والا، ہر ایک کو جاننے والا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم دونوں کو اپنا مکمل فرمانبردار بنالے اور ہماری نسل سے بھی ایسی اُمت پیدا کر جو تیری پوری تابعدار ہو اور ہم کو ہماری عبادتوں کے طریقے سکھا دے اور ہماری توبہ قبول فرمالے۔ بیشک تو اور صرف تو ہی معاف کردینے کا خوگر (اور) بڑی رحمت کا مالک ہے۔''

﴿وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَى اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ؕ وَاِلَى اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ۝﴾ (سورۃ لقمان: ۲۲)

''اور جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے اور نیکو کار بھی ہو تو اُس نے مضبوط کڑا ہاتھ میں لے لیا اور (سب) کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَفَرَّقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ أَوِ اثْنَتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً وَالنَّصَارٰى مِثْلَ ذٰلِكَ، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً﴾ (جامع ترمذی: ۲۶۴۰)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یہود اکہتّر یا بہتّر فرقوں میں بٹ گئے اور نصاریٰ بھی اسی طرح بٹ گئے اور میری امت تہتّر فرقوں میں بٹ جائے گی۔''

﴿وَعَظَنَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا بَعْدَ صَلَاةِ الْغَدَاةِ مَوْعِظَةً بَلِيغَةً ذَرَفَتْ مِنْهَا الْعُيُونُ وَوَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ، فَقَالَ رَجُلٌ: إِنَّ هٰذِهِ مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ، فَمَاذَا تَعْهَدُ إِلَيْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ؟ قَالَ: أُوصِيكُمْ بِتَقْوَى اللّٰهِ، وَالسَّمْعِ، وَالطَّاعَةِ، وَإِنْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ فَإِنَّهُ مَنْ يَعِشْ مِنْكُمْ يَرَى اخْتِلَافًا كَثِيرًا، وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الْأُمُورِ فَإِنَّهَا ضَلَالَةٌ، فَمَنْ

أَدْرَكَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَعَلَيْهِ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ، عَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ﴾ (جامع ترمذی: ۲۶۷۶)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن ہمیں نماز فجر کے بعد ایک موثر نصیحت فرمائی جس سے لوگوں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھیگ گئیں اور دل لرز گئے، ایک شخص نے کہا: یہ نصیحت ایسی ہے جیسی نصیحت دنیا سے (آخری بار) رخصت ہو کر جانے والے کیا کرتے ہیں، تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ ہمیں کس بات کی وصیت کرتے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''میں تم لوگوں کو اللہ سے ڈرتے رہنے، امیر کی بات سننے اور اسے ماننے کی نصیحت کرتا ہوں، اگرچہ تمہارا حاکم اور امیر ایک حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو، کیونکہ تم میں سے آئندہ جو زندہ رہے گا وہ (امت کے اندر) بہت سارے اختلافات دیکھے گا تو تم (باقی رہنے والوں) کو میری وصیت ہے کہ نئے نئے فتنوں اور نئی نئی بدعتوں میں نہ پڑنا، کیونکہ یہ سب گمراہی ہیں۔ چنانچہ تم میں سے جو شخص ان حالات کو پالے تو اسے چاہیئے کہ وہ میری اور میرے ہدایت یافتہ خلفاء راشدین کی سنت پر قائم اور جمارہے اور میری اس نصیحت کو اپنے دانتوں کے ذریعے مضبوطی سے دبالے''۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَيَأْتِيَنَّ عَلَى أُمَّتِي مَا أَتَى عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ، حَذْوَ النَّعْلِ بِالنَّعْلِ حَتَّى إِنْ كَانَ مِنْهُمْ مَنْ أَتَى أُمَّهُ عَلَانِيَةً لَكَانَ فِي أُمَّتِي مَنْ يَصْنَعُ ذٰلِكَ، وَإِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ تَفَرَّقَتْ عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ مِلَّةً، وَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ مِلَّةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلَّا مِلَّةً وَاحِدَةً،

قَالُوا: وَمَنْ هِيَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي﴾

(جامع ترمذی:۲۶۴۱)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری امت کے ساتھ ہو بہو وہی صورت حال پیش آئے گی جو بنی اسرائیل کے ساتھ پیش آ چکی ہے، (یعنی مماثلت میں دونوں برابر ہوں گے) یہاں تک کہ ان میں سے کسی نے اگر اپنی ماں کے ساتھ اعلانیہ زنا کیا ہوگا تو میری امت میں بھی ایسا شخص ہوگا جو اس فعل شنیع کا مرتکب ہوگا، بنی اسرائیل بہتّر فرقوں میں بٹ گئے اور میری امت تہتّر فرقوں میں بٹ جائے گی، اور ایک فرقہ کو چھوڑ کر باقی سبھی جہنم میں جائیں گے، صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ کون سی جماعت ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ”یہ وہ لوگ ہوں گے جو میرے اور میرے صحابہ رضی اللہ عنہم کے نقش قدم پر ہوں گے“۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ، أَنَّهُ قَالَ: آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ آمُرُكُمْ: أَنْ تَعْبُدُوا اللهَ، وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا، وَتَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا، وَتُطِيعُوا لِمَنْ وَلَّاهُ اللهُ عَلَيْكُمْ أَمْرَكُمْ، وَأَنْهَاكُمْ عَنْ: قِيلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةِ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةِ الْمَالِ﴾ (سلسلة صحيحة:۲۰۵)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں تین باتوں کا حکم دیتا ہوں اور تین باتوں سے منع کرتا ہوں، میں تمہیں حکم دیتا ہوں کہ اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو، اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے تھام لو اور فرقہ

فرقہ مت بنو، اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے تمہارے معاملات کا نگران بنایا ہے اس کی اطاعت کرو اور میں تمہیں فضول گفتگو، کثرت سوال اور مال ضائع کرنے سے منع کرتا ہوں۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِفْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى إِحْدَى وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، فَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ، وَافْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، فَإِحْدَى وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ، وَوَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتَفْتَرِقَنَّ أُمَّتِي عَلَى ثَلَاثٍ وَسَبْعِينَ فِرْقَةً، وَاحِدَةٌ فِي الْجَنَّةِ، وَثِنْتَانِ وَسَبْعُونَ فِي النَّارِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ هُمْ؟ قَالَ: الْجَمَاعَةُ﴾ (سنن ابنِ ماجہ: ۳۹۹۲)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہودا کہتّر (۷۱) فرقوں میں بٹ گئے جن میں سے ایک جنت میں جائے گا اور ستّر (۷۰) جہنم میں، نصاریٰ کے بہتّر فرقے ہوئے جن میں سے اکہتّر (۷۱) جہنم میں اور ایک جنت میں جائے گا، قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی جان ہے! میری امت تہتّر (۷۳) فرقوں میں بٹ جائے گی جن میں سے ایک فرقہ جنت میں جائے گا، اور بہتّر (۷۲) فرقے جہنم میں، عرض کیا گیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم! وہ کون ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "الجماعۃ"۔"

دنیا و آخرت

﴿كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ۝ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ

وَالْاِکْرَامِ﴾ (سورۃ الرحمٰن:۲۶،۲۷)

''ہر وہ (مخلوق) جو اس زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے اور صرف تیرے رب کی ذات باقی رہے گی جو عظمت اور بزرگی والی ہے۔''

﴿عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: اَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِمَنْكِبَیَّ فَقَالَ: كُنْ فِی الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِيْلٍ) وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ يَقُوْلُ: اِذَآ اَمْسَيْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الصَّبَاحَ، وَاِذَآ اَصْبَحْتَ فَلَا تَنْتَظِرِ الْمَسَآءَ وَخُذْ مِنْ صِحَّتِكَ لِمَرَضِكَ، وَمِنْ حَيَاتِكَ لِمَوْتِكَ﴾ (صحیح بخاری:۱۳۳۸)

''سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میرے کندھوں کو پکڑ کر فرمایا: ''دنیا میں ایسے رہ جیسے تو پردیسی ہے، یا راستہ چلتا مسافر۔'' اور ابن عمر رضی اللہ عنہ کہا کرتے تھے: جب شام ہو جائے تو صبح کا انتظار مت کیا کرو اور جب صبح ہو جائے تو شام کا انتظار مت کرو۔ اور تندرستی میں بیماری کا توشہ تیار کرو اور زندگی میں موت کا سامان تیار کرو۔''

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ﴾ (جامع ترمذی:۲۳۲۴)

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دنیا مؤمن کا قید خانہ ہے اور کافر کی جنت ہے۔''

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

﴿سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، یَقُوْلُ: لَا یَزَالُ قَلْبُ الْكَبِیْرِ شَابًّا فِیْ اثْنَتَیْنِ: فِیْ حُبِّ الدُّنْیَا، وَطُوْلِ الْأَمَلِ﴾

(صحیح بخاری: ٦٤٢٠)

''میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بوڑھے انسان کا دل دو چیزوں کے بارے میں ہمیشہ جوان رہتا ہے، دنیا کی محبت اور زندگی کی لمبی امید۔''

قیامت

﴿اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓىِٕكَ اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ○ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ○ یَّوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○﴾ (سورۃ المطففین: ٤،٥،٦)

''کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ یہ ایک بڑے دن کیلئے اُٹھائے جائیں گے، جس دن لوگ جہانوں کے پالنے والے کے سامنے کھڑے ہوں گے۔''

﴿یَوْمَ تَشْهَدُ عَلَیْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَیْدِیْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ○ یَوْمَىِٕذٍ یُّوَفِّیْهِمُ اللّٰهُ دِیْنَهُمُ الْحَقَّ وَیَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ ○﴾ (سورۃ النور: ٢٤،٢٥)

''جس دن خود ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں اُن کے خلاف اس

کرتوت کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے رہے ہیں۔ اس دن اللہ ان کو وہ بدلہ پورا پورا دیدے گا جس کے وہ مستحق ہیں اور ان کو پتہ چل جائے گا کہ اللہ ہی حق ہے، اور وہی ساری بات کھول دینے والا ہے۔''

﴿يَوۡمَ تَرَوۡنَهَا تَذۡهَلُ كُلُّ مُرۡضِعَةٍ عَمَّآ اَرۡضَعَتۡ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمۡلٍ حَمۡلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمۡ بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيۡدٌ۝﴾ (سورۃ الحج:۲)

''جس دن تم اسے دیکھو گے، ہر دودھ پلانے والی اپنے بچے کو جسے وہ دودھ پلاتی ہے بھول جائے گی، حاملہ اپنا حمل گرا دے گی، اور تو لوگوں کو نشے کی سی حالت میں دیکھے گا، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے، مگر اللہ کا عذاب سخت ہے۔''

﴿وَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِىَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ فَيَقُوۡلُ يٰلَيۡتَنِىۡ لَمۡ اُوۡتَ كِتٰبِيَهۡ۝ وَلَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِيَهۡ۝﴾ (سورۃ الحاقۃ: ۲۶،۲۵)

''رہا وہ شخص جس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا تو وہ کہے گا کہ: اے کاش! مجھے میرا اعمال دیا ہی نہ جاتا۔ اور مجھے خبر بھی نہ ہوتی کہ میرا حساب کیا ہے؟''

﴿وَنَضَعُ الۡمَوَازِيۡنَ الۡقِسۡطَ لِيَوۡمِ الۡقِيٰمَةِ فَلَا تُظۡلَمُ نَفۡسٌ شَيۡـئًا ؕ وَاِنۡ كَانَ مِثۡقَالَ حَبَّةٍ مِّنۡ خَرۡدَلٍ اَتَيۡنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيۡنَ﴾ (سورۃ الانبیاء: ۴۷)

''اور ہم قیامت کے دن ایسی ترازویں لا رکھیں گے جو سراپائے انصاف ہوں گی، چنانچہ کسی پر کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ اور اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر بھی ہوگا، تو ہم اسے سامنے لے آئیں گے، اور حساب لینے کے لیے ہم کافی ہیں۔''

﴿عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ يَقُوْلُ: تَدْنُو الشَّمْسُ مِنَ الْأَرْضِ، فَيَعْرَقُ النَّاسُ، فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَبْلُغُ عَرَقُهُ كَعْبَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلٰى نِصْفِ السَّاقِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلٰى رُكْبَتَيْهِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى الْعَجُزِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ إِلَى الْخَاصِرَةِ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ عُنُقَهُ، وَمِنْهُمْ مَنْ يَبْلُغُ وَسَطَ فِيهِ﴾

(صحيح ابن حبان: ٧٣٢٩، المستدرك للحاكم: ٨٧٠٤)

''حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن سورج زمین کے قریب آجائے گا اور لوگوں کو اس قدر پسینہ آئے گا کہ بعض لوگ ٹخنوں تک اپنے پسینے میں ڈوبے ہوئے ہوں گے اور بعض کا پسینہ نصف پنڈلی تک ہوگا اور کئی لوگوں کا پسینہ گھٹنوں تک ہوگا اور کچھ لوگوں کو کمر اور کوکھ تک پسینہ ہوگا اور بعض لوگوں کو کندھوں تک اور بعض کا پسینہ گردن تک ہوگا اور بعض کا پسینہ ان کے منہ کے درمیان تک ہوگا۔''

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ

السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ، وَيَثْبُتَ الْجَهْلُ، وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ، وَيَظْهَرَ الزِّنَا"﴾ (صحیح بخاری:۸۰)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ علامات قیامت میں سے یہ ہے کہ (دینی) علم اٹھ جائے گا اور جہل ہی جہل ظاہر ہو جائے گا۔ اور (اعلانیہ) شراب پی جائے گی اور زنا پھیل جائے گا۔''

﴿أُمَّ حَبِيبَةَ، وَأُمَّ سَلَمَةَ ذَكَرَتَا كَنِيسَةً رَأَيْنَهَا بِالْحَبَشَةِ فِيهَا تَصَاوِيرُ، فَذَكَرَتَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: "إِنَّ أُولَئِكَ إِذَا كَانَ فِيهِمُ الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَمَاتَ، بَنَوْا عَلَى قَبْرِهِ مَسْجِدًا وَصَوَّرُوا فِيهِ تِلْكَ الصُّوَرَ، فَأُولَئِكَ شِرَارُ الْخَلْقِ عِنْدَ اللهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ"﴾ (صحیح بخاری:۴۲۷)

''حضرت ام حبیبہ اور ام سلمہ رضی اللہ عنہما دونوں نے ایک کلیسا کا ذکر کیا جسے انہوں نے حبشہ میں دیکھا تو اس میں مورتیں (تصویریں) تھیں۔ انہوں نے اس کا تذکرہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کا یہ قاعدہ تھا کہ اگر ان میں کوئی نیکوکار (نیک) شخص مر جاتا تو وہ لوگ اس کی قبر پر مسجد بناتے اور اس میں یہی مورتیں (تصویریں) بنا دیتے پس یہ لوگ اللہ کی درگاہ میں قیامت کے دن تمام مخلوق میں برے ہوں گے۔''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى

يُقْبَضَ الْعِلْمُ وَتَكْثُرَ الزَّلَازِلُ وَيَتَقَارَبَ الزَّمَانُ وَتَظْهَرَ الْفِتَنُ وَيَكْثُرَ الْهَرْجُ وَهُوَ الْقَتْلُ حَتَّى يَكْثُرَ فِيكُمُ الْمَالُ فَيَفِيضُ"﴾ (صحیح بخاری: ۱۰۳۶)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک علم دین نہ اٹھ جائے گا اور زلزلوں کی کثرت نہ ہو جائے گی اور زمانہ جلدی جلدی نہ گزرے گا اور فتنے فساد پھوٹ پڑیں گے اور ''ھرج'' کی کثرت ہو جائے گی اور ''ھرج'' سے مراد قتل ہے۔ قتل اور تمہارے درمیان دولت و مال کی اتنی کثرت ہو گی کہ وہ ابل پڑے گا۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْإِيمَانَ لَيَأْرِزُ إِلَى الْمَدِينَةِ كَمَا تَأْرِزُ الْحَيَّةُ إِلَى جُحْرِهَا﴾ (صحیح بخاری: ۱۸۷۶)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (قیامت کے قریب) ایمان مدینہ میں اس طرح سمٹ آئے گا جیسے سانپ سمٹ کر اپنے بل میں آجایا کرتا ہے۔''

شفاعت

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّهُ قَالَ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ، مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ، أَنْ لَا يَسْأَلُنِي عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَحَدٌ أَوَّلُ مِنْكَ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ، أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ خَالِصًا مِنْ قَلْبِهِ أَوْ نَفْسِهِ﴾ (صحیح بخاری:۹۹)

’’حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! قیامت کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے سب سے زیادہ سعادت کسے ملے گی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مجھے یقین تھا کہ تم سے پہلے کوئی اس کے بارے میں مجھ سے دریافت نہیں کرے گا۔ کیونکہ میں نے حدیث کے متعلق تمہاری حرص دیکھ لی تھی۔ سنو! قیامت میں سب سے زیادہ فیض یاب میری شفاعت سے وہ شخص ہوگا، جو سچے دل سے یا سچے جی سے ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ“ ترجمہ: ”نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے“ کہے گا۔‘‘

﴿سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَنْ يَشْفَعَ لِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ، فَقَالَ: أَنَا فَاعِلٌ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، فَأَيْنَ أَطْلُبُكَ، قَالَ: اطْلُبْنِي أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِي عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ: قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عَلَى الصِّرَاطِ قَالَ: فَاطْلُبْنِي عِنْدَ الْمِيزَانِ قُلْتُ: فَإِنْ لَمْ أَلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ: فَاطْلُبْنِي

عِنْدَ الْحَوْضِ فَإِنِّي لَا أُخْطِئُ هَذِهِ الثَّلَاثَ الْمَوَاطِنَ﴾

(جامع ترمذی:۲۴۳۳)

''میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ قیامت کے دن میرے لیے شفاعت فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "ضرور کروں گا"۔ میں نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میں آپکو کہاں تلاش کروں گا؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "سب سے پہلے مجھے پل صراط پر ڈھونڈنا"، میں نے عرض کیا: اگر پل صراط پر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ملاقات نہ ہو سکے، تو فرمایا: "تو اس کے بعد میزان کے پاس ڈھونڈنا"، میں نے کہا: اگر میزان کے پاس بھی ملاقات نہ ہو سکے تو؟ فرمایا: "اس کے بعد حوض کوثر پر ڈھونڈنا، اس لیے کہ میں ان تین جگہوں میں سے کسی جگہ پر ضرور ملوں گا"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: شَفَاعَتِي لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِي﴾ (جامع ترمذی:۲۴۳۵)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہوگی"۔

﴿عَنْ أَبِي أُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: صِنْفَانِ مِنْ أُمَّتِي لَنْ تَنَالَهُمَا شَفَاعَتِي إِمَامٌ ظَلُومٌ غَشُومٌ وَكُلُّ غَالٍ مَارِقٍ﴾

(سلسلۃ صحیحہ:۲۶۱۸)

''حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت کے دو قسم کے آدمیوں کو میری شفاعت فائدہ نہیں دے گی۔ ظالم دھوکے باز حکمران اور غلو

کرنے والا دین سے نکل جانے والا۔“

﴿عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِيْ عُبَيْدٍ أَنَّهَا ، سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ: مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَمُوتَ إِلَّا بِالْمَدِينَةِ، فَلْيَمُتْ بِهَا، فَإِنَّهُ مَنْ يَمُتْ بِهَا، يُشْفَعُ لَهُ، أَوْ يُشْهَدُ لَهُ﴾

(سلسلة صحيحه: ۳۵۸۳)

”حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا بنت ابی عبید رضی اللہ عنہ، سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص یہ طاقت رکھتا ہو کہ مدینے میں مرے وہ مدینے میں ہی مرے کیوں کہ جو شخص مدینے میں مرا اس کی شفاعت کی جائے گی۔ یا اس کے لئے (ایمان کی) گواہی دی جائے گی۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ النَّاسَ يَصِيرُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ جُثًا كُلُّ أُمَّةٍ تَتْبَعُ نَبِيَّهَا، يَقُولُونَ: يَا فُلَانُ، اشْفَعْ يَا فُلَانُ، اشْفَعْ حَتَّى تَنْتَهِيَ الشَّفَاعَةُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَذَلِكَ يَوْمَ يَبْعَثُهُ اللهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ﴾

(صحیح بخاری: ۴۷۱۸)

حضرت آدم بن علی سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر کو یہ فرماتے ہوئے سُنا کہ قیامت کے دن امتیں گروہ در گروہ چلیں گی۔ ہر امت اپنے نبی کے پیچھے ہوگی اور (انبیاء سے) کہے گی کہ اے فلاں! ہماری شفاعت کرو (مگر وہ سب ہی انکار کر دیں گے) آخر شفاعت کے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں گے تو یہی وہ دن ہے جب اللہ تعالیٰ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو

مقام محمود عطا فرمائے گا۔"

﴿ قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ النِّدَاءَ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ ﴾

(صحیح بخاری:٦١٤)

جو شخص اذان سن کر یہ کہے "اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ" ترجمہ: "اے اللہ! اس دعوتِ کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب، تُو محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خاص تقرب اور خاص فضیلت عطا کر اور انہیں اس مقام محمود پر فائز فرما جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔ (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا)۔" اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

﴿ أَبُو هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَوَّلُ مَنْ يَنْشَقُّ عَنْهُ الْقَبْرُ، وَأَوَّلُ شَافِعٍ وَأَوَّلُ مُشَفَّعٍ ﴾ (صحیح مسلم:٥٩٤٠)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا: میں قیامت کے دن (تمام) اولادآدم کا سردار ہوں گا، پہلا شخص ہوں گا جس کی قبر کھلے گی، سب سے پہلا شفاعت کرنے والا ہوں گا اور سب سے پہلا ہوں گا جس کی شفاعت قبول ہوگی۔"

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ يَدْعُو بِهَا، وَأُرِيدُ أَنْ أَخْتَبِئَ دَعْوَتِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي فِي الْآخِرَةِ﴾ (صحیح بخاری:۶۳۰۴)

"حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر نبی کو ایک دعا حاصل ہوتی ہے (جو قبول کی جاتی ہے) اور میں چاہتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو آخرت میں اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھوں۔

میزان

﴿وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ﴾ (سورۃ الانبیاء:۴۷)

"قیامت کے دن ہم درمیان میں لا رکھیں گے ٹھیک تولنے والی ترازو کو۔ پھر کسی پر کچھ بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔ اور اگر ایک رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہوگا ہم اسے لا حاضر کریں گے اور ہم کافی ہیں حساب کرنے والے۔"

﴿عَنْ أَبِي مُوسَى، قَالَ: قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ بِأَرْبَعٍ: إِنَّ اللهَ لَا يَنَامُ وَلَا يَنْبَغِي لَهُ أَنْ يَنَامَ، يَرْفَعُ الْقِسْطَ وَيَخْفِضُهُ، وَيُرْفَعُ إِلَيْهِ عَمَلُ النَّهَارِ بِاللَّيْلِ، وَعَمَلُ اللَّيْلِ بِالنَّهَارِ﴾ (صحيح مسلم:۴۴۷)

''حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے درمیان کھڑے ہو کر چار باتوں پر مشتمل خطبہ دیا: ''اللہ تعالیٰ سوتا نہیں ہے، سونا اس کے لائق نہیں، میزان کو اوپر اٹھاتا اور نیچے کرتا ہے۔ دن کا عمل رات کو اور رات کا عمل دن کو اس کے حضور پیش کیا جاتا ہے۔''

﴿أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا شَيْءٌ أَثْقَلُ فِي مِيزَانِ الْمُؤْمِنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ خُلُقٍ حَسَنٍ، وَإِنَّ اللهَ لَيُبْغِضُ الْفَاحِشَ الْبَذِيءَ﴾ (جامع ترمذی:۲۰۰۲)

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے دن مومن کے میزان میں اخلاق حسنہ سے بھاری کوئی چیز نہیں ہوگی اور اللہ تعالیٰ بے حیاء، بدزبان سے نفرت کرتا ہے۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ، سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۶۷)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا: دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (آسانی سے ادا ہو جاتے ہیں) مگر میزان میں بھاری ہیں (تول میں وزنی ہیں) رحمٰن کو پیارے ہیں (وہ یہ ہیں)۔

"سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ"۔ترجمہ: پاک ہے اللہ اپنی خوبیوں (تعریفوں) سمیت، پاک ہے اللہ عظمت والا۔"

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّسْبِيحُ نِصْفُ الْمِيزَانِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ يَمْلَؤُهُ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ لَيْسَ لَهَا دُونَ اللّٰهِ حِجَابٌ حَتَّى تَخْلُصَ إِلَيْهِ﴾ (جامع ترمذی:۳۵۱۸)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تسبیح" (سبحان اللہ کہنے سے) نصف میزان (آدھا پلڑا) بھر جائے گا، اور "الحمد للہ" میزان (پلڑے کے باقی خالی حصے) کو پورا بھر دے گا، اور "لا إله إلا الله" کے تو اللہ تک پہنچنے میں کوئی حجاب و رکاوٹ ہے ہی نہیں"۔

حوضِ کوثر

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ، وَمِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي﴾ (صحیح بخاری:۱۸۸۸)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے گھر اور میرے منبر کے درمیان (والی جگہ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر قیامت کے دن میرے حوض

(کوثر) پر ہوگا۔"

﴿عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ، مَا آنِيَةُ الْحَوْضِ؟ قَالَ: وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَآنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ وَكَوَاكِبِهَا فِي لَيْلَةٍ مُظْلِمَةٍ مُصْحِيَةٍ مِنْ آنِيَةِ الْجَنَّةِ، مَنْ شَرِبَ مِنْهَا شَرْبَةً لَمْ يَظْمَأْ آخِرَ مَا عَلَيْهِ، عَرْضُهُ مِثْلُ طُولِهِ مَا بَيْنَ عَمَّانَ إِلَى أَيْلَةَ، مَاؤُهُ أَشَدُّ بَيَاضًا مِنَ اللَّبَنِ، وَأَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ﴾ (جامع ترمذی: ۲۴۴۵)

"حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! حوض کوثر کے برتن کیسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یقیناً اس کے برتن تاروں سے بھی زیادہ ہیں اس تاریک رات میں جس میں آسمان سے بادل چھٹ گیا ہو، اور اس کے پیالے جنت کے برتنوں میں سے ہوں گے، اس سے جو ایک مرتبہ پی لے گا وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا، اس کی چوڑائی اس کی لمبائی کے برابر ہے، اس کا فاصلہ اتنا ہے جتنا عمان سے ایلہ تک کا فاصلہ ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے"۔

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُرَى فِيهِ أَبَارِيقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ كَعَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ﴾ (سنن ابنِ ماجہ: ۴۳۰۵)

"نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حوض کوثر پر چاندی اور سونے کے جگ

آسمان کے تاروں کی تعداد کے برابر ہوں گے۔"

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: لَمَّا عُرِجَ بِالنَّبِيِّ ﷺ إِلَى السَّمَاءِ، قَالَ: أَتَيْتُ عَلَى نَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللُّؤْلُؤِ مُجَوَّفًا، فَقُلْتُ: مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ؟ "قَالَ: "هَذَا الْكَوْثَرُ"﴾

(صحیح بخاری:۴۹۶۴)

"حضرت انس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج ہوئی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں ایک نہر پر پہنچا جس کے دونوں کناروں پر خولدار موتیوں کے ڈیرے لگے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا اے جبرائیل علیہ السلام! یہ نہر کیسی ہے؟ انہوں نے بتایا کہ یہ حوض کوثر ہے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنِّي فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ مَنْ مَرَّ عَلَيَّ شَرِبَ، وَمَنْ شَرِبَ لَمْ يَظْمَأْ أَبَدًا، لَيَرِدَنَّ عَلَيَّ أَقْوَامٌ أَعْرِفُهُمْ وَيَعْرِفُونِي، ثُمَّ يُحَالُ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ﴾

(صحیح بخاری:۶۵۸۳)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا "میں اپنے حوض کوثر پر تم سے پہلے موجود رہوں گا۔ جو شخص بھی میری طرف سے گزرے گا وہ اس کا پانی پیئے گا اور جو اس کا پانی پیئے گا وہ پھر کبھی پیاسا نہیں ہو گا اور وہاں کچھ ایسے لوگ بھی آئیں گے جنہیں میں پہچانوں گا اور وہ مجھے پہچانیں گے لیکن پھر انہیں میرے سامنے سے ہٹا دیا جائے گا۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ،

لَيُرْفَعَنَّ إِلَيَّ رِجَالٌ مِنْكُمْ، حَتَّى إِذَا أَهْوَيْتُ لِأُنَاوِلَهُمْ اخْتُلِجُوا دُونِي، فَأَقُولُ: أَيْ رَبِّ، أَصْحَابِي، يَقُولُ: لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثُوا بَعْدَكَ﴾ (صحیح بخاری:۷۰۴۹)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں حوض کوثر پر تم لوگوں کا پیش خیمہ ہوں گا اور تم میں سے کچھ لوگ میری طرف آئیں گے جب میں انہیں (حوض کا پانی) دینے کے لیے جھکوں گا تو انہیں میرے سامنے سے کھینچ لیا جائے گا۔ میں کہوں گا اے میرے رب! یہ تو میری امت کے لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا آپ کو معلوم نہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد دین میں کیا کیا نئی باتیں نکال لی تھیں۔''

پل صراط

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ جَهَنَّمَ، عَلَى حَسَكٍ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ، ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ، فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوجٌ بِهِ، ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبَسٌ بِهِ، وَمَنْكُوسٌ فِيهَا﴾ (سنن ابنِ ماجہ:۴۲۸۰)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پل صراط جہنم کے دونوں کناروں پر رکھا جائے گا، اس پر سعدان کے کانٹوں کی طرح کانٹے ہوں گے، پھر لوگ اس پر سے گزرنا شروع کریں گے، تو بعض لوگ صحیح سلامت گزر جائیں گے، بعض کے کچھ اعضاء کٹ کر جہنم میں گر پڑیں گے، پھر نجات پائیں گے، بعض اسی پر اٹکے رہیں گے، اور بعض

اوندھے منہ جہنم میں گریں گے۔"

﴿عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْأَرْضُ غَيْرَ الْأَرْضِ وَالسَّمَاوَاتُ فَأَيْنَ يَكُونُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ عَلَى الصِّرَاطِ﴾ (صحیح مسلم:۷۰۵۶)

"حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے انھوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اللہ عزوجل کے اس قول کے متعلق سوال کیا: جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی بدل دیا جائے گا) تو اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! اس دن لوگ کہاں ہوں گے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: (پل صراط پر)۔"

جنت

﴿يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○﴾

(سورۃ الزخرف:۷۱)

"ان کے آگے سونے کے پیالے اور گلاس گردش میں لائے جائیں گے۔ اور اس جنت میں ہر وہ چیز ہوگی جس کی دلوں کو خواہش ہوگی اور جس سے آنکھوں کو لذت حاصل ہوگی۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) اس جنت میں تم ہمیشہ رہو گے۔"

﴿اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۝﴾ (سورۃ محمد: ۱۲)

”یقین رکھو کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں اور انہوں نے نیک عمل کیے ہیں، اللہ ان کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ اور جنہوں نے کفر اپنا لیا ہے وہ (یہاں تو) مزے اُڑا رہے ہیں، اور اسی طرح کھا رہے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں، اور جہنم ان کا آخری ٹھکانا ہے۔“

﴿اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ۝﴾ (سورۃ الفرقان: ۷۵)

”یہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بالا خانے عطا ہوں گے، اور وہاں دعاؤں اور سلام سے ان کا استقبال کیا جائے گا۔“

﴿فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ ۙ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ۝ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝﴾ (سورۃ الرحمٰن: ۵۶،۵۷)

”انہی باغوں میں وہ نیچی نگاہ والیاں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے نہ کسی انسان نے کبھی چھوا ہوگا اور نہ کسی جن نے۔ اب بتاؤ کہ تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟“۔

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ جَزَآءً

بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ۝﴾ (سورۃ الاحقاف:۱۴،۱۳)

’’بے شک جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے، پھر اسی پر جمے رہے، نہ تو ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ یہی جنت والے ہیں، ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ ان کے عملوں کا بدلہ ہے جو وہ کرتے رہے۔‘‘

﴿وَأُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِينَ غَيْرَ بَعِيدٍ۝ هٰذَا مَا تُوعَدُونَ لِكُلِّ أَوَّابٍ حَفِيظٍ۝ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ وَجَاءَ بِقَلْبٍ مُّنِيبٍ۝ ادْخُلُوهَا بِسَلَامٍ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُودِ۝ لَهُم مَّا يَشَاءُونَ فِيهَا وَلَدَيْنَا مَزِيدٌ۝﴾ (سورۃ ق:۳۵-۳۱)

’’اور پرہیزگاروں کے لیے جنت اتنی قریب کردی جائے گی کہ کچھ بھی دور نہیں رہے گی۔ (اور کہا جائے گا کہ) یہ ہے وہ چیز جس کا تم سے یہ وعدہ کیا جاتا تھا کہ وہ ہر اس شخص کے لیے ہے جو اللہ سے خوب لو لگائے ہوئے ہو، (اور) اپنی نگرانی رکھنے والا ہو۔ جو خدائے رحمٰن سے اسے دیکھے بغیر ڈرتا ہو، اور اللہ کی طرف رجوع ہونے والا دل لے کر آئے۔ تم سب اس میں سلامتی کے ساتھ داخل ہو جاؤ۔ وہ دن ابدی زندگی کا دن ہوگا۔ ان (جنتیوں) کو وہ سب کچھ ملے گا جو وہاں وہ چاہیں گے، اور ہمارے پاس کچھ اور زیادہ بھی ہے۔‘‘

﴿عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ: دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ أَعْمَلُهُ يُدْنِينِي مِنَ الْجَنَّةِ، وَيُبَاعِدُنِي مِنَ

النَّارِ، قَالَ: تَعْبُدُ اللهَ لَا تُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا، وَتُقِيمُ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِي الزَّكَاةَ، وَتَصِلُ ذَا رَحِمِكَ﴾

(صحیح مسلم:۱۳)

''حضرت ابوایوب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجھے ایسے اعمال بتائیے جن کو اختیار کر کے میں جنت کے قریب اور جہنم سے دور ہو جاؤں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کی عبادت ایسے خلوص کے ساتھ کر کہ اس میں شرکتِ غیر کا شائبہ تک نہ ہو۔ اور نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اپنے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو۔''

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: حُفَّتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ﴾ (صحیح المسلم: ۲۸۲۲)

''سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جنت کو مشکلات اور مصیبتوں کی باڑ لگائی گئی ہے اور جہنم کو شہوات وخواہشات کی باڑ لگائی گئی ہے۔''

﴿النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَمُوتُ لَهُ عِنْدَ اللهِ خَيْرٌ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ الدُّنْيَا، وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ، فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ مَرَّةً أُخْرَى﴾ (صحیح بخاری:۲۷۹۵)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا'' کوئی بھی اللہ کا بندہ جو مر جائے اور اللہ کے پاس اس کی کچھ بھی نیکی جمع ہو وہ پھر دنیا میں آنا پسند نہیں کرتا گو اس کی ساری دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب کچھ مل جائے مگر شہید پھر دنیا میں آنا چاہتا ہے کہ جب وہ (اللہ تعالیٰ کے یہاں) شہادت کی فضیلت کو دیکھے گا تو چاہے گا کہ دنیا میں دوبارہ آئے اور پھر قتل ہو (اللہ تعالیٰ کے راستے میں)۔''

﴿قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا الْفُقَرَاءَ، وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ﴾ (صحیح بخاری: ۳۲۴۱)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے جنت میں جھانک کر دیکھا تو جنتیوں میں زیادتی غریبوں کی نظر آئی اور میں نے دوزخ میں جھانک کر دیکھا تو دوزخیوں میں کثرت عورتوں کی نظر آئی۔''

جہنم

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○﴾
(سورۃ آل عمران: ۱۱۶)

''جن لوگوں نے کفر اپنا لیا ہے، اللہ کے مقابلے میں نہ ان کے مال ان کے کچھ کام آئیں گے، نہ اولاد، وہ دوزخی لوگ ہیں، اسی میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔''

﴿وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ۝﴾
(سورۃ المائدۃ:۸۶)

''اور جن لوگوں نے کفر اپنایا ہے اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے وہ دوزخ والے لوگ ہیں۔''

﴿وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ۝﴾ (سورۃ محمد:۱۵)

''اور انہیں گرم پانی پلایا جائے گا، چنانچہ وہ ان کی آنتوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔''

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝﴾ (سورۃ المومن:۶۰)

''اور تمہارے پروردگار نے کہا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا۔ بیشک جو لوگ تکبر کی بنا پر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔''

﴿وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝﴾
(سورۃ الملک:۱۰)

''اور وہ کہیں گے کہ: اگر ہم سن لیا کرتے اور سمجھ سے کام لیا کرتے تو (آج) دوزخ والوں میں شامل نہ ہوتے۔''

﴿وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ۝﴾ (سورۃ الفتح:۱۳)

''اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان نہ لائے تو (وہ یاد رکھے کہ) ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔''

﴿لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝﴾ (سورۃ المائدۃ: ۷۲)

''وہ لوگ یقیناً کافر ہو چکے ہیں جنہوں نے یہ کہا ہے کہ اللہ مسیح ابن مریم ہی ہے۔ حالانکہ مسیح نے تو یہ کہا تھا کہ: اے بنی اسرائیل! اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی پروردگار ہے اور تمہارا بھی پروردگار۔ یقین جانو کہ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرائے، اللہ نے اس کے لیے جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور جو لوگ (یہ) ظلم کرتے ہیں ان کو کسی قسم کے یار و مددگار میسر نہیں آئیں گے۔''

﴿عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَهْوَنَ أَهْلِ النَّارِ عَذَابًا مَنْ لَهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ، يَغْلِي مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِ الْمِرْجَلُ، مَا يَرَى أَنَّ أَحَدًا أَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَإِنَّهُ لَأَهْوَنُهُمْ عَذَابًا﴾ (صحیح مسلم: ۳۶۴)

''حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: دوزخ میں سب سے ہلکے عذاب والا وہ شخص ہوگا جس کے لیے دو جوتیاں اور تسمے آگ کے ہوں گے۔ ان سے اس کا دماغ اس طرح کھول رہا ہوگا جس طرح ہنڈیا

جوش مارتی ہے اور وہ سمجھے گا کہ اس سے بڑھ کر کسی کو عذاب نہیں دیا جائے گا، جبکہ اس کا سب سے ہلکا عذاب ہوگا۔‘‘

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَّارِ جَهَنَّمَ﴾ (صحیح بخاری: ۳۰۹۲)

’’سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تمہاری آگ کے مقابلہ میں جہنم کی آگ ستّر گنا تیز ہے۔‘‘

﴿عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فِي الْجَنَّةِ، وَأَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ، جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتّٰى يُوْقَفَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ، ثُمَّ يُذْبَحُ، ثُمَّ يُنَادِيْ مُنَادٍ: يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ! خُلُوْدٌ لَا مَوْتَ، يَا أَهْلَ النَّارِ! خُلُوْدٌ لَا مَوْتَ، فَازْدَادَ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلٰى فَرَحِهِمْ، وَازْدَادَ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلٰى حُزْنِهِمْ﴾ (صحیح بخاری: ۶۱۸۲)

’’حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب جنتی جنت میں چلے جائیں گے اور دوزخی دوزخ میں پہنچ جائیں گے تو موت کو (مینڈھے کی شکل میں) لایا جائے گا، یہاں تک کہ اسے جنت اور جہنم کے درمیان میں کھڑا کیا جائے گا، پھر اسے ذبح کیا جائے گا، پھر پکارنے والا پکارے گا: اے جنتیو! اب ہمیشہ رہنا ہے، موت نہیں ہے۔ اے جہنمیو! اب ہمیشہ رہنا ہے، موت نہیں ہے۔ اس اعلان

سے اہل جنت کی خوشی اور مسرت میں اضافہ ہوگا اور اہل دوزخ کے رنج وغم میں اضافہ ہوگا۔"

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ

﴿رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: نَارُكُمْ جُزْءٌ مِنْ سَبْعِينَ جُزْءًا مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ، إِنْ كَانَتْ لَكَافِيَةً، قَالَ: فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَسِتِّينَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ حَرِّهَا﴾ (صحیح بخاری:۳۲۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری (دنیا کی) آگ جہنم کی آگ کے مقابلے میں (اپنی گرمی اور ہلاکت خیزی میں) سترّ واں حصہ ہے۔ کسی نے پوچھا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! (کفار اور گنہگاروں کے عذاب کے لیے) یہ ہماری دنیا کی آگ بھی بہت تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا کی آگ کے مقابلے میں جہنم کی آگ انہتّر گنا بڑھ کر ہے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُلْقَى فِي النَّارِ، وَتَقُولُ: هَلْ مِنْ مَزِيدٍ؟ حَتَّى يَضَعَ قَدَمَهُ، فَتَقُولُ: قَطْ قَطْ﴾

(صحیح بخاری:۴۸۴۸)

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جہنم میں دوزخیوں کو ڈالا جائے گا اور وہ کہے گی "هَلْ مِنْ مَزِيدٍ" "ترجمہ: کہ کچھ اور بھی ہے؟" یہاں تک کہ اللہ رب العزت اپنا قدم اس پر رکھے گا اور وہ کہے گی کہ بس بس۔"

اسلامی تعلیمات

(ذکرودعا)

ذکراللہ

﴿اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَصْنَعُوْنَ﴾ (سورۃالعنکبوت:۴۵)

''(اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) جو کتاب تمہارے پاس وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے اس کی تلاوت کرو، اور نماز قائم کرو۔ بیشک نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے۔ اور اللہ کا ذکر سب سے بڑی چیز ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سب کو جانتا ہے۔''

﴿یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِیْرًا﴾ (سورۃالاحزاب:۴۱)

''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو۔''

﴿وَالذّٰكِرِیْنَ اللّٰهَ كَثِیْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ ۙ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِیْمًا﴾ (سورۃ الاحزاب:۳۵)

'' بکثرت اللہ کا ذکر کرنے والے اور ذکر کرنے والیاں (ان سب کے) لئے اللہ تعالیٰ نے (وسیع) مغفرت اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے۔''

﴿فَاذْكُرُوْنِیْۤ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِیْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ﴾ (سورۃالبقرۃ:۱۵۲)

''لہٰذا مجھے یاد کرو، میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکرادا کرو اور میری نا شکری نہ کرو۔''

﴿وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ

بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ﴾ (سورۃ الاعراف:۲۰۵)

''اور اپنے دل میں اپنے پروردگار کو گڑگڑا کر اور چپکے سے اور بغیر آواز بلند کیے صبح اور شام یاد کر اور غافلوں میں نہ ہو۔''

﴿قُلْ اِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ۝ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ۭ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۝﴾
(سورۃ الرعد: ۲۸،۲۷)

''کہہ دو کہ اللہ جس کو چاہتا ہے، گمراہ کر دیتا ہے اور اپنے راستے پر انہی کو لاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کریں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جن کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان حاصل کرتے ہیں۔ یاد رکھو کہ صرف اللہ کا ذکر ہی وہ چیز ہے جس سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللهُ تَعَالَى: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، وَأَنَا مَعَهُ إِذَا ذَكَرَنِي، فَإِنْ ذَكَرَنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ فِي نَفْسِي، وَإِنْ ذَكَرَنِي فِي مَلَإٍ ذَكَرْتُهُ فِي مَلَإٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ بِشِبْرٍ تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا، وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ إِلَيْهِ بَاعًا، وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ هَرْوَلَةً﴾ (صحیح بخاری:۷۴۰۵)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے ساتھ ہوں اور جب وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے اپنے دل میں یاد کرتا

ہوں اور جب وہ مجھے مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے بہتر (فرشتوں کی) مجلس میں اسے یاد کرتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک بالشت قریب آتا ہے تو میں اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ مجھ سے ایک ہاتھ قریب آتا ہے تو میں اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آجاتا ہوں۔"

﴿عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَثَلُ الَّذِيْ يَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِيْ لَا يَذْكُرُ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ﴾ (صحیح بخاری: ۶۴۰۷)

"سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص ذکرِ الٰہی کرتا ہے اور جو ذکرِ الٰہی نہیں کرتا وہ زندہ اور مردہ کے مانند ہیں۔"

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا يَّذْكُرُوْنَ اللهَ فِيْهِ اِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللهُ فِيْمَنْ عِنْدَهٗ﴾ (سلسلة صحيحه: ۲۹۳۳)

"سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی قوم کسی ایسی مجلس میں نہیں بیٹھتی جس میں وہ اللہ کا ذکر کرتے ہوں، مگر انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان لوگوں میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ يَّذْكُرُوْنَ اللهَ عَزَّوَجَلَّ إِلَّا حَفَّتْهُمُ

الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ﴾ (صحیح مسلم: ۶۸۵۵)

''آپ ﷺ نے فرمایا: جو قوم بھی اللہ عزوجل کو یاد کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، ان کو فرشتے گھیر لیتے ہیں، رحمت ڈھانپ لیتی ہے اور ان پر اطمینان قلب نازل ہوتا ہے اور اللہ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے پاس ہوتے ہیں۔''

﴿عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَزْكَاهَا عِنْدَ مَلِيكِكُمْ وَأَرْفَعِهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ إِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٍ لَّكُمْ مِّنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ قَالُوا: بَلَىٰ، قَالَ: ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالَىٰ﴾ (ابن ماجہ: ۳۷۹۰)

''سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا نہ آگاہ کروں میں تم کو تمہارے ان اعمال سے جو بہترین اعمال ہیں اور بہت پاکیزہ اعمال ہیں تمہارے بادشاہ کے خیال میں اور بہت بلند اعمال ہیں تمہارے درجات میں اور تمہارے لئے سونا اور چاندی خرچ کرنے سے بہتر ہیں اور بہتر ہیں تمہارے لئے اس سے کہ ملو تم اپنے دشمن سے (یعنی لڑائی میں) اور مارو تم ان کی گردنوں کو اور ماریں وہ تمہاری گردنوں کو۔ صحابہؓ نے عرض کیا: ہاں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خدا کا ذکر ہے۔''

﴿عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: إِن

خِيَارَ عِبَادِ اللهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ الْهِي عزوجل ﴾ (سلسلة صحيحه:۲۸۱٦)

ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بہترین بندے وہ لوگ ہیں جو اللہ عزوجل کے ذکر کے لئے سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا خیال کرتے ہیں، یعنی ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلَّهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ فُضُلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ، فَإِذَا وَجَدُوا أَقْوَامًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَنَادَوْا: هَلُمُّوا إِلَى بُغْيَتِكُمْ، فَيَجِيئُونَ فَيَحُفُّونَ بِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا، فَيَقُولُ اللهُ: عَلَى أَيِّ شَيْءٍ تَرَكْتُمْ عِبَادِي يَصْنَعُونَ فَيَقُولُونَ: تَرَكْنَاهُمْ يَحْمَدُونَكَ، وَيُمَجِّدُونَكَ، وَيَذْكُرُونَكَ، قَالَ: فَيَقُولُ: فَهَلْ رَأَوْنِي فَيَقُولُونَ: لَا، قَالَ: فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْنِي قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا، وَأَشَدَّ تَمْجِيدًا، وَأَشَدَّ لَكَ ذِكْرًا، قَالَ: فَيَقُولُ: وَأَيُّ شَيْءٍ يَطْلُبُونَ قَالَ: فَيَقُولُونَ: يَطْلُبُونَ الْجَنَّةَ، قَالَ: فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَا، قَالَ: فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا لَهَا أَشَدَّ طَلَبًا، وَأَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصًا، قَالَ: فَيَقُولُ: فَمِنْ أَيِّ شَيْءٍ يَتَعَوَّذُونَ

قَالُوا: يَتَعَوَّذُونَ مِنَ النَّارِ، قَالَ: فَيَقُولُ: هَلْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ: لَا، فَيَقُولُ: فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْهَا فَيَقُولُونَ: لَوْ رَأَوْهَا كَانُوا مِنْهَا أَشَدَّ هَرَبًا، وَأَشَدَّ مِنْهَا خَوْفًا، وَأَشَدَّ مِنْهَا تَعَوُّذًا، قَالَ: فَيَقُولُ: فَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ، فَيَقُولُونَ: إِنَّ فِيهِمْ فُلَانًا الْخَطَّاءَ لَمْ يُرِدْهُمْ إِنَّمَا جَاءَهُمْ لِحَاجَةٍ، فَيَقُولُ: هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى لَهُمْ جَلِيسٌ﴾

(جامع ترمذی:۳۶۰۰)

”رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے نامہ اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ بھی کچھ فرشتے ہیں جو زمین میں گھومتے پھرتے رہتے ہیں، جب وہ کسی قوم کو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے پاتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں: آؤ آؤ یہاں ہے تمہارے مطلب ومقصد کی بات، تو وہ لوگ آجاتے ہیں، اور انہیں قریبی آسمان تک گھیر لیتے ہیں، اللہ ان سے پوچھتا ہے: میرے بندوں کو کیا کام کرتے ہوئے چھوڑ آئے ہو؟ وہ کہتے ہیں: ہم انہیں تیری تعریف کرتے ہوئے تیری بزرگی بیان کرتے ہوئے اور تیرا ذکر کرتے ہوئے چھوڑ آئے ہیں، تو اللہ کہتا ہے: کیا انہوں نے مجھے دیکھا ہے (یا بن دیکھے ہوئے ہی میری عبادت وذکر کئے جا رہے ہیں؟) وہ جواب دیتے ہیں: نہیں، اللہ کہتا ہے: اگر وہ لوگ مجھے دیکھ لیں تو کیا صورت وکیفیت ہوگی؟ فرشتے جواب دیتے ہیں، وہ لوگ اگر تجھے دیکھ لیں تو وہ لوگ اور بھی تیری تعریف کرنے لگیں، تیری بزرگی بیان کریں گے اور

تیرا ذکر بڑھا دیں گے، اللہ پوچھتا ہے: وہ لوگ کیا چاہتے اور مانگتے ہیں؟ فرشتے کہتے ہیں: وہ لوگ جنت مانگتے ہیں، اللہ پوچھتا ہے کیا ان لوگوں نے جنت دیکھی ہے؟ وہ جواب دیتے ہیں: نہیں، اللہ پوچھتا ہے: اگر یہ دیکھ لیں تو ان کی کیا کیفیت ہوگی؟ وہ کہتے ہیں: ان کی طلب اور ان کی حرص اور بھی زیادہ بڑھ جائے گی، اللہ پھر پوچھتا ہے: وہ لوگ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں؟ وہ کہتے ہیں: جہنم سے، اللہ پوچھتا ہے: کیا ان لوگوں نے جہنم دیکھ رکھی ہے؟ وہ کہتے ہیں: نہیں، اللہ پوچھتا ہے: اگر یہ لوگ جہنم کو دیکھ لیں تو ان کی کیا کیفیت ہوگی؟ وہ کہتے ہیں: اگر یہ جہنم دیکھ لیں تو اس سے بہت زیادہ دور بھاگیں گے، زیادہ خوف کھائیں گے اور بہت زیادہ اس سے پناہ مانگیں گے، پھر اللہ کہے گا میں تم (فرشتوں) کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میں نے ان سب کی مغفرت کر دی ہے ، وہ کہتے ہیں: ان میں فلاں خطا کار شخص بھی ہے، ان کے پاس مجلس میں بیٹھنے نہیں بلکہ کسی ضرورت سے آیا تھا، (اور بیٹھ گیا تھا) اللہ فرماتا ہے، یہ ایسے (معزز و مکرم) لوگ ہیں کہ ان کا ہم نشیں بھی محروم نہیں رہ سکتا (ہم نے اسے بھی بخش دیا)"۔

﴿عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَذْكُرُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى كُلِّ أَحْيَانِهِ﴾ (سنن ابنِ ماجه:٣٠٢)

" حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ: بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کا ذکر ہر وقت کرتے تھے۔"

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، يَقُولُ: أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا هُوَ ذَكَرَنِي، وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ﴾ (سنن ابنِ ماجہ:۳۷۹۲)

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں، جب وہ میرا ذکر کرتا ہے ، اوراس کے ہونٹ میرے ذکر کی وجہ سے حرکت میں ہوتے ہیں۔''

﴿أَنَّ أَعْرَابِيًّا، قَالَ: لِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِنَّ شَرَائِعَ الْإِسْلَامِ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ، فَأَنْبِئْنِي مِنْهَا بِشَيْءٍ أَتَشَبَّثُ بِهِ، قَالَ: لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِّنْ ذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ﴾ (سنن ابنِ ماجہ:۳۷۹۳)

''ایک اعرابی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عرض کیا کہ اسلام کے اصول وقواعد مجھ پر بہت ہو گئے ہیں لہٰذا آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم مجھے کوئی ایسی چیز بتا دیجیے جس پر میں مضبوطی سے جم جاؤں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ ذکر الٰہی سے تر رہنی چاہیے۔''

﴿عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: (الم) حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ عَشْرٌ، وَلَامٌ عَشْرٌ، وَمِيمٌ عَشْرٌ، فَتِلْكَ ثَلَاثُونَ﴾ (سلسلة صحيحه:۲۷۷۱)

''حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہتے ہیں) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس پر اجر دیا جاتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ ''الم'' ایک حرف ہے،

لیکن "الف" کی دس نیکیاں ہیں، "لام" کی دس نیکیاں ہیں اور "میم" کی دس نیکیاں ہیں۔اس طرح یہ کل تیس نیکیاں ہوئیں"۔

﴿عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا قَالَ: وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذِّكْرِ﴾

(سلسلۃ صحیحہ:۲۷۵۱)

"حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغ میں سے گزرا کرو تو کچھ کھالیا کرو۔صحابہؓ نے کہا کہ یہ جنت کا باغ کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ذکر کی مجالس۔"

﴿عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِنَّ خِيَارَ عِبَادِ اللهِ الَّذِينَ يُرَاعُونَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ وَالْأَظِلَّةَ لِذِكْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۸۱۶)

"حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے بہترین بندے وہ لوگ ہیں جو اللہ عزوجل کے ذکر کے لئے سورج، چاند، ستاروں اور سایوں کا خیال کرتے ہیں، یعنی ہر وقت اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔"

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: سَبَقَ الْمُفَرِّدُونَ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ! وَمَنِ (الْمُفَرِّدُونَ) قَالَ: الَّذِينَ يُهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ﴾(سلسلۃ صحیحہ:۲۸۵۶)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تنہا رہنے والے سبقت لے گئے۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! یہ تنہا رہنے والے کون لوگ ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو لوگ اللہ کے ذکر میں مشغول رہتے ہیں۔''

﴿عَنْ أَنسٍ مرفوعاً: مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللهَ عز وجل إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِّنَ السَّمَاءِ: قُومُوا مَغْفُورًا لَّكُمْ قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۹۳۴)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: جو لوگ اللہ کا ذکر کرنے کے لئے بیٹھتے ہیں تو آسمان سے ایک ندا دینے والا ندا دیتا ہے: کھڑے ہو جاؤ، تمہیں بخش دیا گیا، تمہاری برائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔''

﴿عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللهِ! مَا غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ قَالَ: غَنِيمَةُ مَجَالِسِ الذِّكْرِ الْجَنَّةُ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۸۶۵)

''حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! مجالس ذکر کی غنیمت (انعام) کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجالس ذکر کا انعام جنت ہے۔''

مسنون اذکار

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ: "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ" قَطُّ مُخْلِصًا إِلَّا فُتِحَتْ لَهُ أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى تُفْضِيَ إِلَى الْعَرْشِ مَا اجْتَنَبَ الْكَبَائِرَ﴾

(جامع ترمذی: ۳۵۹۰)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی بندہ خلوص دل سے "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ" کہے گا اور کبائر سے بچتا رہے گا تو اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جائیں گے، اور یہ کلمہ "لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ" (ترجمہ: نہیں کوئی معبود صرف اللہ تعالیٰ کے) عرش تک جا پہنچے گا''۔

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ" مِائَةَ مَرَّةٍ غُفِرَتْ لَهٗ ذُنُوْبُهٗ وَاِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ﴾ (صحیح بخاری: ۶۴۰۵)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ" (پاک ہے وہ ذات اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں) ایک دن میں سو مرتبہ کہا اس کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں، اگرچہ ہوں وہ سمندر کی جھاگ کے برابر۔''

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَأَنْ

أَقُولَ "سُبْحَانَ اللهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ،وَاللهُ أَكْبَرُ"، أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ﴾(صحیح مسلم:٦٨٤٧)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میرا یہ الفاظ کہنا

﴿سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ﴾

"اللہ تعالیٰ پاک ہے اور سب تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں اور اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔"

مجھے ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔"

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: كَلِمَتَانِ حَبِيْبَتَانِ اِلَى الرَّحْمٰنِ، خَفِيْفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيْلَتَانِ فِي الْمِيْزَانِ، "سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ"﴾

(صحیح بخاری:٦٤٠٦)

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

دو کلمے ایسے ہیں جو اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت پیارے ہیں، زبان سے کہنے میں ہلکے ہیں، (لیکن) اعمال کے ترازو میں بہت بھاری ہیں (وہ یہ ہیں:)

﴿سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيْمِ﴾

"پاک ہے وہ ذات اور ساری تعریفیں اسی کیلئے ہیں اور پاک ہے وہ ذات جو عظمت والی ہے۔"

﴿عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ" فِیْ یَوْمٍ مِائَةَ مَرَّةٍ، كَانَتْ لَهٗ عَدْلَ عَشْرِ رِقَابٍ، وَكُتِبَتْ لَهٗ مِائَةُ حَسَنَةٍ وَمُحِیَتْ عَنْهُ مِائَةُ سَیِّئَةٍ، وَكَانَتْ لَهٗ حِرْزًا مِنَ الشَّیْطَانِ، یَوْمَهٗ ذٰلِكَ، حَتّٰی یُمْسِیَ وَلَمْ یَأْتِ أَحَدٌ أَفْضَلَ مِمَّا جَآءَ بِهٖ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ﴾ (سنن ابو داؤد: ۵۰۷۷)

''سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ان کلمات کو دن میں سو مرتبہ کہے اس کو ایک سو غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب ملے گا اور ایک سو نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھی جائیں گی اور اس کے ایک سو گناہ مٹا دیے جائیں گے اور اس روز شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا اور (قیامت کے دن) کوئی شخص اس سے بہتر عمل لے کر نہیں آئے گا، مگر وہ شخص جس نے ان کلمات کو زیادہ پڑھا (اور وہ کلمات یہ ہیں:)

﴿لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ﴾

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اور بادشاہی اسی کی ہے اور اسی کیلئے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

﴿عَنْ اَبِیْ مُوْسَی الْاَشْعَرِیِّ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كَنْزٍ مِنْ كُنُوزِ الْجَنَّةِ فَقُلْتُ: بَلٰى، فَقَالَ: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ"﴾ (صحیح بخاری: ۶۴۰۹)

''سیدنا ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے فرمایا: ''کیا میں تجھ کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتلادوں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: وہ خزانہ یہ ہے:

﴿لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ﴾

"برائی سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت، مگر اللہ کی توفیق ہی سے۔"

﴿عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ رَضِیَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: جَآءَ اَعْرَابِیٌّ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ فَقَالَ: عَلِّمْنِیْ كَلَامًا اَقُوْلُهٗ. قَالَ: "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ اَللهُ اَكْبَرُ كَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ"، قَالَ: فَهٰؤُلَآءِ لِرَبِّیْ، فَمَا لِیْ قَالَ: قُلْ: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ"﴾ (صحیح مسلم: ۶۸۴۸)

''سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: مجھے ایسی بات سکھلا دیں جسے میں کہتا رہوں۔

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہا کر:

”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ“

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اس کی کبریائی ہے، اللہ کیلئے سب سے زیادہ تعریفیں ہیں، اللہ کیلئے پاکیزگی ہے، جو جہانوں کا رب ہے، گناہ سے پھرنے کی توفیق اور نیکی کرنے کی قوت اللہ ہی سے حاصل ہوتی ہے، جو غالب حکمتوں والا ہے۔“

اس نے کہا: یہ سب باتیں تو میرے رب کیلئے ہیں، میرے لئے کیا ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: یہ کہا کر:

”اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ“

”اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت سے نواز اور مجھے اپنی عطا سے سرفراز فرما۔“

❁عَنْ سَعْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: دَعْوَةُ ذِي النُّوْنِ اِذْ هُوَ فِيْ بَطْنِ الْحُوْتِ ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ

الظّٰلِمِيْنَ" فَإِنَّهُ لَمْ يَدْعُ بِهَا مُسْلِمٌ رَبَّهُ فِيْ شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا اسْتَجَابَ لَهُ ﴾(جامع ترمذی:۳۵۰۵)

''حضرت سعد رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا جب وہ مچھلی کے پیٹ میں تھے ان الفاظ میں تھی:

" لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ "

"اللہ! تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں سے تھا۔"
اس دعا کو پڑھ کر جو مسلمان جس مصیبت میں بھی اللہ سے دعا کرتا ہے تو وہ قبول ہوتی ہے۔

درود شریف

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا﴾ (سورۃالاحزاب:۵۶)

''بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی ﷺ پر درود بھیجتے ہیں۔اے ایمان والو! تم بھی ان پر درود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔''

﴿عَنْ عَبْدِاللهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّاحِينَ فِي الْأَرْضِ يُبَلِّغُونِي مِنْ أُمَّتِي السَّلَامَ﴾
(سنن النسائی: ۱۲۸۳)

''سیدنا عبداللہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:
اللہ کے کچھ فرشتے ہیں جو دنیا میں چکر لگاتے رہتے ہیں اور میرے امتیوں کا صلوٰۃ وسلام

مجھے پہنچاتے ہیں۔“

﴿ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرفُوعاً: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ بِهِ طَرِيقُ الْجَنَّةِ ﴾ (سلسلة صحيحه:٢٩٥٣)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعا مروی ہے کہ: جس شخص کے پاس میرا (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا) ذکر کیا گیا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اُس سے جنت کا راستہ بھٹک گیا۔

﴿عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ: لَا تَجْعَلُوْا قَبْرِيْ عِيْدًا وَصَلُّوْا عَلَيَّ، فَإِنَّ صَلَاتَكُمْ تَبْلُغُنِيْ حَيْثُ كُنْتُمْ﴾ (سنن ابوداؤد:٢٠٤٢)

”سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”تم میری قبر کو عید گاہ نہ بنانا اور مجھ پر درود پڑھو، اس لئے کہ تم جہاں کہیں بھی ہو، تمہارا درود مجھے پہنچ جاتا ہے۔“

﴿عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ، قَالَ: سَمِعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَجُلًا يَدْعُوْ فِي الصَّلَاةِ، وَلَمْ يَذْكُرِ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: عَجِلَ هٰذَا، ثُمَّ دَعَاهُ، فَقَالَ لَهُ وَلِغَيْرِهِ: إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ، فَلْيَبْدَأْ بِتَحْمِيدِ رَبِّهِ، وَالثَّنَاءِ عَلَيْهِ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ لِيَدْعُ بَعْدُ بِمَا شَاءَ﴾

(المسند الجامع:١١١١٢، جامع ترمذی:٣٤٧٧)

''صحابیٔ رسول حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک آدمی کو نماز میں دعا مانگتے ہوئے سنا۔ جب کہ اس نے نہ اللہ کی حمد بیان کی اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھا۔تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس نے جلد بازی کی ہے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بلایا اور اس سے یا کسی اور شخص سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھے (پھر اس کے بعد دعا مانگے) تو اسے چاہیے کہ پہلے اپنے رب کی حمد وثناء کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے، پھر اس کے بعد جو چاہے دعا مانگے۔''

﴿عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ مَرْفُوعاً: أَكْثِرُوا الصَّلَاةَ عَلَى، فَإِنَّ اللهَ وَكَّلَ بِي مَلَكًا عِنْدَ قَبْرِي، فَإِذَا صَلَّى عَلَى رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي قَالَ لِي ذٰلِكَ الْمَلَكُ: يَا مُحَمَّدُ! إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ صَلَّى عَلَيْكَ السَّاعَةَ﴾ (سلسلة صحيحه:۲۷۷۸)

''حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: مجھ پر کثرت سے درود پڑھو کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے میری قبر کے پاس ایک فرشتہ کھڑا کر دیا ہے، جب میری امت کا کوئی شخص مجھ پر درود پڑھتا ہے تو وہ فرشتہ مجھ سے کہتا ہے :اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! فلاں بن فلاں نے اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا ہے''۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ عَشْرًا﴾ (صحيح مسلم:۹۱۲)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے

فرمایا: جس نے مجھ پر ایک بار درود بھیجا اللہ تعالیٰ اس پر دس بار رحمت نازل فرمائے گا"۔

﴿عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ، قَالَ: إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ﴾ (جامع ترمذی:۴۸۶)

"حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ دعا آسمان اور زمین کے درمیان رکی رہتی ہے، اس میں سے ذرا سی بھی اوپر نہیں جاتی جب تک کہ تم اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ (درود) نہیں بھیج لیتے"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ دَخَلَ عَلَيْهِ رَمَضَانُ ثُمَّ انْسَلَخَ قَبْلَ أَنْ يُغْفَرَ لَهُ، وَرَغِمَ أَنْفُ رَجُلٍ أَدْرَكَ عِنْدَهُ أَبَوَاهُ الْكِبَرَ فَلَمْ يُدْخِلَاهُ الْجَنَّةَ﴾ (جامع ترمذی:۳۵۴۵)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ شخص مجھ پر درود نہ بھیجے، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس کی زندگی میں رمضان کا مہینہ آیا اور اس کی مغفرت ہوئے بغیر وہ مہینہ گزر گیا، اور اس شخص کی بھی ناک خاک آلود ہو جس نے اپنے ماں باپ کو بڑھاپے میں پایا ہو اور وہ دونوں اسے ان کے ساتھ حسن سلوک نہ کرنے کی وجہ سے جنت کا مستحق نہ بنا سکے ہوں"۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ

ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ﴾ (جامع ترمذی:۳۵۴۶)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر کیا جائے اور پھر بھی وہ مجھ پر صلاۃ (درود) نہ بھیجے“۔

﴿عَنْ عَبْدِ اللهِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: إِذَا أَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَسْأَلَ، فَلْيَبْدَأْ بِالْمِدْحَةِ، وَالثَّنَاءِ عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ، ثُمَّ لِيَسْأَلْ بَعْدُ فَإِنَّهُ أَجْدَرُ أَنْ يَنْجَحَ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۲۲)

”حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ: جب تم میں سے کوئی شخص مانگنا چاہے تو اللہ کی حمد وثناء سے ابتداء کرے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھے پھر اس کے بعد مانگے، یہ کامیابی کے لئے زیادہ مناسب ہے“۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعاً: مَنْ ذُكِرْتُ عِنْدَهُ فَنَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَيَّ، خَطِئَ بِهِ طَرِيقَ الْجَنَّةِ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۹۵۳)

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: جس شخص کے پاس میرا (یعنی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا) ذکر کیا گیا اور وہ مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا اُس سے جنت کا راستہ بھٹک گیا“۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ مِنْ أُمَّتِي صَلَاةً مُخْلِصًا مِنْ قَلْبِه صَلَّى اللهُ عَلَيهِ بِهَا عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَرَفَعَه بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ وَكَتَبَ لَه بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ وَمَحَا عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ﴾ (سلسلۃ صحیحہ:۲۹۶۰)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے جس شخص نے خلوص سے مجھ پر

ایک مرتبہ درود پڑھا، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے، اس کے دس درجات بلند کرتا ہے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دس غلطیاں مٹائی جاتی ہیں"۔

چند مسنون درود

﴿عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: لَقِيَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتُهَا مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: بَلٰى، فَأَهْدِهَا لِي، فَقَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ! كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ فَإِنَّ اللهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ عَلَيْكُمْ، قَالَ: قُولُوا: "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ"﴾ (صحیح بخاری:۳۳۷۰)

"حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمانے لگے: کیا میں تجھے ایک بات ہدیہ نہ کروں جو میں نے نبی کریم ﷺ سے سنی ہے؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، آپ مجھے ضرور ہدیہ کریں۔ وہ فرمانے لگے: میں نے آپ ﷺ سے پوچھا: اللہ تعالیٰ نے ہمیں آپ ﷺ پر، آپ ﷺ

کی آل پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو سکھا دیا، لیکن آپ ﷺ پر درود کیسے بھیجیں؟ فرمایا: یہ پڑھا کرو:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیمَ وَعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ"

"اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل کی، بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر برکت نازل فرما، جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے قابل اور بزرگی والا ہے۔"

﴿قَالُوا: یَا رَسُولَ اللّٰہِ، کَیْفَ نُصَلِّی عَلَیْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: قُولُوا "اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَأَزْوَاجِہٖ وَذُرِّیَّتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیمَ إِنَّكَ حَمِیدٌ مَجِیدٌ"﴾

(صحیح بخاری: ۳۳۶۹)

"(صحابہ رضی اللہ عنہم نے) عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یوں کہا کرو:

”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ، وَعَلٰی أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی أَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ، كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“

”اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور ان کی بیویوں پر اور ان کی اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور اپنی برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اوران کی بیویوں اور اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیمؑ پر۔ بیشک تو انتہائی خوبیوں والا اور عظمت والا ہے“۔

﴿ قِيلَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أُمِرْنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ وَنُسَلِّمَ، أَمَّا السَّلَامُ فَقَدْ عَرَفْنَاهُ، فَكَيْفَ نُصَلِّي عَلَيْكَ، قَالَ: قُولُوا: ”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ“﴾ (سنن نسائی: ۱۲۸۷)

”نبی اکرم ﷺ سے عرض کیا گیا: ہمیں آپ ﷺ پر صلاۃ (درود) وسلام بھیجنے کا حکم دیا گیا ہے، رہا سلام تو اسے ہم جان چکے ہیں، مگر ہم آپ ﷺ پر صلاۃ (درود) کس طرح بھیجیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: کہو:

”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ، اَللّٰھُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِيمَ“

”اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تو اسی طرح صلاۃ (درود) و رحمت بھیج جس طرح تو نے آلِ ابراہیم علیہ السلام پر بھیجا ہے، اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تو اسی طرح برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آلِ ابراہیم علیہ السلام پر برکتیں نازل فرمائی ہیں۔“

﴿فَقَالَ لَهُ بَشِيرُ بْنُ سَعْدٍ: أَمَرَنَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ، فَكَيْفَ نُصَلِّ عَلَيْكَ، فَسَكَتَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمَنَّيْنَا أَنَّهُ لَمْ يَسْأَلْهُ، ثُمَّ قَالَ: قُولُوا ”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“ وَالسَّلَامُ كَمَا عَلِمْتُمْ﴾

(جامع ترمذی: ۳۲۲۰)

”آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! اللہ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ (درود) بھیجنے کا حکم دیا ہے تو ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کیسے صلاۃ (درود) بھیجیں؟ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاموش رہے یہاں تک کہ ہماری یہ خواہش ہونے لگی کہ کاش انہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے نہ پوچھا ہوتا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو

”اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ“

"اے اللہ! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح صلاۃ (درود) بھیج جس طرح تو نے آلِ ابراہیم علیہ السلام پر صلاۃ (درود) بھیجا ہے، اور برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اسی طرح جیسے تو نے آلِ ابراہیم علیہ السلام پر تمام عالم میں برکتیں نازل فرمائی ہیں، بلاشبہ تو ہی تعریف اور بزرگی کے لائق ہے" اور سلام بھیجنا تو تم جانتے ہی ہو۔

﴿سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ خَارِجَةَ، قَالَ: أَنَا سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ،فَقَالَ: صَلُّوا عَلَيَّ وَاجْتَهِدُوا فِي الدُّعَاءِ وَقُولُوا: "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ"﴾ (سنن نسائی: ۱۲۹۳)

"میں نے زید بن خارجہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا، تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر صلاۃ (درود و رحمت) بھیجو، اور دعا میں کوشش کرو، اور کہو:

"اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ"

"اے اللہ! صلاۃ (درود و رحمت) بھیج محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر"۔

﴿عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدْ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ: قُولُوا: "اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ"﴾ (سنن نسائی: ۱۲۹۴)

"حضرت ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو ہم جان چکے ہیں، پر مگر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلاۃ (درود و رحمت) کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس طرح کہو:

”اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ، وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ“

”اے اللہ! درود و رحمت بھیج اپنے بندے اور رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جس طرح تو نے ابراہیم علیہ السلام پر بھیجا ہے، اور برکتیں نازل فرما محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آلِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ویسے ہی جیسے تو نے ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی ہیں۔

استغفار

﴿وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ﴾ (سورۃ المومنون:۱۱۸)

”اور تم (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) یہ کہو کہ: میرے پروردگار! ہماری خطائیں بخش دے، اور رحم فرمادے، تو سارے رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

﴿فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ﴾ (سورۃ محمد:۱۹)

”لہٰذا (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم!) یقین جانو کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، اور اپنے قصور پر بھی بخشش کی دعا مانگتے رہو، اور مسلمان مردوں اور عورتوں کی بخشش کی بھی، اور اللہ تم سب کی نقل وحرکت اور تمہاری قیام گاہ کو خوب جانتا ہے۔“

﴿وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَإِنَّهُ يَتُوبُ إِلَى اللهِ مَتَابًا﴾
(سورۃ الفرقان:۷۱)

"اور جس نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو وہ بے شک اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔"

﴿وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَعْفُوا عَنِ السَّيِّاٰتِ وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ﴾ (سورۃ الشوریٰ:۲۵)

''اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے، اور گناہوں کو معاف کرتا ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو، اس کا پورا علم رکھتا ہے۔''

﴿وَمَنْ يَعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللهَ يَجِدِ اللهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا﴾ (سورۃ النساء:۱۱۰)

''جو شخص کسی برائی کا ارتکاب کرے یا اپنے نفس پر ظلم کرے، پھر اللہ سے بخشش طلب کرے، تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔''

﴿ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : مَا أَصَرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ، وَإِنْ عَادَ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةٍ ﴾ (سنن ابوداؤد:۱۵۱۴)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو استغفار کرتا رہا اس نے گناہ پر اصرار نہیں کیا گرچہ وہ دن بھر میں ستر بار اس گناہ کو دہرائے۔

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَللهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ سَقَطَ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ

أَضَلَّهُ فِي أَرْضِ فَلَاةٍ ﴾ (صحیح بخاری:٦٣٠٩)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے تم میں سے اس شخص سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے جس کا اونٹ مایوسی کے بعد اچانک اسے مل گیا ہو حالانکہ وہ ایک چٹیل میدان میں گم ہوا تھا۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ، إِمَّا مُحْسِنًا فَلَعَلَّهُ يَزْدَادُ، وَإِمَّا مُسِيئًا فَلَعَلَّهُ يَسْتَعْتِبُ﴾ (صحیح بخاری:٧٢٣٥)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کوئی شخص تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، اگر وہ نیک ہے تو ممکن ہے نیکی میں اور زیادہ ہو اور اگر برا ہے تو ممکن ہے اس سے توبہ کر لے۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَابَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا تَابَ اللهُ عَلَيْهِ﴾
(صحیح مسلم:٦٨٦١)

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے سورج کے مغرب سے طلوع ہونے سے پہلے توبہ کر لی، اللہ تعالیٰ اس کی توبہ کو قبول فرمالے گا۔''

﴿عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: مَنْ مَّاتَ

وَهُوَ يَعْلَمُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ﴾ (سنن ابنِ ماجہ:۳۷۹۶)

''سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''جو آدمی اس حال میں فوت ہوا کہ وہ (صدق دل) سے جانتا تھا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں وہ جنت میں داخل ہوگا۔''

﴿عَنْ اَبِيْ مُوْسٰى رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: اِنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِاللَّيْلِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ النَّهَارِ وَ يَبْسُطُ يَدَهٗ بِالنَّهَارِ لِيَتُوْبَ مُسِيْءُ اللَّيْلِ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا﴾ (صحیح مسلم:۶۹۸۹)

''سیدنا ابوموسیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل رات کو اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ دن میں گناہ کرنے والا توبہ کرلے اور دن کو ہاتھ پھیلاتا ہے، تاکہ رات کو گناہ کرنے والا توبہ کرلے۔ سورج کے مغرب سے طلوع ہونے تک ایسا ہوتا رہے گا۔''

﴿عَنْ أَنَسٍ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ وَخَيْرُ الْخَطَّائِينَ التَّوَّابُونَ﴾ (جامع ترمذی:۲۴۹۹)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سارے انسان خطا کار ہیں اور خطا کاروں میں سب سے بہتر وہ ہیں جو توبہ کرنے والے ہیں''۔

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقْبَلُ تَوْبَةَ الْعَبْدِ مَا لَمْ يُغَرْغِرْ﴾ (جامع ترمذی:۳۵۳۷)

’’نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: اللہ اپنے بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتا ہے جب تک کہ (موت کے وقت) اس کے گلے سے خرخر کی آواز نہ آنے لگے‘‘۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي لَأَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ مِائَةَ مَرَّةٍ﴾(سنن ابنِ ماجه:٣٨١٥)

’’رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تو ہر روز اللہ تعالیٰ سے سو بار استغفار اور توبہ کرتا ہوں‘‘۔

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: طُوبَى لِمَنْ وَجَدَ فِي صَحِيفَتِهِ اسْتِغْفَارًا كَثِيرًا﴾ (سنن ابنِ ماجه:٣٨١٨)

’’نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: مبارکبادی ہے اس شخص کے لیے جو اپنے صحیفہ (نامۂ اعمال) میں کثرت سے استغفار پائے‘‘۔

﴿عن عَائَشَة،أَن النَّبِي ﷺ قال إِن كُنتِ أَلْمَمتِ بِذَنب فَاسْتَغْفِرِي الله وَتُوبِي إِلَيه،فَإِن التَّوْبَة من الذَّنب النَّدَمُ وَالِاسْتِغْفَارُ﴾
(سلسلة صحيحه:١٣٤١)

’’حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم نے کوئی گناہ کیا ہے تو اللہ تعالیٰ سے معافی مانگو اور اس سے توبہ کرو کیوں کہ گناہ سے توبہ ندامت اور استغفار ہے‘‘۔

﴿عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ مَرْفُوعاً: مَنْ أَحَبَّ أَنْ تَسُرَّهُ صَحِيفَتُهُ،

فَلْيُكْثِرْ فِيهَا مِنَ الِاسْتِغْفَارِ﴾ (سلسلة صحيحه:۲۹۴۵)

''حضرت زبیر بن عوامؓ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: جو شخص اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اس کا اعمال نامہ اسے اچھا لگے تو وہ کثرت سے استغفار کرے''۔

﴿عَنْ أَنَسٍ مَرفُوعاً: إِنَّ اللهَ احْتَجَزَ التَّوْبَةَ عَنْ صَاحِبِ كُلِّ بِدْعَةٍ﴾ (سلسلة صحيحه:۲۵۴۵)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً مروی ہے کہ: اللہ تعالیٰ نے ہر بدعتی کی توبہ سے پردہ کیا ہوا ہے۔''

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا أَخْطَأَ خَطِيئَةً نُكِتَتْ فِي قَلْبِهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ، فَإِذَا هُوَ نَزَعَ وَاسْتَغْفَرَ وَتَابَ سُقِلَ قَلْبُهُ وَإِنْ عَادَ زِيدَ فِيهَا حَتَّى تَعْلُوَ قَلْبَهُ﴾ (جامع الترمذی:۳۳۳۴)

''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بندہ جب کوئی گناہ کرتا ہے تو اس کے دل میں ایک سیاہ نکتہ پڑ جاتا ہے، پھر جب وہ گناہ کو چھوڑ دیتا ہے اور استغفار اور توبہ کرتا ہے تو اس کے دل کی صفائی ہو جاتی ہے (سیاہ دھبہ مٹ جاتا ہے) اور اگر وہ گناہ دوبارہ کرتا ہے تو سیاہ نکتہ مزید پھیل جاتا ہے یہاں تک کہ پورے دل پر چھا جاتا ہے۔''

کلماتِ استغفار

﴿عَنْ بِلَالِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قَالَ: ''أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ'' غُفِرَلَهُ

وَإِنْ كَانَ فَرَّ مِنَ الزَّحْفِ﴾(سنن ابوداؤد:۱۵۱۷)

''حضرت بلال بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جو یہ کہے:

'' اَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ ''

''میں اس اللہ سے بخشش مانگتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور نگران ہے اور میں اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔''

تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے، اگرچہ اس نے جہاد سے بھاگنے کا ارتکاب کیا ہو۔''

﴿عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَيِّدُ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ تَقُولَ: ''اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ''، قَالَ: وَمَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ مِنْ يَوْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُمْسِيَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ، وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يُصْبِحَ، فَهُوَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ﴾
(صحیح بخاری:۶۳۰۶)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: سید الاستغفار (مغفرت مانگنے کے سب کلمات کا سردار) یہ ہے کہ یوں کہے

''اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا

عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ"

"اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت کر دے کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا۔" نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے دل سے ان کو کہہ لیا اور اسی دن اس کا انتقال ہو گیا شام ہونے سے پہلے، تو وہ جنتی ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنتی ہے''۔

﴿رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ: وَاللهِ إِنِّي "أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" فِي الْيَوْمِ أَكْثَرَ مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً﴾ (صحیح بخاری:۶۳۰۷)

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کی قسم میں دن میں ستّر مرتبہ سے زیادہ "أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ" اللہ سے استغفار اور اس سے توبہ کرتا ہوں''۔

دعا و پکار

﴿وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا

دَعَانِ ۙ فَلۡيَسۡتَجِيۡبُوۡا لِىۡ وَلۡيُؤۡمِنُوۡا بِىۡ لَعَلَّهُمۡ يَرۡشُدُوۡنَ ﴿
(سورۃالبقرۃ:۱۸۶)

''جب میرے بندے میرے بارے میں آپ سے سوال کریں تو آپ کہہ دیں کہ میں بہت ہی قریب ہوں ہر پکارنے والے کی پکار کو جب بھی وہ مجھے پکارے قبول کرتا ہوں اس لئے لوگوں کو بھی چاہیے وہ میری بات مان لیا کریں اور مجھ پر ایمان رکھیں یہی ان کی بھلائی کا باعث ہے''۔

﴿اُدۡعُوۡا رَبَّكُمۡ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُعۡتَدِيۡنَ ﴾
(سورۃالاعراف:۵۵)

'' تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑ گڑا کر بھی اور چپکے چپکے بھی واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں''۔

﴿رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴾
(سورۃابراھیم:۴۰)

''اے میرے پالنے والے! مجھے نماز کا پابند رکھ اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب! میری دعا قبول فرما۔''

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادۡعُوۡنِىۡۤ اَسۡتَجِبۡ لَـكُمۡ ؕ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَسۡتَكۡبِرُوۡنَ عَنۡ عِبَادَتِىۡ سَيَدۡخُلُوۡنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيۡنَ ﴾ (سورۃالمؤمن:۶۰)

''اور تمہارے رب کا فرمان (سرزد ہو چکا) ہے کہ مجھ سے دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم میں پہنچ جائیں گے۔''

﴿وَاِذَآ اَنۡعَمۡنَا عَلَى الۡاِنۡسَانِ اَعۡرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ فَذُوۡ دُعَآءٍ عَرِيۡضٍ﴾ (سورۃ حم السجدہ:۵۱)

''اور جب ہم انسان پر اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے مصیبت پڑتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے''۔

﴿وَاِذَا مَسَّ الۡاِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡۢبِهٖۤ اَوۡ قَاعِدًا اَوۡ قَآئِمًا ۚ فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنۡ لَّمۡ يَدۡعُنَاۤ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلۡمُسۡرِفِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ﴾ (سورۃ یونس:۱۲)

''اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے لیٹے بھی بیٹھے بھی کھڑے بھی۔ پھر جب ہم اس کی تکلیف اس سے ہٹا دیتے ہیں تو وہ ایسا ہو جاتا ہے کہ گویا اس نے اپنی تکلیف کے لئے جو اسے پہنچی تھی کبھی ہمیں پکارا ہی نہیں تھا ان حد سے گزرنے والوں کے اعمال کو ان کے لئے اسی طرح خوش نما بنا دیا گیا ہے''۔

﴿قُلۡ مَنۡ يُّنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡ ظُلُمٰتِ الۡبَرِّ وَالۡبَحۡرِ تَدۡعُوۡنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفۡيَةً ۚ لَئِنۡ اَنۡجٰنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ﴾(سورۃ الانعام:۶۳)

''آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو خشکی اور دریا کی ظلمات سے نجات دیتا ہے۔ تم اس کو پکارتے ہو تو گڑ گڑا کر اور چپکے چپکے کہ اگر تو ہم کو ان سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے''۔

﴿وَاَعۡتَزِلُكُمۡ وَمَا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَاَدۡعُوۡا رَبِّىۡ ۖ عَسٰٓى اَلَّاۤ اَكُوۡنَ

بِدُعَآءِ رَبِّیْ شَقِیًّا﴾ (سورۃ المریم:۴۸)

''میں تو تمہیں بھی اور جن جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو انہیں بھی سب کو چھوڑ رہا ہوں۔صرف اپنے پروردگار کو پکارتا رہوں گا مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا''۔

﴿اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ﴾ (سورۃ النمل:۶۲)

''بے کس کی پکار کو جب کہ وہ پکارے کون قبول کر کے سختی کو دور کر دیتا ہے؟ اور تمہیں زمین کا خلیفہ بناتا ہے کیا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اور معبود ہے؟ تم بہت کم نصیحت وعبرت حاصل کرتے ہو''۔

﴿يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ﴾ (سورۃ حج:۱۲)

''اللہ کے سوا انہیں پکارا کرتے ہیں جو نہ انہیں نقصان پہنچا سکیں نہ نفع۔یہی تو دور دراز کی گمراہی ہے''۔

﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ؕ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ﴾ (سورۃ حج:۷۳)

''لوگو! ایک مثال بیان کی جارہی ہے ذرا کان لگا کر سن لو! اللہ کے سوا جن جن کو تم پکارتے رہے ہو وہ ایک مکھی بھی تو پیدا نہیں کر سکتے،گو سارے کے سارے ہی جمع ہو جائیں

بلکہ اگر مکھی ان سے کوئی چیز لے بھاگے تو یہ تو اسے بھی اس سے چھین نہیں سکتے بڑا بودا ہے طلب کرنے والا اور بڑا بودا ہے وہ جس سے طلب کیا جارہا ہے''۔

﴿قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا﴾ (سورۃ بنی اسرائیل:۵۶)

''کہہ دیجئے کہ اللہ کے سوا جنہیں تم معبود سمجھ رہے ہو انہیں پکارو لیکن نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو دور کرسکتے ہیں اور نہ بدل سکتے ہیں''۔

﴿قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا﴾
(سورۃ بنی اسرائیل:۱۱۰)

''کہہ دیجئے کہ اللہ کو اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر، جس نام سے بھی پکارو تمام اچھے نام اسی کے ہیں نہ تو تو اپنی نماز بہت بلند آواز سے پڑھ اور نہ بالکل پوشیدہ بلکہ اس کے درمیان کا راستہ تلاش کرلے''۔

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ إِلَّا الْبِرُّ، وَلَا يَرُدُّ الْقَدَرَ إِلَّا الدُّعَاءُ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُحْرَمُ الرِّزْقَ بِالذَّنْبِ يُصِيْبُهُ﴾(سنن ابنِ ماجه:۴۰۲۲)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیکی ہی عمر کو بڑھاتی ہے، اور تقدیر کو دعا کے علاوہ کوئی چیز نہیں ٹال سکتی، اور کبھی آدمی اپنے گناہ کی وجہ سے ملنے والے رزق سے محروم ہوجاتا ہے''۔

﴿قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَضٰى شَطْرُ اللَّيْلِ

أَوْ ثُلُثَاهُ يَنْزِلُ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ يُعْطَى هَلْ مِنْ دَاعٍ يُسْتَجَابُ لَهُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ يُغْفَرُ لَهُ حَتَّى يَنْفَجِرَ الصُّبْحُ ﴾ (صحیح مسلم:۱۷۷۴)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب رات کا آدھا یا دو تہائی حصہ گزر جاتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ آسمانِ دنیا پر نزول فرماتا ہے اور کہتا ہے: کیا کوئی مانگنے والا ہے کہ اسے دیا جائے؟ کیا کوئی دعا کرنے والا ہے کہ اس کی دعا قبول کی جائے؟ کیا کوئی بخشش کا طلبگار ہے کہ اسے بخشا جائے حتیٰ کہ صبح پھوٹ پڑتی ہے''۔

﴿قَالَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلَا يَقُلْ اللّٰهُمَّ اغْفِرْلِي إِنْ شِئْتَ وَلٰكِنْ لِيَعْزِمْ الْمَسْأَلَةَ وَلْيُعَظِّمْ الرَّغْبَةَ فَإِنَّ اللهَ لَا يَتَعَاظَمُهُ شَيْءٌ أَعْطَاهُ﴾ (صحیح مسلم:۶۸۱۲)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو یہ نہ کہے: اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے بخش دے، بلکہ وہ پختگی اور اصرار سے سوال کرے اور بڑی رغبت کا اظہار کرے، کیونکہ دینے کے لیے اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی چیز بڑی نہیں ہے''۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُو لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ إِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ﴾ (صحیح مسلم:۶۹۲۷)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کوئی مسلمان بندہ نہیں جو اپنے بھائی کی پیٹھ پیچھے اس کے لیے دعا کرے، مگر ایک فرشتہ (ہے جو) کہتا ہے: تمہیں بھی اس کے مانند ملے''۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ: إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ جَارِيَةٍ، أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ، أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ﴾ (صحیح مسلم: ۴۲۲۳)

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جائے تو اس کا عمل منقطع ہو جاتا ہے سوائے تین اعمال کے (وہ منقطع نہیں ہوتے): صدقہ جاریہ یا ایسا علم جس سے فائدہ اٹھایا جائے یا نیک بیٹا جو اس کے لیے دعا کرے''۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: "يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا حِينَ يَبْقَى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ، يَقُولُ: مَنْ يَدْعُونِي فَأَسْتَجِيبَ لَهُ مَنْ يَسْأَلُنِي فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَسْتَغْفِرُنِي فَأَغْفِرَ لَهُ﴾ (صحیح بخاری: ۱۱۴۵)

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہمارا پروردگار بلند برکت والا ہے ہر رات کو اس وقت آسمان دنیا پر آتا ہے جب رات کا آخری تہائی حصہ رہ جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کوئی مجھ سے دعا کرنے والا ہے کہ میں اس کی دعا قبول کروں؟ کوئی مجھ سے مانگنے والا ہے کہ میں اسے دوں؟ کوئی مجھ سے بخشش طلب کرنے والا ہے کہ میں اس کو بخش دوں؟''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُلُّ نَبِيٍّ سَأَلَ سُؤْلًا، أَوْ قَالَ: لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةٌ قَدْ دَعَا بِهَا، فَاسْتُجِيبَ فَجَعَلْتُ دَعْوَتِي شَفَاعَةً

لِأُمَّتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (صحیح بخاری:٦٣٠٥)

''نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ ہر نبی نے کچھ چیزیں مانگیں یا فرمایا کہ ہر نبی کو ایک دعا دی گئی جس چیز کی اس نے دعا مانگی پھر اسے قبول کیا گیا لیکن میں نے اپنی دعا قیامت کے دن اپنی امت کی شفاعت کے لیے محفوظ رکھی ہوئی ہے''۔

﴿أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ مُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ، فَقَالَ: اتَّقِ دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ، فَإِنَّهَا لَيْسَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللهِ حِجَابٌ﴾
(صحیح بخاری:٢٤٤٨)

''نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو جب (عامل بنا کر) یمن بھیجا، تو آپ ﷺ نے انہیں ہدایت فرمائی کہ مظلوم کی بددعا سے ڈرتے رہنا کہ اس (بددعا) کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا''۔

﴿عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، وَلَا يَقُولَنَّ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِي، فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ﴾ (صحیح بخاری:٦٣٣٨)

''حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' جب تم میں سے کوئی دعا کرے تو اللہ سے قطعی طور پر مانگے اور یہ نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے عطا فرما کیونکہ اللہ پر کوئی زبردستی کرنے والا نہیں ہے''۔

﴿عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: يُسْتَجَابُ

لِأَحَدِكُمْ مَا لَمْ يَعْجَلْ يَقُولُ: دَعَوْتُ فَلَمْ يُسْتَجَبْ لِي﴾
(صحیح بخاری:۶۳۴۰)

”حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بندہ کی دعا قبول ہوتی ہے جب تک کہ وہ جلدی نہ کرے کہ کہنے لگے کہ میں نے دعا کی تھی اور میری دعا قبول نہیں ہوئی۔“

﴿عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدُّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ﴾ (جامع ترمذی:۲۱۲)

”حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا رد نہیں کی جاتی“۔

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا تَدْعُوا عَلَى أَنْفُسِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَوْلَادِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى خَدَمِكُمْ، وَلَا تَدْعُوا عَلَى أَمْوَالِكُمْ، لَا تُوَافِقُوا مِنَ اللهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَاعَةَ نَيْلٍ فِيهَا عَطَاءٌ فَيَسْتَجِيبَ لَكُمْ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۵۳۲)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم لوگ نہ اپنے لیے بد دعا کرو اور نہ اپنی اولاد کے لیے، نہ اپنے خادموں کے لیے اور نہ ہی اپنے اموال کے لیے، کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ گھڑی ایسی ہو جس میں دعا قبول ہوتی ہو اور اللہ تمہاری بد دعا قبول کر لے“۔

صبح وشام کے اذکار اور دعائیں

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (صحیح بخاری:۳۲۹۳) (سومرتبہ)

”نہیں ہے کوئی معبود، سوائے اللہ تعالیٰ کے، اس کا کوئی شریک نہیں، ملک اسی کا ہے۔ اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

﴿حَسْبِيَ اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ، وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

(صبح وشام سات مرتبہ) (سنن ابوداؤد:۵۰۸۱)

”کافی ہے مجھے اللہ، صرف وہی معبود برحق ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا ہے، وہی عرش عظیم کا رب ہے“۔

﴿بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾ (سنن ابوداؤد:۵۰۸۸) (صبح کے وقت تین بار)

”اللہ کے نام سے جس کے نام سے زمین وآسمان میں کوئی چیز بھی نقصان نہیں دیتی، اور وہ خوب سننے والا اور جاننے والا ہے۔“

﴿رَضِينَا بِاللهِ رَبًّا، وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا، وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا﴾

(سنن ابوداؤد:۵۰۷۲) (صبح وشام)

”ہم اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رسول ہونے سے راضی وخوش ہیں“۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ، وَمِنْ خَلْفِي، وَعَنْ يَمِينِي، وَعَنْ شِمَالِي، وَمِنْ فَوْقِي، وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي﴾ (سنن ابوداؤد: ۵۰۷۴) (صبح وشام)

"اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں عافیت کا طالب ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے عفوودرگزر کی، اپنے دین ودنیا، اہل وعیال، مال میں بہتری ودرستگی کی درخواست کرتا ہوں، اے اللہ ! ہماری ستر پوشی فرما۔ اے اللہ! ہماری شرمگاہوں کی حفاظت فرما، اور ہمیں خوف وخطرات سے مامون ومحفوظ رکھ، اے اللہ! تو ہماری حفاظت فرما آگے سے، اور پیچھے سے، دائیں اور بائیں سے، اوپر سے، اور میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں اچانک اپنے نیچے سے پکڑ لیا جاؤں"۔

﴿اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهِ﴾ (جامع ترمذی: ۳۳۹۲) (صبح وشام)

"اے اللہ! غائب وحاضر، موجود اور غیر موجود کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، ہر چیز کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے، میں اپنے نفس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں شیطان کے شر اور اس کی دعوت شرک سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔

﴿اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ﴾
(سنن ابوداؤد:۵۰۶۸) (صبح)

"اے اللہ ہم نے صبح کی تیرے نام پر، جیتے ہیں تیرے نام پر، مرتے ہیں تیرے نام پر، اور مرکر تیرے ہی پاس ہمیں پلٹ کر جانا ہے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا، وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ، وَإِلَيْكَ النُّشُورُ﴾
(سنن ابوداؤد:۵۰۶۸) (شام)

" اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام پر شام کی، اور تیرے ہی نام پر ہم جیتے ہیں، تیرے ہی نام پر مرتے ہیں اور تیری ہی طرف ہمیں پلٹ کر جانا ہے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ، وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، أَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ، وَأَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ﴾ (صحیح بخاری:۶۳۰۶) (صبح وشام)

"اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو نے ہی مجھے پیدا کیا اور میں تیرا ہی بندہ ہوں میں اپنی طاقت کے مطابق تجھ سے کئے ہوئے عہد اور وعدہ پر قائم ہوں۔ ان بری حرکتوں کے عذاب سے جو میں نے کی ہیں تیری پناہ مانگتا ہوں مجھ پر نعمتیں تیری ہیں اس کا اقرار کرتا ہوں۔ میری مغفرت فرما کہ تیرے سوا اور کوئی بھی گناہ نہیں معاف کرتا"۔

نماز کے بعد اذکار و دعائیں

﴿اَللّٰهُ اَكْبَرُ﴾ "اللہ سب سے بڑا ہے۔" (ایک مرتبہ) (صحیح بخاری:۸۴۲)

﴿أَسْتَغْفِرُ اللّٰه﴾ "میں معافی مانگتا ہوں اللہ سے۔" (تین مرتبہ) (صحیح مسلم:۱۳۳۴)

﴿اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ﴾ (صحیح مسلم:۱۳۳۴)

"اے اللہ! تو ہی سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے، تو صاحبِ رفعت و برکت ہے، اے جلال والے اور عزت بخشنے والے!۔

﴿ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ "سُبْحَانَ اللّٰهِ" اور تینتیس مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ" اور تینتیس مرتبہ "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" اور پھر سو کی گنتی پوری کرتے ہوئے پڑھے: "لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"﴾ (صحیح مسلم:۵۹۷)

"اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اس کی ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ﴾ (صحیح بخاری:۸۴۴)

"اللہ کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ بادشاہت اس کی ہے اور تمام تعریف اسی کے لیے ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ جسے تو دے اس

سے روکنے والا کوئی نہیں اور جسے تو نہ دے اسے دینے والا کوئی نہیں اور کسی مالدار کو اس کی دولت و مال تیری بارگاہ میں کوئی نفع نہ پہنچا سکیں گے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ أَعِنِّي عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ﴾
(سنن ابو داؤد: ۱۵۲۲)

"اے اللہ! اپنے ذکر، شکر اور اپنی بہترین عبادت کے سلسلہ میں میری مدد فرما"۔

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ (ہر نماز کے بعد دس مرتبہ) (جامع ترمذی: ۳۴۷۴)

" اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے سب تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا، وَرِزْقًا طَيِّبًا، وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا﴾
(سنن ابنِ ماجہ: ۹۲۵)

"اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور مقبول عمل کا سوال کرتا ہوں"۔

سونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيَا﴾ (صحیح بخاری: ۶۳۱۲)

"اے اللہ! تیرے ہی نام کے ساتھ میں مردہ اور زندہ رہتا ہوں"۔

رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو یہ دعا پڑھے

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ (صحیح بخاری: ۱۱۵۴)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ملک اسی کے لیے ہے اور تمام تعریفیں بھی اسی کے لیے ہیں، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اللہ کی ذات پاک ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی کو گناہوں سے بچنے کی طاقت ہے نہ نیکی کرنے کی ہمت" اے اللہ! میری مغفرت فرما"۔

سو کر اٹھنے کی دعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ أَحْیَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَیْهِ النُّشُوْرُ﴾

(صحیح بخاری:٦٣١٢)

"اسی اللہ کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے ہمیں زندہ کیا۔ اس کے بعد کہ اس نے موت طاری کردی تھی اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔"

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ﴾ (صحیح بخاری:١٤٢)

"اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور ناپاک جنیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

﴿غُفْرَانَكَ﴾ (جامع ترمذی:٧) "اے اللہ! میں تیری بخشش کا طلب گار ہوں"۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ﴾ (سنن ابو داؤد:٤٦٥)

"اے اللہ! مجھ پر اپنی رحمت کے دروازے کھول دے"۔

مسجد سے نکلنے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ (سنن ابو داؤد:۴۶۵)

"اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں"۔

وضو سے پہلے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۰۱)

"شروع اللہ کے نام کے ساتھ"۔

وضو کے بعد کی دعا

﴿أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ﴾

(جامع ترمذی:۵۵)

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں میں سے بنا دے"۔

اذان کے بعد کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ آتِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ، حَلَّتْ لَهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ﴾ (صحیح بخاری:۶۱۴)

”اے اللہ! اس پوری اذان اور اس کے نتیجے میں ادا ہونے والی نماز کے رب تو محمد ﷺ کو وسیلہ (بلند درجہ بہشت کا) اور بزرگی عطا فرما اور ان کو اس مقامِ محمود پر پہنچا دے جس کا ان سے وعدہ کیا ہے“۔

استفتاح (نماز شروع کرنے) کی دعا

﴿اللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ، اللّٰهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ﴾

(صحیح بخاری: ۷۴۴)

”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری کر جتنی مشرق اور مغرب میں ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اس طرح پاک کر جیسے سفید کپڑا میل سے پاک ہوتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو ڈال“۔

﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ﴾(سنن ابنِ ماجہ: ۸۰۴)

اے اللہ تو پاک ہے اور تو ہی تعریف کے لائق ہے اور تیرا نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

رکوع وسجود کی دعا

﴿سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي﴾ (صحیح بخاری: ۴۹۶۸)

”اے اللہ! اے ہمارے رب! اور تیرے ہی لیے تعریف ہے، اے اللہ! میری مغفرت فرما دے۔“

﴿عَنْ حُذَيْفَةَ، أَنَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ يَقُولُ فِي رُكُوعِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ، وَفِي سُجُودِهِ: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى، وَمَا مَرَّ بِآيَةِ رَحْمَةٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَسَأَلَ، وَلَا بِآيَةِ عَذَابٍ إِلَّا وَقَفَ عِنْدَهَا فَتَعَوَّذَ﴾ (سنن ابو داؤد:۸۷۱)

"حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی تو آپ ﷺ رکوع میں "سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ" (پاک ہے میرا پرودگار عظمت والا) کہتے تھے، اور اپنے سجدوں میں (سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى) (اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی) کہتے تھے، اور رحمت کی کوئی آیت ایسی نہیں گزری جہاں آپ ﷺ نہ ٹھہرے ہوں، اور اللہ سے سوال نہ کیا ہو، اور عذاب کی کوئی آیت ایسی نہیں گزری جہاں آپ ﷺ نہ ٹھہرے ہوں اور عذاب سے پناہ نہ مانگی ہو"۔

قنوتِ وتر کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ، وَعَافِنِي فِيمَنْ عَافَيْتَ، وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ، وَبَارِكْ لِي فِيمَا أَعْطَيْتَ، وَقِنِي شَرَّ مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ، وَإِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ، وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ، تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۴۲۵)

"اے اللہ! مجھے ہدایت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تو نے ہدایت دی ہے اور مجھے عافیت دے ان لوگوں میں (داخل کرکے) جن کو تو نے عافیت دی ہے اور میری کار

سازی فرما ان لوگوں میں (داخل کر کے) جن کی تو نے کارسازی کی ہے اور مجھے میرے لیے اس چیز میں برکت دے جو تو نے عطاء کی ہے اور مجھے اس چیز کی برائی سے بچا جو تو نے مقدر کی ہے، تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف فیصلہ نہیں کیا جا سکتا۔ جسے تو دوست رکھے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ عزت نہیں پا سکتا، اے ہمارے رب تو بابرکت اور بلند وبالا ہے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ، وَأَعُوذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ﴾ (جامع ترمذی: ۳۵۶۶)

"اے اللہ! میں تیری ناراضگی سے بچ کر تیری رضا وخوشنودی کی پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! میں تیرے عذاب وسزا سے بچ کر تیرے عفو ودرگزر کی پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں تیرے غضب سے، میں تیری ثناء (تعریف) کا احاطہ (شمار) نہیں کر سکتا تو تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنے آپ کی ثناء وتعریف کی ہے"۔

﴿وتر کی پہلی رکعت میں "سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى" دوسری رکعت میں "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" اور تیسری رکعت میں "قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ" پڑھتے تھے۔﴾ (سنن نسائی: ۱۷۴۶)

وتر کے بعد کی دعا

﴿سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ﴾ (جامع ترمذی: ۴۶۳)

"پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس"۔

نمازِ جنازہ کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا، وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا، وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا، وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ، وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ﴾ (سنن ابنِ ماجہ:۱۴۹۸)

"اے اللہ! ہمارے زندوں کو، ہمارے مردوں کو، ہمارے حاضر لوگوں کو، ہمارے غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹوں کو، ہمارے بڑوں کو، ہمارے مردوں کو اور ہماری عورتوں کو بخش دے، اے اللہ! تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے اس کو اسلام پر زندہ رکھ، اور جس کو وفات دے، تو ایمان پر وفات دے، اے اللہ! ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر، اور اس کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر"۔

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ، وَاغْسِلْهُ بِمَاءٍ وَثَلْجٍ وَبَرَدٍ، وَنَقِّهِ مِنَ الذُّنُوبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ، وَأَبْدِلْهُ بِدَارِهِ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ، وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ أَهْلِهِ، وَقِهِ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ﴾(سنن ابنِ ماجہ:۱۵۰۰)

"اے اللہ! اس پر اپنی رحمت نازل فرما، اسے بخش دے، اس کے گناہوں کو پانی، برف اور اولے سے دھو دے، اور اسے غلطیوں اور گناہوں سے ایسے ہی پاک کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے پاک کیا جاتا ہے، اور اس کے اس گھر کو بہتر گھر سے، اور اہل خانہ کو بہتر اہل خانہ سے بدل دے، اور اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچا لے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ، وَحَبْلِ جِوَارِكَ، فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ، وَعَذَابِ النَّارِ، وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ﴾ (سنن ابو داؤد: ۳۲۰۲)

”اے اللہ! فلاں کا بیٹا فلاں تیری امان میں ہے، اور تیری حفاظت میں ہے، تو اسے قبر کے فتنہ اور جہنم کے عذاب سے بچا لے، تو وعدہ وفا کرنے والا اور لائق ستائش ہے، اے اللہ! تو اسے بخش دے، اس پر رحم فرما، تو بہت بخشنے والا، اور رحم فرمانے والا ہے“۔

قبروں کی زیارت کی دعا

﴿اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ، وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُونَ، نَسْأَلُ اللهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ﴾
(سنن ابنِ ماجہ: ۱۵۴۷)

”اے مومن اور مسلمان گھر والو! تم پر سلام ہو، ہم تم سے ان شاء اللہ ملنے والے ہیں، اور ہم اللہ سے اپنے لیے اور تمہارے لیے عافیت کا سوال کرتے ہیں“۔

سجدۂ تلاوت کی دعا

﴿سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ﴾
(جامع ترمذی: ۳۴۲۵)

”میرا چہرہ اس کے آگے سجدہ ریز ہوا جس نے اسے اپنی قدرت وقوت سے پیدا کیا، جس نے اسے سننے کے لیے کان اور دیکھنے کے لیے آنکھیں دیں“۔

پریشانی و بے قراری کے وقت کی دعا

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ﴾(صحیح بخاری:٦٣٤٦)

”اللہ صاحبِ عظمت اور بردبار کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرشِ عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو آسمانوں اور زمینوں کا رب ہے اور عرشِ عظیم کا رب ہے۔“

﴿اَللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا﴾ (سنن ابو داؤد:١٥٢٥)

”اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا“۔

قرض سے نجات کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ، وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ﴾
(جامع ترمذی:٣٥٦٣)

”اے اللہ! تو ہمیں حلال دے کر حرام سے کفایت کر دے، اور اپنے فضل (رزق، مال و دولت) سے نواز کر اپنے سوا کسی اور سے مانگنے سے بے نیاز کر دے“۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ، وَالْحَزَنِ، وَالْعَجْزِ، وَالْكَسَلِ، وَالْجُبْنِ، وَالْبُخْلِ، وَضَلَعِ الدَّيْنِ، وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ﴾ (صحیح بخاری:٦٣٦٩)

”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں غم و الم سے، عاجزی سے، سستی سے، بزدلی

سے، بخل، قرض چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبہ سے۔“

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ، وَأَعُوذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَفِتْنَةِ الْمَمَاتِ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ﴾ (صحیح بخاری:۸۳۲)

”اے اللہ قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔ زندگی کے اور موت کے فتنوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں گناہوں سے اور قرض سے“۔

غصہ کے وقت کی دعا

﴿أَعُوذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ (صحیح بخاری:۶۱۱۵)

”میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، شیطان مردود سے“۔

مصیبت زدہ کو دیکھتے وقت کی دعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهٖ وَفَضَّلَنِي عَلٰى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا﴾ (جامع ترمذی:۳۴۳۱)

”سب تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے اس بلا و مصیبت سے بچایا جس سے تجھے دوچار کیا، اور مجھے فضیلت دی، اپنی بہت سی مخلوقات پر“۔

کھانا کھانے کی دعا

﴿بِسْمِ اللّٰهِ﴾ ”اللہ کے نام کے ساتھ“ (سنن ابو داؤد:۳۷۶۷)

اگر شروع میں بسم اللہ بھول جائے

﴿بِسْمِ اللهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ﴾ ”اس کی ابتداء وانتہاء دونوں اللہ کے نام سے۔“
(سنن ابو داؤد:۳۷۶۷)

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِّنْهُ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۵۵)

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت اور مزید اس سے اچھا کھلا“۔

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا﴾ (جامع ترمذی:۳۴۵۶)

”اللہ ہی کے لیے ہیں ساری تعریفیں، بہت زیادہ تعریفیں، پاکیزہ روزی ہے، بابرکت روزی ہے، یہ اللہ کی جانب سے ہماری آخری غذا نہ ہو اور اے ہمارے رب ہم اس سے کبھی بے نیاز نہ ہوں“۔

دودھ پینے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۵۵)

”اے اللہ! ہمیں اس میں برکت فرمادے اور مزید اس سے اچھا کھلا“۔

روزہ افطار کرنے کی دعا

﴿ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوقُ وَثَبَتَ الْأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ﴾

(سنن ابو داؤد:۲۳۵۷)

”پیاس ختم ہوگئی، رگیں تر ہوگئیں، اور اگر اللہ نے چاہا تو ثواب مل گیا“۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ، أَنْ تَغْفِرَ لِي﴾
(سنن ابنِ ماجہ:۱۷۵۳)

”اے اللہ! میں تیری رحمت کے ذریعہ سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کو وسیع ہے کہ مجھے بخش دے“۔

کسی کے ہاں روزہ افطار کریں تو اس کے لیے دعا

﴿أَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ﴾ (سنن ابو داؤد:۳۸۵۴)

”تمہارے پاس روزے دار افطار کیا کریں، نیک لوگ تمہارا کھانا کھائیں، اور تمہارے لیے دعائیں کریں“۔

لباس پہننے کی دعا

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ﴾ (سنن ابو داؤد:۴۰۲۳)

” تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت وقوت کے بغیر مجھے یہ عنایت فرمایا“۔

نیا لباس پہننے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهٖ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهٗ وَأَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهٖ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهٗ﴾ (سنن ابو داؤد:۴۰۲۰)

”اے اللہ! سب تعریفیں تیرے لیے ہیں تو نے ہی مجھے پہنایا ہے، میں تجھ سے اس کی

بھلائی اور جس کے لیے یہ کپڑا بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں"۔

نیا کپڑا پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

﴿تُبْلِي وَيُخْلِفُ اللهُ تَعَالَى﴾ (سنن ابو داؤد:۴۰۲۰)

"تو اسے پرانا کرے اور اللہ تجھے اس کی جگہ دوسرا کپڑا عطا کرے"۔

گھر سے نکلنے کی دعا

﴿بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ﴾

(جامع ترمذی:۳۴۲۶)

"میں نے اللہ کے نام سے شروع کیا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور گناہوں سے بچنے اور کسی نیکی کے بجالانے کی قدرت وقوت نہیں ہے سوائے سہارے اللہ کے"۔

﴿اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ نَزِلَّ أَوْ نَضِلَّ أَوْ نَظْلِمَ أَوْ نُظْلَمَ أَوْ نَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيْنَا﴾ (جامع ترمذی:۳۴۲۷)

"شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے، بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر، اے اللہ تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ حق وصواب سے کہیں پھر نہ جاؤں، یا راہ حق سے بھٹکا نہ دیا جاؤں، یا میں کسی پر ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں کسی کے ساتھ جاہلانہ برتاؤ کروں یا کوئی میرے ساتھ جاہلانہ انداز سے پیش آئے"۔

سفر کی دعا

﴿سُبْحٰنَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ﴾

(سورۃ الزخرف:۱۳،۱۴)

"پاک ذات ہے اس کی جس نے اسے (سواری کو) ہمارے بس میں کر دیا حالانکہ ہمیں اسے قابو کرنے کی طاقت نہ تھی۔اور بالیقین ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں"۔

سفر کے دوران کی دعا

﴿كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبَّرْنَا، وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا﴾ (صحیح بخاری:۲۹۹۳)

"جب ہم (کسی بلندی پر) چڑھتے تو اللهُ أَكْبَرُ (اللہ سب سے بڑا ہے) کہتے اور جب (کسی نشیب میں) اترتے تو سُبْحَانَ الله (اللہ پاک ہے) کہتے تھے"۔

جانور یا سواری سے گرنے کے وقت کی دعا

﴿بِسْمِ اللهِ﴾ "اللہ کے نام سے"۔ (سنن ابو داؤد:۴۹۸۲)

سفر سے واپسی کی دعا

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ، وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، آيِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ وَعْدَهُ، وَنَصَرَ عَبْدَهُ، وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ﴾ (صحیح بخاری:۶۳۸۵)

"اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔لوٹتے ہیں ہم توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور حمد بیان کرتے ہوئے۔ اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تنہا تمام لشکر کو شکست دی"۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

﴿لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾

(جامع ترمذی:۳۴۲۸)

"نہیں کوئی معبود برحق ہے مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کے لیے ملک (بادشاہت) ہے اور اسی کے لیے حمد وثناء ہے وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے، وہ زندہ ہے کبھی مرے گا نہیں، اسی کے ہاتھ میں ساری بھلائیاں ہیں، اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے"۔

چاند دیکھنے کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللهُ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۵۱)

"اے اللہ! مبارک کر ہمیں یہ چاند، برکت اور ایمان اور سلامتی اور اسلام کے ساتھ (اے چاند!) میرا اور تمہارا رب اللہ ہے"۔

بیوی کے پاس آنے سے پہلے کی دعا

﴿بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ، وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا، فَإِنَّهُ إِنْ يُقَدَّرْ بَيْنَهُمَا وَلَدٌ فِي ذٰلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ أَبَدًا﴾

(صحیح بخاری:۶۳۸۸)

"اللہ کے نام سے، اے اللہ! ہمیں شیطان سے دور رکھ اور جو کچھ تو ہمیں عطا فرمائے اسے بھی شیطان سے دور رکھ۔" تو اگر اس صحبت سے کوئی اولاد مقدر میں ہو گی تو

شیطان اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

بچوں کو اللہ کی پناہ میں دینے کی دعا

﴿أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ﴾ (صحیح بخاری:۳۳۷۱)

”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے پورے پورے کلمات کے ذریعہ ہر ایک شیطان سے اور ہر زہریلے جانور سے اور ہر نقصان پہنچانے والی نظر بد سے۔“

کفارۂ مجلس کی دعا

﴿سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ﴾ (جامع ترمذی:۳۴۳۳)

”پاک ہے تو اے اللہ! اور سب تعریف تیرے لیے ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں“۔

والدین کے لیے دعا

﴿رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا﴾ (سورۃ بنی اسرائیل:۲۴)

”اے میرے پروردگار ان پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے“۔

مرغ کی آواز سن کر پڑھیں

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ﴾ (صحیح بخاری:۳۳۰۳)

"اے اللہ! میں تیرے فضل کا طالب ہوں"۔

﴿بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ﴾ (صحیح بخاری:۲۰۴۹)

"اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے"۔

گدھے، کتے کی آواز سن کر پڑھیں

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ﴾ (صحیح بخاری:۳۳۰۳)

"میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے"۔

ہدیہ دینے والے کے لیے دعا

﴿بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ﴾ (صحیح بخاری:۲۰۴۹)

"اللہ تعالیٰ آپ کے اہل اور آپ کے مال میں برکت عطا فرمائے"۔

لیلۃ القدر کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي﴾ (سلسلة صحيحه:۲۸۷۵)

"اے اللہ تُو معاف کرنے والا ہے اور معافی و درگزر کو پسند کرتا ہے پس تُو مجھ کو معاف فرمادے"۔

اللہ کی پناہ حاصل کرنے کے لیے

﴿أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ، وَدَرَكِ الشَّقَاءِ، وَسُوءِ الْقَضَاءِ، وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ﴾ (صحیح بخاری:۶۶۱۶)

"اللہ سے پناہ مانگتا ہوں آزمائش کی مشقت، بدبختی کی پستی، برے خاتمے اور دشمن کے ہنسنے سے"۔

بیمار کے لیے دعا

﴿أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا﴾ (صحیح بخاری:۵۷۵۰)

”تکلیف کو دور کر دے اے لوگوں کے رب! اور شفاء دے، تو ہی شفاء دینے والا ہے، شفاء وہی ہے جو تیری طرف سے ہو ایسی شفاء کہ بیماری ذرا بھی باقی نہ رہ جائے۔“

بیمار پرسی کرتے وقت مریض کے لیے دعا

﴿لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللهُ﴾ (صحیح بخاری:۳۶۱۶)

”کوئی حرج نہیں، ان شاء اللہ یہ بخار گناہوں کو دھو دے گا“۔

مریض کی شفایابی کے لیے

﴿أَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيمَ، رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيَكَ﴾

(جامع ترمذی:۲۰۸۳)

”میں عظمت والے اللہ اور عظیم عرش کے مالک سے دعا کرتا ہوں کہ وہ تمہیں اچھا کر دے“۔

اس مریض کی دعا جو اپنی زندگی سے ناامید ہو چکا ہو

﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَأَلْحِقْنِي بِالرَّفِيقِ الْأَعْلٰى﴾

(صحیح بخاری:۵۶۷۴)

”اے اللہ! میری مغفرت فرما مجھ پر رحم کر اور مجھ کو اچھے رفیقوں (فرشتوں اور پیغمبروں) کے ساتھ ملا دے۔“

بیماری اور درد کی دعا

﴿عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْقِي يَقُولُ امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ﴾
(صحیح بخاری: ۵۷۴۴)

"حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دم کیا کرتے تھے اور یہ دعا پڑھتے تھے " امْسَحِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ بِيَدِكَ الشِّفَاءُ لَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا أَنْتَ "
" تکلیف کو دور کر دے، اے لوگوں کے پالنہار! تیرے ہی ہاتھ میں شفاء ہے، تیرے سوا تکلیف کو دور کرنے والا کوئی اور نہیں ہے۔"

شکریہ ادا کرنے کا عمدہ طریقہ

﴿جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا﴾ (جامع ترمذی: ۲۰۳۵) "اللہ تعالیٰ تم کو بہتر بدلہ دے"۔

آتشِ نمرود میں حضرت ابراہیمؑ کی دعا

﴿حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ﴾ (صحیح بخاری: ۴۵۶۳)

"ہمارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کام بنانے والا ہے"۔

ہوا چلتے وقت اللہ کی پناہ

﴿اَلرِّيحُ مِنْ رَوْحِ اللهِ، تَأْتِي بِالرَّحْمَةِ، وَتَأْتِي بِالْعَذَابِ، فَإِذَا رَأَيْتُمُوهَا، فَلَا تَسُبُّوهَا وَسَلُوا اللهَ خَيْرَهَا، وَاسْتَعِيذُوا بِاللهِ مِنْ شَرِّهَا﴾
(سنن ابو داؤد: ۵۰۹۷)

"(ہوا) اللہ کی رحمت میں سے ہے، کبھی وہ رحمت لے کر آتی ہے، اور کبھی عذاب لے کر آتی ہے، تو جب تم اسے دیکھو تو اسے برا مت کہو، اللہ سے اس کی بھلائی مانگو، اور اس کے شر سے اللہ کی پناہ چاہو"۔

آندھی کے وقت کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ إِنِّي أَعُوذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا﴾ (سنن ابو داؤد:۵۰۹۹)

"اے اللہ! میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں"۔

بارش طلب کرنے کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا، اَللّٰھُمَّ أَغِثْنَا﴾ (صحیح بخاری:۱۰۱۴)

"اے اللہ! ہم پر پانی برسا۔ اے اللہ! ہمیں سیراب کر"۔

بارش برسنے کے دوران یہ پڑھیں

﴿اَللّٰھُمَّ صَيِّبًا نَافِعًا﴾ (صحیح بخاری:۱۰۳۲)

"اے اللہ! نفع بخشنے والی بارش برسا"۔

بارش برسنے کے بعد کی دعا

﴿مُطِرْنَا بِفَضْلِ اللهِ وَرَحْمَتِهِ﴾ (صحیح بخاری:۸۴۶)

"اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے ہمارے لیے بارش ہوئی"۔

مطلع صاف کرنے کی دعا

﴿اَللّٰھُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اَللّٰھُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُونِ

الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ﴾ (صحیح بخاری:۱۰۱۴)

"اے اللہ! ہمارے اطراف میں بارش برسا (جہاں ضرورت ہے) ہم پر نہ برسا۔ اے اللہ! ٹیلوں پہاڑیوں وادیوں اور باغوں کو سیراب کر"۔

حصولِ ہدایت کی دعا

﴿اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى﴾

(صحیح مسلم:۶۹۰۴)

"اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی، اور (دل کا) غنیٰ مانگتا ہوں"۔

اپنا قرض وصول کرے تو کہے

﴿أَوْفَيْتَنِي أَوْفَى اللّٰهُ بِكَ﴾ (صحیح بخاری:۲۳۰۵)

"آپ نے مجھے پورا پورا حق دے دیا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بھی پورا بدلہ دے"۔

چھینکنے کے بعد کی دعا

جب چھینکے تو ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ "تمام تعریفیں اللہ کے لیے۔" کہے۔

اور اس کا ساتھی ﴿يَرْحَمُكَ اللّٰهُ﴾ "رحم فرمائے تم پر اللہ" کہے۔

تو اس کے جواب میں چھینکنے والا کہے۔

﴿يَهْدِيكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ﴾ (صحیح بخاری:۶۲۲۴)

"تمہیں ہدایت دے اللہ، اور درست کرے تمہارا حال۔"

دنیا وآخرت کی بھلائی کے لیے دعا

﴿اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا

عَذَابَ النَّارِ﴾ (صحیح بخاری:۶۳۸۹)

"اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں دوزخ سے بچا۔"

دولہا کو مبارک باد دینے کی دعا

﴿بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ﴾

(سنن ابو داؤد:۲۱۳۰)

"اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے اور اس برکت کو قائم و دائم رکھے، اور تم دونوں کو خیر پر جمع کر دے"۔

تعجب اور خوش کن کام کے وقت کی دعا

﴿سُبْحَانَ اللّٰهِ﴾ "پاک ہے اللہ"۔ (صحیح بخاری:۱۱۵)

علم میں اضافہ کی دعا

﴿رَّبِّ زِدْنِي عِلْمًا﴾ "پروردگار میرا علم بڑھا"۔ (سورۃ طٰہٰ:۱۱۴)

بخشش اور رحم کی دعا

﴿رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ﴾ (سورۃ المؤمنون:۱۱۸)

"اے میرے رب! تو بخش اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے"۔

قرآنِ پاک کی فضیلت

﴿اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ؕ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآىِٕنِيْنَ خَصِيْمًا﴾ (سورۃ النساء:۱۰۵)

''یقیناً ہم نے تمہاری طرف حق کے ساتھ اپنی کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ تم لوگوں میں اس چیز کے مطابق فیصلہ کرو جس سے اللہ نے تم کو شناسا کیا ہے اور خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنو۔''

﴿اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ﴾ (سورۃ الحجر:۹)

''ہم نے ہی اس قرآن کو نازل فرمایا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔''

﴿اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ﴾

(سورۃ حٰمٓ السجدۃ:۴۱)

''جن لوگوں نے اپنے پاس قرآن پہنچ جانے کے باوجود اس سے کفر کیا، (وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں) یہ بڑی باوقعت کتاب ہے۔''

﴿لَّا يَاْتِيْهِ الْبَاطِلُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ﴾ (سورۃ حٰمٓ السجدۃ:۴۲)

''جس کے پاس باطل پھٹک بھی نہیں سکتا نہ اس کے آگے سے اور نہ اس کے پیچھے سے، یہ ہے نازل کردہ حکمتوں والے خوبیوں والے (اللہ) کی طرف سے۔''

﴿ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا

الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴾ (سورۃ یوسف:۳)

''ہم آپ کے سامنے بہترین بیان پیش کرتے ہیں اس وجہ سے کہ ہم نے آپ کی جانب یہ قرآن وحی کے ذریعے نازل کیا ہے اور یقیناً آپ اس سے پہلے بے خبروں میں تھے۔''

﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرًا ۙ﴾
(سورۃ الفرقان:۱)

''بہت بابرکت ہے وہ اللہ تعالیٰ جس نے اپنے بندے پر فرقان اتارا تا کہ وہ تمام لوگوں کے لئے آگاہ کرنے والا بن جائے۔''

﴿ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۴۵۲)

''نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: تم میں بہتر وہ شخص ہے جو قرآن سیکھے اور اسے سکھائے۔''

﴿ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ اقْرَأْ وَارْتَقِ وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ تَقْرَؤُهَا ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۴۶۴)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صاحب قرآن حافظ قرآن سے (قیامت کے دن) کہا جائے گا: پڑھتے جاؤ اور چڑھتے جاؤ اور عمدگی کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں عمدگی سے پڑھتے تھے، تمہاری منزل وہاں ہے، جہاں تم آخری آیت پڑھ کر قرأت ختم کرو گے۔''

﴿عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ، قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ. قَالَ مَالِكٌ: أُرَاهُ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ﴾ (سنن ابو داؤد:۲۶۱۰)

”حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن کو دشمن کی سرزمین میں لے کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے، مالک کہتے ہیں: میرا خیال ہے اس واسطے منع کیا کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ دشمن اسے پالے۔“

﴿عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: إِقْرَءُوا الْقُرْآنَ، فَإِنَّكُمْ تُؤْجَرُونَ عَلَيْهِ أَمَا إِنِّي لَا أَقُولُ: (الم) حَرْفٌ، وَلَكِنْ أَلِفٌ عَشْرٌ، وَلَامٌ عَشْرٌ، وَمِيمٌ عَشْرٌ، فَتِلْكَ ثَلَاثُونَ﴾ (سلسلة صحيحة:۲۷۷۱)

”حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (کہتے ہیں) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: قرآن پڑھا کرو، کیوں کہ تمہیں اس پر اجر دیا جاتا ہے، میں یہ نہیں کہتا کہ ”الم“ ایک حرف ہے، لیکن ”الف“ کی دس نیکیاں ہیں، ”لام“ کی دس نیکیاں ہیں اور ”میم“ کی دس نیکیاں ہیں اس طرح یہ کل تیس نیکیاں ہوئیں۔“

﴿قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَاهِرُ بِالْقُرْآنِ كَالْجَاهِرِ بِالصَّدَقَةِ، وَالْمُسِرُّ بِالْقُرْآنِ كَالْمُسِرِّ بِالصَّدَقَةِ﴾ (سنن ابو داؤد:۱۳۳۳)

”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: بلند آواز سے قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے اعلانیہ طور سے خیرات کرنے والا اور آہستہ قرآن پڑھنے والا ایسے ہے جیسے چپکے سے خیرات کرنے والا۔“

﴿قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اقْرَءُوا الْقُرْآنَ مَا ائْتَلَفَتْ قُلُوبُکُمْ، فَإِذَا اخْتَلَفْتُمْ فَقُومُوا عَنْہُ ﴾ (صحیح بخاری:۵۰۶۰)

’’نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ قرآن مجید اس وقت تک پڑھو جب تک اس میں دل لگے، جب جی اچاٹ ہونے لگے تو پڑھنا بند کردو۔‘‘

﴿قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الَّذِی یَقْرَأُ الْقُرْآنَ وَھُوَ حَافِظٌ لَہُ مَعَ السَّفَرَۃِ الْکِرَامِ الْبَرَرَۃِ، وَمَثَلُ الَّذِی یَقْرَأُ الْقرآن وَھُوَ یَتَعَاھَدُہُ وَھُوَ عَلَیْہِ شَدِیدٌ فَلَہُ أَجْرَانِ﴾ (صحیح بخاری:۴۹۳۷)

’’نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے اور وہ اس کا حافظ بھی ہے، مکرم اور نیک لکھنے والے (فرشتوں) جیسی ہے اور جو شخص قرآن مجید بار بار پڑھتا ہے۔ پھر بھی وہ اس کے لیے دشوار ہے تو اسے دوگنا ثواب ملے گا۔‘‘

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : اقْرَأْ الْقُرْآنَ فِی شَھْرٍ، قُلْتُ: إِنِّی أَجِدُ قُوَّۃً، حَتّٰی قَالَ: فَاقْرَأْہُ فِی سَبْعٍ وَلَا تَزِدْ عَلٰی ذٰلِکَ﴾
(صحیح بخاری:۵۰۵۴)

’’نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ ہر مہینے میں ایک قرآن ختم کیا کرو میں نے عرض کیا مجھ کو تو زیادہ پڑھنے کی طاقت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اچھا سات راتوں میں ختم کیا کرو اس سے زیادہ مت پڑھ۔‘‘

﴿قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی یَقْرَأُ

الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْأُتْرُجَّةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ، وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ لَا رِيحَ لَهَا وَطَعْمُهَا حُلْوٌ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ، وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ لَيْسَ لَهَا رِيحٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ﴾ (صحیح بخاری:۵۴۲۷)

''رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اس مومن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو سنگترے جیسی ہے جس کی خوشبو بھی پاکیزہ ہے اور مزہ بھی پاکیزہ ہے اور اس مومن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی لیکن مزہ میٹھا ہوتا ہے اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہو، ریحانہ (پھول) جیسی ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن مزہ کڑوا ہوتا ہے اور جو منافق قرآن بھی نہیں پڑھتا اس کی مثال اندرائن جیسی ہے جس میں کوئی خوشبو نہیں ہوتی اور جس کا مزہ بھی کڑوا ہوتا ہے۔''

﴿قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي قَوْلِهِ: وَقُرْءَانَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْءَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (سورة الإسراء آية:۷۸) قَالَ: تَشْهَدُهُ مَلَائِكَةُ اللَّيْلِ وَمَلَائِكَةُ النَّهَارِ﴾ (جامع ترمذی:۳۱۳۵)

''نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے آیت ﴿وَقُرْآنَ الْفَجْرِ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا﴾ ''صبح کو قرآن پڑھا کرو کیونکہ صبح قرآن پڑھنے کا وقت فرشتوں کے حاضر

ہونے کا ہوتا ہے“ (سورۃ بنی اسرائیل:۷۸) ، کے متعلق فرمایا: ”اس وقت رات کے فرشتے اور دن کے فرشتے سب حاضر (وموجود) ہوتے ہیں“۔

آیت الکرسی

﴿اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ۬ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾ (سورۃ البقرۃ:۲۵۵)

” اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں زندہ ہمیشہ رہنے والا اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہیں سب اسی کا ہے کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے) اس کی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔“

سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات

﴿ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ

بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا
تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا
حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ
وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ ﴿سورۃ البقرۃ ۲۸۶،۲۸۵﴾

”رسول (خدا) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں اور مومن بھی۔ سب خدا پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ہیں (اور کہتے ہیں کہ) ہم اس کے پیغمبروں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور وہ (خدا سے) عرض کرتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ ﴿۲۸۵﴾ خدا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔ اے پروردگار اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مؤاخذہ نہ کیجیو۔ اے پروردگار ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالیو جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھیو۔ اور (اے پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔“ ﴿۲۸۶﴾

سورۃ الحشر کی آخری تین آیات

﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٤﴾﴾ (سورۃ الحشر: ۲۲،۲۳،۲۴)

”وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے وہ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔﴿۲۲﴾ وہی خدا ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا۔ خدا ان لوگوں کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔﴿۲۳﴾ وہی خدا (تمام مخلوقات کا) خالق۔ ایجاد واختراع کرنے والا صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے سے اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اس کی تسبیح کرتی ہیں اور وہ غالب حکمت والا ہے۔“﴿۲۴﴾

چند منتخب سورتیں

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ وَّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ هِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً
وَالضُّحٰى ۙ﴿۱﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ؕ﴿۳﴾ وَ
لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ؕ﴿۴﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ؕ﴿۵﴾
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۪﴿۶﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۪﴿۷﴾ وَ
وَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ؕ﴿۸﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ﴿۱۰﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿۱۱﴾ ع

”قسم ہے چاشت کے وقت کی ① قسم ہے رات کی جب چھا جائے ② نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہوگیا ہے ③ یقیناً تیرے لئے انجام آغاز سے بہتر ہوگا ④ تجھے تیرا رب بہت جلد (انعام) دے گا پس تو راضی (خوش) ہوجائے گا ⑤ کیا اس نے تجھے یتیم پاکر جگہ نہیں دی ⑥ اور تجھے راہ بھولا پاکر ہدایت نہیں دی ⑦ اور تجھے نادار پاکر تونگر نہیں بنا دیا ⑧ پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر ⑨ اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹ ڈپٹ ⑩ اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتا رہ۔“ ⑪

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَّهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ
اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ
اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ﴿۳﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ؕ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

يُسْرًا ۙ﴿٥﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ؕ﴿٦﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۙ﴿٧﴾ وَ
اِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿٨﴾

"کیا ہم نے تیرا سینہ نہیں کھول دیا ① اور تجھ پر سے تیرا بوجھ ہم نے اتار دیا ②
جس نے تیری پیٹھ توڑ دی تھی ③ اور ہم نے تیرا ذکر بلند کر دیا ④ پس یقیناً مشکل
کے ساتھ آسانی ہے ⑤ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے ⑥ پس جب تو فارغ ہو تو
عبادت میں محنت کر ⑦ اور اپنے پروردگار کی طرف دل لگا۔ ⑧

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ
وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۙ﴿١﴾ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۙ﴿٢﴾ وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۙ﴿٣﴾
لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْۤ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۫﴿٤﴾ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ
سٰفِلِيْنَ ۙ﴿٥﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ
غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ؕ﴿٦﴾ فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿٧﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ
بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ﴿٨﴾

"قسم ہے انجیر کی اور زیتون کی ① اور طور سینین کی ② اور اس امن والے شہر کی ③
یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ④ پھر اسے نیچوں سے نیچا کر دیا ⑤ لیکن
جو لوگ ایمان لائے اور (پھر) نیک عمل کئے تو ان کے لئے ایسا اجر ہے جو کبھی ختم نہ ہوگا ⑥
پس تجھے اب روز جزا کے جھٹلانے پر کون سی چیز آمادہ کرتی ہے ⑦ کیا اللہ تعالیٰ (سب
حاکموں کا حاکم نہیں ہے۔ ⑧

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ تِسْعَ عَشْرَةَ اٰيَةً

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ②
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ
مَا لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَيَطْغٰى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦
اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا
صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫
اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭
كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًا بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰ سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ⑱ كَلَّا ؕ
لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ⑲

"پڑھ اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا ① جس نے انسان کو خون کے لو
تھڑے سے پیدا کیا ② تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے ③ جس نے قلم کے
ذریعے سے علم سکھایا ④ جس نے انسان کو وہ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا ⑤ سچ مچ انسان تو
آپے سے باہر ہو جاتا ہے ⑥ اس لئے کہ وہ اپنے آپ کو بے پرواہ (یا تونگر) سمجھتا ہے ⑦
یقیناً لوٹنا تیرے رب کی طرف ہے ⑧ (بھلا) اسے بھی تو نے دیکھا جو بندے کو روکتا
ہے ⑨ جبکہ وہ بندہ نماز ادا کرتا ہے ⑩ بھلا بتلا تو اگر وہ ہدایت پر ہو ⑪ یا پرہیزگاری کا
حکم دیتا ہو ⑫ بھلا دیکھو تو اگر یہ جھٹلاتا ہو اور منہ پھیرتا ہو تو ⑬ کیا اس نے نہیں جانا کہ اللہ

تعالیٰ اسے خوب دیکھ رہا ہے ⑭ یقیناً اگر یہ باز نہ رہا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے ⑮ ایسی پیشانی جو جھوٹی خطا کار ہے ⑯ یہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے ⑰ ہم بھی (دوزخ کے) پیادوں کو بلالیں گے ⑱ خبردار! اس کا کہنا ہرگز نہ ماننا اور سجدہ کر اور قریب ہو جا۔" ⑲

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ② لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ③ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ④ سَلٰمٌ ۛ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ⑤

"یقیناً ہم نے اسے شب قدر میں نازل فرمایا ① تو کیا سمجھا کہ شب قدر کیا ہے؟ ② شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے ③ اس (میں ہر کام) کے سرانجام دینے کو اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور روح (جبرائیل) اترتے ہیں ④ یہ رات سراسر سلامتی کی ہوتی ہے اور فجر کے طلوع ہونے تک (رہتی ہے)۔" ⑤

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ② وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۙ لِّيُرَوْا

اَعْمَالَهُمْ ۞ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۞ وَمَنْ
يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۞

"جب زمین پوری طرح جھنجھوڑ دی جائے گی ① اور اپنے بوجھ باہر نکال پھینکے گی ② انسان کہنے لگے گا اسے کیا ہوگیا ③ اس دن زمین اپنی سب خبریں بیان کر دے گی ④ اس لئے کہ تیرے رب نے اسے حکم دیا ہوگا ⑤ اس روز لوگ مختلف جماعتیں ہوکر (واپس) لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھا دئے جائیں ⑥ پس جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا ⑦ اور جس نے ذرہ برابر برائی کی ہوگی وہ اسے دیکھ لے گا۔" ⑧

سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ وَهِيَ اِحْدٰى عَشَرَةَ اٰيَةً
وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۞ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۞ فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ۞
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۞ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۞ اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ۞ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۞ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۞
اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ۞ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُوْرِ ۞
اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ۞

"ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی قسم! ① پھر ٹاپ مار کر آگ جھاڑنے والوں کی قسم! ② پھر صبح کے وقت دھاوا بولنے والوں کی قسم ③ پس اس وقت گرد و غبار اڑاتے ہیں ④ پھر اسی کے ساتھ فوجوں کے درمیان گھس جاتے ہیں ⑤ یقیناً انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے ⑥ اور یقیناً وہ خود بھی اس پر گواہ ہے ⑦ یہ مال کی محبت میں بھی بڑا

سخت ہے ⑧ کیا اسے وہ وقت معلوم نہیں جب قبروں میں جو (کچھ) ہے نکال لیا جائے گا ⑨ اور سینوں کی پوشیدہ باتیں ظاہر کر دی جائیں گی ⑩ بیشک ان کا رب اس دن ان کے حال سے پورا باخبر ہوگا۔" ⑪

سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ اِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً

اَلْقَارِعَةُ ۝۱ مَا الْقَارِعَةُ ۝۲ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ۝۳ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ۝۴ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶ فَهُوَ فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

"کھڑکھڑا دینے والی ① کیا ہے وہ کھڑکھڑا دینے والی ② تجھے کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے ③ جس دن انسان بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے ④ اور پہاڑ دھنے ہوئے رنگین اون کی طرح ہو جائیں گے ⑤ پھر جس کے پلڑے بھاری ہو نگے ⑥ وہ تو دل پسند آرام کی زندگی میں ہوگا ⑦ اور جس کے پلڑے ہلکے ہو نگے ⑧ اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے ⑨ تجھے کیا معلوم کہ وہ کیا ہے ⑩ وہ تند تیز آگ ہے"۔ ⑪

سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ ثَمَانُ اٰيَاتٍ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ۝۱ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝۵

لَتَرَوُنَّ الۡجَحِیۡمَ ۙ﴿۶﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَیۡنَ الۡیَقِیۡنِ ۙ﴿۷﴾ ثُمَّ لَتُسۡـَٔلُنَّ
یَوۡمَئِذٍ عَنِ النَّعِیۡمِ ﴿۸﴾

"زیادتی کی چاہت نے تمہیں غافل کر دیا ① یہاں تک کہ تم قبرستان جا پہنچے ② ہرگز نہیں تم عنقریب معلوم کرلو گے ③ ہرگز نہیں پھر تمہیں جلد علم ہو جائے گا ④ ہرگز نہیں اگر تم یقینی طور پر جان لو ⑤ تو بیشک تم جہنم دیکھ لو گے ⑥ اور تم اسے یقین کی آنکھ سے دیکھ لو گے ⑦ پھر اس دن تم سے ضرور بالضرور نعمتوں کا سوال ہوگا۔" ⑧

سُوۡرَةُ الۡعَصۡرِ مَکِّیَّۃٌ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ وَهِیَ ثَلٰثُ اٰیَاتٍ

وَالۡعَصۡرِ ۙ﴿۱﴾ اِنَّ الۡاِنۡسَانَ لَفِیۡ خُسۡرٍ ۙ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ﴿۳﴾

"زمانے کی قسم ① بیشک (بالیقین) انسان سرتاسر نقصان میں ہے ② سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور (جنہوں نے) آپس میں حق کی وصیت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی نصیحت کی۔" ③

سُوۡرَةُ الۡهُمَزَةِ مَکِّیَّۃٌ وَّهِیَ تِسۡعُ اٰیَاتٍ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

وَیۡلٌ لِّکُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیۡ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ﴿۲﴾
یَحۡسَبُ اَنَّ مَالَهٗۤ اَخۡلَدَهٗ ۚ﴿۳﴾ کَلَّا لَیُنۡۢبَذَنَّ فِی الۡحُطَمَةِ ۫﴿۴﴾ وَ

مَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى
الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

”بڑی خرابی ہے ہر ایسے شخص کی جو عیب ٹٹولنے والا غیبت کرنے والا ہے ① جو مال کو جمع کرتا جائے اور گنتا جائے ② وہ سمجھتا ہے کہ اس کا مال اس کے پاس سدا رہے گا ③ ہرگز نہیں یہ تو ضرور توڑ پھوڑ دینے والی آگ میں پھینک دیا جائے گا ④ اور تجھے کیا معلوم کہ ایسی آگ کیا ہوگی ⑤ وہ اللہ تعالیٰ کی سلگائی ہوئی آگ ہوگی ⑥ جو دلوں پر چڑھتی چلی جائے گی ⑦ وہ ان پر ہر طرف سے بند کی ہوئی ہوگی ⑧ بڑے بڑے ستونوں میں۔“ ⑨

سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ هِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ
اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝٣ تَرْمِيْهِمْ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝٥

”کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ① کیا ان کے مکر کو بے کار نہیں کر دیا ② اور ان پر پرندوں کے جھنڈ کے جھنڈ بھیج دیے ③ جو انہیں مٹی اور پتھر کی کنکریاں مار رہے تھے ④ پس انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا۔“ ⑤

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ﴿١﴾ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ﴿٢﴾
فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ﴿٣﴾ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ
وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ﴿٤﴾

"قریش کے مانوس کرنے کے لئے ① (یعنی) انہیں جاڑے اور گرمی کے سفر سے مانوس کرنے کے لئے ② پس انہیں چاہیے کہ اسی گھر کے رب کی عبادت کرتے رہیں ③ جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور ڈر (خوف) میں امن (وامان) دیا۔" ④

سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ﴿١﴾ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ﴿٢﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿٣﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ﴿٤﴾
الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ﴿٥﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ﴿٦﴾
وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿٧﴾

"بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① یہ وہی (بدبخت) ہے، جو یتیم کو دھکے دیتا ہے ② اور فقیر کو کھانا کھلانے کے لیے (لوگوں کو) ترغیب نہیں دیتا ③ تو ایسے نمازیوں کی خرابی ہے ④ جو نماز کی طرف سے غافل رہتے ہیں ⑤ جو ریا کاری کرتے ہیں ⑥ اور برتنے کی چیزیں عاریتاً نہیں دیتے۔" ⑦

سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ ثَلٰثُ اٰيَاتٍ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۝١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۝٢ اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝٣

"(اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم کو کوثر عطا فرمائی ہے ① تو اپنے پروردگار کے لیے نماز پڑھا کرو اور قربانی دیا کرو ② یقیناً تیرا دشمن ہی لاوارث اور بے نام ونشان ہے۔" ③

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۝١ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۝٢ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٣ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۝٤ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ۝٥ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ۝٦

"آپ کہہ دیجئے کہ اے کافرو! ① نہ میں عبادت کرتا ہوں اس کی جس کی تم عبادت کرتے ہو ② نہ تم عبادت کرنے والے ہو اس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ③ اور نہ میں عبادت کرونگا جسکی تم عبادت کرتے ہو ④ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کر رہا ہوں ⑤ تمہارے لئے تمہارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے۔" ⑥

سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝١ مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝٢

سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝٣ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝٤ۚ
فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝٥ۧ

"ابو لہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ (خود) ہلاک ہو گیا ① نہ تو اس کا مال ہی اس کے کام آیا اور نہ اس کی کمائی ② وہ عنقریب بھڑکنے والی آگ میں جائے گا ③ اور اس کی بیوی بھی (جائے گی) جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے ④ اس کی گردن میں پوست کھجور کی بٹی ہوئی رسی ہوگی۔" ⑤

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَاتٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝١ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝٢ۚ لَمْ يَلِدْ ڏ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝٣ۙ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤ۧ

"آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک (ہی) ہے ① اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے ② نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ③ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔" ④

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ خَمْسُ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝١ۙ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝٢ۙ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝٣ۙ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ۝٤ۙ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝٥ۧ

"آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں ① ہر چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے ② اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے ③ اور گرہ

(لگا کران) میں پھونکنے والیوں کے شر سے (بھی) ④ اور حسد کرنے والے کی برائی سے
جب حسد کرنے لگے۔" ⑤

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَهِيَ سِتُّ اٰيَاتٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ النَّاسِ ③
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥

" آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں ① لوگوں کے مالک
کی (اور) ② لوگوں کے معبود کی (پناہ میں) ③ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے
کے شر سے ④ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے ⑤ (خواہ) وہ جن میں سے ہو یا
انسان میں سے۔" ⑥

المصطفیٰ ﷺ مرکز
کی دیگر مطبوعات

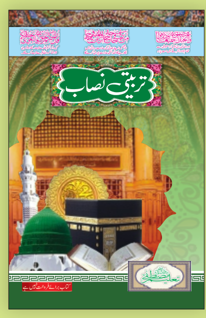

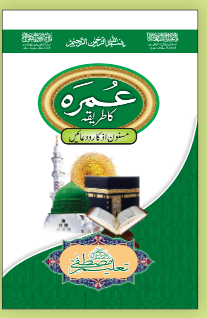

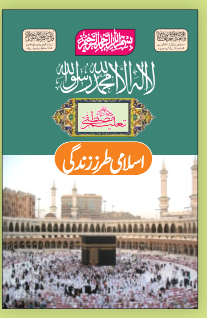

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا

اور اللہ کی رسی کو مل کر مضبوطی سے
تھام لو اور تفرقے میں مت پڑو

مَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيهِ كَانَ اللّٰهُ فِي حَاجَتِهِ

جو شخص اپنے بھائی کی حاجت روائی میں
لگا رہے گا اللہ اسکی حاجت پوری کرے گا

قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُونِي يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ

کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری
پیروی کرو اللہ تم سے محبت کرے گا۔

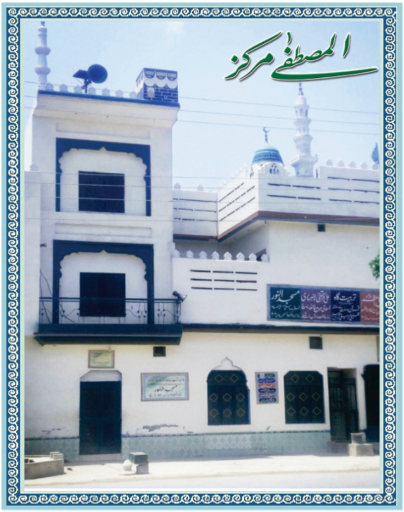

المصطفیٰ مرکز

قرآن وسنت کی دعوت و بالادستی | فرقہ پرستی و مسلکی تعصّبات سے بالا | اتحاد و فلاحِ امتِ مسلمہ

قرآن مجید و تعلیمِ مُصطفےٰ ﷺ کُتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

تعلیمِ مصطفےٰ ﷺ کُتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے
موبائل سے QR کوڈ سکین کریں

کیانی سٹریٹ، نیومل شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد

چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موٹروے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شیخوپورہ

+92 300-5115922

almustafa markaz

almustafamarkz@gmail.com